www.novelsclubb.com
قیدِ زندگی
°از قلم ایشل بلوچ°
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

قیدِ زندگی

از

ایشل بلوچ

www.novelsclubb.com

ishaal baloch

قسط نمبر 9۔

بار بار توڑا جائے گا۔۔۔۔

تمہارا صبر آزمایا جائے گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امتحان لیا جائے گا۔۔۔۔۔

مشکل میں ڈالا جائے گا۔۔۔۔۔۔

آزمائشوں کا یہ سفر بھی جلد ہی ختم ہو جائے گا۔بس ایک بات یاد رکھنا اللہ کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا وہ صرف تمہارا یقین آزماتا ہے کہ اس کا بندہ کب تک اس پر یقین رکھتا ہے اتنی مشکلوں کے باوجود بھی۔۔۔۔۔

آسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی تھیں ایسے میں زینب جلدی سے اپنی وین میں آکر بیٹھ گئی اس کو آج دیر ہو گئی تھی نیند سے بوجھل آنکھیں لیے وہ بیزاری سے ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے زینب تمہیں ساتھ بیٹھی لڑکی نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں یار نیند پوری نہیں ہوئی شاید اس لیے۔۔۔۔۔

اچھا کیوں۔۔۔۔

پتہ نہیں یار تم بتاؤ کہاں تھی اتنے دنوں سے۔۔۔۔۔

کراچی گئی ہوئی تھی کزن کی شادی تھی۔۔۔۔۔

اچھا گڈ۔۔۔۔۔یہ فنزا تھی اسکول تک یہ دونوں ساتھ پڑھیں تھیں لیکن اب یونیورسٹیز الگ تھیں۔۔۔۔۔۔

ایمن بھی تیار ہو کر کورٹ جانے لگی احمر کا اس نے پوچھا بی جان نے کہا کہ وہ سو رہا ہے تو اس نے بھی اٹھانا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔۔۔

اور کورٹ چلی آئی آج کل اس نے ایک کیس لے کے رکھا

لیکن وہ ابھی تک اپنے اختتام پر نہیں پہنچ پیا تھا اس کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے سر اوپر اٹھا کر دیکھا سامنے اس کا گولیگ آزاد کھڑا تھا۔۔۔۔۔

میں اندر آ سکتا ہوں وہ گلا کھنگارتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

جی آئیں بیٹھیں اور کیا پیں گے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں آپ کی مہربانی مجھے بس آپ کی تھوڑی ہیلپ چاہیے تھی۔۔۔۔۔

جی کہیں میں سن رہی ہوں اس نے فائل اور پین سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے یہ تھوڑا کیس سمجھ نہیں آرہا تھوڑا سمجھا لیں۔۔۔۔

اوکے کیا سمجھاؤں اس نے حیرت سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ کیس اس کو دیکھانے لگا اور وہ اس کو سمجھا رہی تھی زاویار اپنے ایک ساتھی وکیل سے ملنے اس کے آفیس آیا تو ایمن کی آفیس روم سے کزر ہوا اس کا اس نے آزاد کی طرف ناگواری سے دیکھا اور آگے چل دیا۔۔۔

آپ کی تو ماشاءاللہ سے میں نے بہت تعریف سنی ہے پھر آپ مجھ سے پوچھنے آگے میں جان سکتی ہوں کیوں اس نے روبدار آواز میں اس سے پوچھا۔۔۔۔

وہ کیا ہے کہ کچھ کچھ باتیں آپ کے بس میں نہیں ہوتی شاید اس لیے اوکے اللہ حافظ میں چلتا ہوں ویسے ٹیچر اچھی ہیں آپ۔۔۔

تھینکس۔۔۔

زاویار واپسی پر آیا تو ایمن کے آفیس میں ایمن کے سوا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

اس نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔

ہیلو مس ایمن کیسی ہیں۔۔۔۔۔

اوہ اسلام علیکم آج تو بڑے بڑے لوگ آرہیں ہیں خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ایمن نے ہمیشہ کی طرح ہاء کا جواب سلام سے دیا وہ بھی بلا کا ڈھیٹ تھا مجال ہے کہ واعلیکم السلام کھ دے۔۔۔۔۔

ہاں بس آج سوچا کزن کے آفیس کا بھی چکر لگا لیں۔۔۔۔

کزن کی بیٹی آپ کی بھتیجی ایمن نے شرارت سے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

اب ایسا تو نہیں کہیں میں آپ کا چچا کہیں سے نہیں لگتا اتنا ہینڈسم نوجوان ہوں۔۔۔۔۔

اب کچھ بھی ہے ہیں تو ابو کے کزن اس حساب سے میرے چچا ہیں ویسے بھی ماموں بھی آپ کے جتنے ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں آپ کا چچا نہیں آپ اپنا چچا کہیں اور ڈھونڈیں۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑیں یہ بتائیں کیا لیں گے ٹھنڈا یا گرم۔۔۔۔۔

اور کچھ نہیں بس کافی منگوائیں۔۔۔۔۔

اوکے اس نے اپنا انٹر کام اٹھایا اور کافی کا کھ دیا چوکیدار کو اگلے پانچ منٹ میں چوکیدار اندر داخل ہوا اور اسکے ہاتھ میں دو مگ تھے ایک کافی کا اور ایک چائے کا چائے اس نے ایمن کو دی اور کافی کا زاویار کو۔۔۔۔اوہ مگ یہاں کے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں یہ میرے ہیں میں ان میں چائے پیتی ہوں چھوٹے کپس میں مجھے چائے اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ گڈ وہ کافی کی سیپ لیتا ہوا وہاں سے اٹھا۔۔۔۔۔

یہ مگ میں اپنی آفیس میں رکھ رہا ہوں مجھے اچھا لگا ہے۔۔۔۔۔

اوکے لے جایئے ایمن نے حیرت سے اس کو دیکھا کہ وہ بھلا دو سرا مگ نہیں لے سکتا کیا لے سکتا ہے لیکن پھر بھی اس کا مگ اٹھایا۔۔۔۔۔

وہ کافی ہاتھ میں لیے اپنے روم میں آنے لگا۔۔۔۔۔

کیا میں مگ نہیں لے سکتا نہیں میں لے سکتا ہوں لیکن اس مگ میں وہ بات نہیں جو اس میں ہے وہ مسکراتا ہوا اپنے روم میں داخل ہوا اتنے میں زری راہداری سے گزر رہی تھی اس نے زاویار کو مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

اوہ یہ خڑوس آج مسکرا رہا ہے کیا بات ہے مجھے کیا مسکرائے یاں روئے وہ ہاتھ جاھڑتی وہاں سے ایمن کے روم میں آئی وہ پراسکیوٹر زرینہ تھی لیکن وہ زری نام سے یہاں مشہور تھی۔۔۔۔۔۔

ہیلو ایمن کیا کر رہی ہو وہ بغیر ناک کیے اندر داخل ہوئی اور اس چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

مینرز بھی کچھ ہوتے ہیں یار۔۔۔۔۔

جہاں زری وہاں کیا میسز یار چھوڑو یہ سب انگریزوں کے کام ہیں ہم ٹھہرے سیدھے سادے لوگ یہ میسز وغیرہ ہمیں کیا پتہ۔۔۔۔۔

افف تم وکیل کیسے بن گئی تم میں تو ایک بھی وہ خاصیت نہیں جس سے تم وکیل لگو۔۔۔۔۔

یار تم بھی تو بن گئی میں بنی تو کیا بڑی بات ہو گئی۔۔۔۔

آج کل تمہارے دانت زیادہ نہیں نکلنے لگے ایمن نے گھورتے ہوئے اس کو کہا۔۔۔۔۔

دانتوں سے یاد آیا وہ خڑوس انسان آج ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

کون ایمن نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

وہ کیا نام ہے جو ہر وقت سڑا رہتا ہے اچھا نام ہے زری نے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کون مجھے نہیں معلوم ایمن نے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔ہاں اب یاد آیا ایڈوکیٹ زاویار زری کو ایمن نے اشارہ دے تے ہوئے منا کیا لکین وہ چپ ہونے والوں میں سے تھی کب۔۔۔۔۔

ہمیشہ سڑا ہوا رہتا ہے بات کرو تو الٹا جواب دیتا ہے۔۔۔۔

زاویار نے گلا گھنگار تو زری نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔۔

اوہ اس نے ایمن کی طرف دیکھتے ہوئے لب اوہ کی صورت سکوڑ تھے۔۔۔۔

میں اپنا سیل فون بھول گیا تھا اس نے آگے بڑھ کر اپنا سیل فون اٹھایا اور قدم آگے بڑھائے پھر رکا اور ہاں تو مس زری آپ کیا کھ رہی تھیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں میں تو بس۔۔۔۔۔

ہاں آپ تو بس کچھ نہیں کھتیں اگر اتنی توجہ اپنے کام پر دیں جتنی آنے جانے والوں پر نظر رکھتی ہیں تو یہ جو آپ نے کیس ہارنے کی ہیٹرک کی ہے تو ایسا کبھی نہ ہوتا وہ

رکا نہیں اور چلا گیا زری بس دیکھتی رہی۔۔۔۔ایمن اپنی ہنسی پر ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔۔

سچ میں میں سڑا ہوا ہے زری نے غصے سے لال چہرے کے ساتھ کہا۔۔۔۔۔

مطلب تم اب بھی باز نہیں آؤ گی۔۔۔۔

نہیں کبھی بھی نہیں وہ پیر پٹھکتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

افف کیا چیز ہے یہ لڑکی ایمن ہاتھ جھاڑتی واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

زینب یونی پہنچ کر سب سے پہلے علیزے کو ڈھونڈنے لگی کہاں گئی یہ لڑکی ہر وقت بٹر فلائی بنی پھرتی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آخر کار اس کو علیزے نظر آ گئی اس نے آنکھیں سکوڑ کر اس کو دیکھا موٹی کہیں کی میں اس کو پوری یونی ورسٹی میں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں اور یہ ٹھوس رہی ہے بیٹھی زینب بڑے بڑے ڈاگ بھرتی اس کے قریب آئی میں تمہیں پوری یونی ورسٹی

میں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں اور تم یہاں یہ برگر ٹھونس رہی ہو شرم نہیں آتی۔۔۔۔اس میں شرم کی کیا بات ہے کھا ہی تو رہی ہوں اور تمہارا ایڈوانس میں لے کر رکھا ہوا ہے تم بیٹھو میں لے آتی ہوں کاؤنٹر سے وہ اٹھ کر کاونٹر سے لے آئی۔۔۔۔

میں اس کو بتا دیتی ہوں سچ کے وہ میرے ابو کی کزن ہے ورنہ اس کو اگر کسی اور نے بتایا تو وہ تو بہت ناراض ہو گی مجھ سے۔۔۔۔۔

علیزے برگر لیکر واپس آئی تو زینب چپ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

ایسے موں کیوں بنا رکھا ہے لے آئی ہوں برگر تمہارے لیے بھی۔۔۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

ہاں کرو میں سن رہی ہوں۔۔۔۔۔

میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ۔۔۔۔۔رنگ ٹون بجی علیزے کہ سیل فون پر ایک منٹ رایان بھائی کی کال ہے میں آتی ہوں۔۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔۔

علیزے سائیڈ پر آگئی ہیلو ہاں برو کوئی کام ہے۔۔۔۔۔

ہاں لیزے کہاں ہو یار۔۔۔۔۔

اس وقت کہاں ہو سکتی ہوں یونی ورسٹی میں پڑی ہوں۔۔۔۔اوہ اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

کیوں بھائی کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

نہیں تو بس ایسے ہی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

اوکے ماء سویٹ سسٹر وہ مسکرایا۔۔۔۔۔

علیزے بھی مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو کیا کھ رہی تھی تم۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس یہ یار تم بتاؤ خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں خیر ہے یار چلو اب کلاسز لیں جا کر آج مجھے گھر بھی جلدی جانا ہے بروا کیلے رہ رہ کر بور ہوتے ہیں شاید۔۔۔۔۔

ہمم گڈ اور لائبریری چلنا آج میرے ساتھ کچھ بکس لینی ہیں وہاں سے۔۔۔۔۔

او کے جیسا آپ کا حکم لیزے نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تم نہ اب لگ رہی ہو پاکستانی پہلے لگتا تھا کے باہر کی کوئی گوری ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا اچھا سچ یار کیا ہے نہ ہم یہاں رہے ہی نہیں صرف بابا اور برو رہتے تھے رایان برو بھی ہمارے ساتھ ہوتا تھا کبھی کبھی وہ آتا تھا لیکن اب مما کی پولٹیشن ہونے کے بعد میں یہاں آئی ہوں تو میرا لہجا ہی وہی تھا برٹش اب پاکستانی ہو گئی ہوں۔۔۔۔۔

ہاہاہاڈیٹس گریٹ ایمن نے ایک ہاتھ کا مکا بنا کر دوسرے پر آہستہ جڑا یہ اس کی عادت تھی وہ جب بھی کوئی بات غور سے سنتی یاں کسی چیز پر غور کرتی تو ایسے مکا لگاتی اپنے ہاتھ پر۔۔۔۔۔۔

وہ باتیں کرتی کرتیں کلاس روم تک آ گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

ارحم سو کر اٹھا تھا دوپہر کے دو بج رہے تھے وہ بھی اس لیے اٹھا تھا کہ اس کے دوست کی کال آئی تھی وہ اور فریش ہو کر آیا باہر شہناز بیگم بیٹھیں تھیں۔۔۔۔۔

آسلام علیکم آپا۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام اٹھ گئے تم سلمہ ارحم صاحب کے لیے چائے بناؤ اور اس سے پہلے کھانا نکالو شہناز بیگم نے کچن میں کھڑی سلمہ کو آواز دی۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے بی بی جی۔۔۔۔۔

کہاں ہوتے ہو آج کل بہن کو تو وقت ہی نہیں دیتے۔۔۔۔۔

بس آپا آپ بوتیک ہوتی ہیں میں کبھی کہاں تو کبھی کہاں۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے لیکن میں بھی کیا کروں دل نہیں لگتا گھر میں میں اس کو نہیں دیکھتی یہاں تو میرا دم گھٹنے لگتا ہے بے بس ہوں میں۔۔۔۔۔

آپا آپ ٹینشن نہ کریں ہم محمد احمد کو۔ لیکر آئیں گے واپس ایک دن وہ یہاں آپ کے ساتھ بیٹھا کھانا کھائے گا اس نے پاس پڑی کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

انشاءاللہ۔۔۔۔۔

انشاءاللہ آمین وہ پرامید تھا۔۔۔۔۔

کھانے سے جلدی وہ فارغ ہوا اور اپنے کمرے میں آیا کمرہ لاک کیا اور بیگ اٹھایا اس نے پہلے لیپ ٹاپ اٹھایا اسٹڈی ٹیبل سے چیزیں سائیڈ پر کرتا وہاں لیپ ٹاپ رکھا اور آن کر دیا اس نے وہ جو بھی کارڈز فلیشن وغیرہ لایا تھا ایک بعد ایک ڈالتا گیا لیکن کچھ خالی تھیں تو کچھ لاک تھیں ایک سفید رنگ کی یو ایس بی تھی جو ارحم نے لگائی

لیپ ٹاپ میں اور اس کے کچھ فائلز دیکھیں اور ایک فائل اوپن کیا اس میں کچھ سونگز کیں ویڈیوز اور تصاویر ایک فائل الگ تھی اس نے وہ اوپن کی اس میں کوئی سی سی ٹی وی وڈیو تھی۔۔۔۔

وہ اس نے جب چلائی تو سامنے محمد احمد کی گاڑی تھی احمر پہچان گیا تھا کہ وہ محمد احمد کی گاڑی تھی۔۔۔۔

ایک منٹ چلی وڈیو پھر گاڑی کا دروازہ کھولا اور محمد احمد وہاں سے نکلا یہ ایک مشہور جگہ تھی جہاں پر ہر سامان مل جاتا ارحم پہچان گیا تھا کہ یہ کونسی جگہ ہے لیکن وہ اسٹور میں گیا ہی نہیں اندر باہر سے ہی وہ دوسری سائیڈ پر چلا گیا ارحم نے غور سے دیکھا تو اس کو نقاب پوش آدمی نظر آیا۔۔۔۔۔

لیکن یہ کیا یہ وڈیو یہاں سے ہی ختم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

آگے کیا ہوا تھا اس کو یہ ہی تو پتہ کرنا تھا۔۔۔۔۔

آہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں سر گرا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گا اب اس کو کچھ پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

محمد احمد لان میں بیٹھا کچھ لیکھ رہا تھا پھر مٹا وہ کاغذ گول مٹول کر کے جیب میں رکھ دیتا اس کی یہ کارروائی مایا بہت ٹائم سے دیکھ رہی تھی لیکن کچھ کھ نہیں رہی تھی پتہ تھا اس جن کا اگر اس کو کسی بات پر جوش آتا تو پھر کسی کو نہیں دیکھتا تھا اتنا تو وہ جان چکی تھی۔۔۔۔۔

ہمتھ کر کے وہ اس کے قریب پڑی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

وہ ڈائری اور پین لیکر اٹھا اور ایک کاغذ اس کی جانب بڑھا دیا۔۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے اس نے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔۔۔۔

یہ میری فیملی کے لیے ہے نے بال کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تو؟؟؟ میں کیا کروں اس کا۔۔۔۔۔

تم یہ جا کر انہیں دو گی اور یہ بتانا کہ میں زندا ہوں۔۔۔۔۔

پر میں کیسے جا سکتی ہوں میں بھی تو تمہارے ساتھ یہاں ہی ہوں۔۔۔۔۔۔

نہیں تم ایک دو دن کی مہمان ہو لیکن میں قیدی ہوں یہاں کا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے دو مجھے ویسے یہ بات کرنا اس لیے شروع کی تھی تم نے اس ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں تو ہر کوئی اپنا مطلب دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے تم مطلبی انسان ہو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے نہیں تھا اب ہوں۔۔۔۔۔

اچھا اگر میں یہ نہ لے جاؤں وہاں تو۔۔۔۔۔۔

تو تمہاری مرضی جاؤ نہ جاؤ میں نے دیا ہے محمد احمد نے بظاہر نرمی سے کام لیا۔۔۔۔۔

ہمم دیکھتی ہوں۔۔۔۔۔

غصہ تو محمد احمد کو آرہا تھا لیکن وہ اس سر پھری سے اور بحث نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

ایمن واپس آئی تو فریش ہو کر نیچے آئی سلمہ کو چائے کا کھ کر خود بی جان کے روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بی جان۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام آج دیر کر دی تم نے۔۔۔۔۔۔

ہاں آج لیٹ ہو گئی تھی بس۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹھو کھڑی کیوں ہو۔۔۔۔۔

وہ بی جان کے کھنے پر ان کے پاس آکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں بی جان۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے ہی سارا دن گھر میں اکیلی ہوتی ہوں تو سوچا یہ سوئیٹر ہی بن لوں زکی کے لیے بنا رہی ہوں انہوں نے سلمہ کے بیٹے کا نام لیا۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے زینو آئی یونی ورسٹی سے۔۔۔۔۔۔

ہاں وہ آگئی ہے اور سونے چلی گئی تھک ہار کر آتی ہے بیچاری۔۔۔۔۔۔۔

ہاں وہ تو ہے اور ماموں اٹھے یاں نہیں۔۔۔۔۔

ہاں اٹھا تھا لیکن وہ بھی جب سے اٹھا ہے اپنے کمرے میں بند ہے یہ نہیں کہ خالہ اکیلی ہوتی ہے گھڑی دو گھڑی بیٹھ جاؤں۔۔۔۔۔

بی جان آپ امی کے ساتھ بوتیک جیا کریں نہ۔۔۔۔۔۔

نہیں بھائی مجھے یہ سمجھ ہی نہیں آتے وہاں کے لوگ میں سیدھی سادی ہوں۔۔۔۔۔

ہاہاہا آب بس میں کوشش کروں گی جلدی آجاؤں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ چائے لیکر آئی تو وہ بی جان کو چائے دیکر اپنا مگ اٹھا کر ارحم کے روم میں آئی سلمہ کو اپنے لیے دوسری چائے کھ کر آئی تھی۔۔۔۔۔

اس نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔۔

یس احمر کی آواز اندر سے آئی۔۔۔۔۔۔

کیا کر رہے ہیں ماموں آپ کہاں تھے کل سے کل رات میں نے بہت ویٹ کیا تھا لیکن آپ نہیں آئے کہاں تھے۔۔۔۔

کام سے گیا تھا کیوں کوئی کام تھا۔۔۔۔

نہیں لیکن آپ نے اور میں نے یہ احد کیا تھا کہ جو کام کریں گے ایک دوسرے کو بتا کر کریں گے۔۔۔۔۔

ہاں بتا رہا ہوں کل میں اس سی سی ٹی وی کیمرہ والے آفیس چلے تھے نہ وہ آفیسر ویڈیوز نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔

اس کے پاس تھیں کب۔۔۔۔۔

کل وہ کہیں اپنی فیملی کے ساتھ باہر گیا تھا میں اس کے گھر میں کودا اور کھڑکی سے اندر گیا وہاں سے لے آیا تھا اس نے ڈرا کھول کر اس کو وہ فلیشن وغیرہ دیکھائی تھیں۔۔۔۔

اوہ یہ لائے ہیں یہ کیا ہیں۔۔۔۔۔

یہ کچھ فلیشن وغیرہ ہیں اور اس بیگ میں کچھ فائلز بھی پڑی ہیں۔۔۔۔

اوہ گڈ پھر اب کیا کرنا چاہیے۔۔۔۔۔

اب کچھ ہو نہیں سکتا یہ لاک ہیں سب کی سب ایس ڈی کارڈز کھالی ہیں سارے باکی یہ تین چار فلیشن ہیں وہ کھولنی پڑیں گی پہلے تو میں کچھ ہیلپ شہریار سے لیتا تھا اب وہ یہاں نہیں تو کچھ خود ہی کرنا پڑے گا احمر نے سب چیزیں بیگ میں واپس ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آپ زینب سے ہیلپ لے لیں ایمن نے ایک لٹ انگلی پر لپیٹے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ ساری دنیا کو بتا دیگی۔۔۔۔

آہ ہاں میری برائی ہو رہی ہے ماموں میں نے اب سن تو سب لیا ہے زینب دروازہ کھولا کر اندر آئی۔۔۔۔۔

یہ تم ہماری باتیں کیوں سنتی ہو چھپ کر احمر نے غصہ سے کہا۔۔۔۔

آئی ایم سوری لیکن میرے پیٹ میں درد ہو رہا تھا لیکن

اب سن لیا تو سن لیا اب بتائیں کہ کرنا کیا ہے۔۔۔۔

کیا کرنا ہے کچھ فلیشن کی لاک کھولنی تھیں بس ان میں تمہاری ہیلپ

چاہیے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ماموں آپ ہی کی تو شاگرد ہوں لیکن مجھ پر بھروسہ کیوں نہیں کرتے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں کہ تم موں پھٹ ہو تم سے صبر نہیں ہوتا کسی بات کا بھی۔۔۔۔۔۔

اب اتنی بھی نہیں فیملی کو ہر بات بتاتی ہوں نمرہ احمد لکھتی ہیں کہ فیملی سے کوئی بات نہیں چھپاتے۔۔۔۔

افف ایک تو یہ تمہارے ناولز۔۔۔۔

اب میرے ناولز کی برائی نہ کریں اور کام بتائیں کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔

کچھ خاص نہیں یہ فلیشن لاک ہیں انہیں کھولنا ہے۔۔۔۔۔

اوہ ماموں یہ تو ساری رات ہو گا پر ٹھیک ہے میں کل یونی ورسٹی سے آف لیتی ہوں رات بھر جاگ کر کام کریں گے اور آپی آپ بھی جاگیں گی۔۔۔۔۔۔

اوکے لیکن میں زیادہ ٹائم نہیں جاگوں گی ایمن نے ہاتھ اٹھا کر کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زیادہ نہیں بس آپ کو یہ کرنا ہو گا کہ ہمیں چائے وغیرہ لا کر دیں گی کیوں کہ اگر ہمیں نیند آ گئی تو کام ادھورا رہ جائے گا زینب نے بیچاری سی شکل بنائی جیسے اس سے زیادہ اس دنیا میں کوئی معصوم ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے ٹھیک بنا دوں گی۔۔۔۔۔۔

دوسری جانب زاویار ابھی اپنے آفیس سے آیا تھا اور اس کی آج دبئی کی فلائٹ تھی نو بجے کی تھی فلائٹ کسی بزنس ٹرپ پر جانا تھا اس کو رایان کی تبیت اب پہلے سے کچھ بہتر تھی لیکن اتنی نہیں۔۔۔۔۔۔

زاویار رایان کہ روم میں آیا تو وہ سو رہا تھا اس کو دیکھ کر وہ باہر آیا تو آنا اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی۔۔۔۔۔

آنا زاویار کی گھمبیر آواز پر آنا نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔

یس سر کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

ہاں میری کافی میرے روم میں بھجوادو اور آزر کو بھی بھیج نہ میرے روم میں۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے روم میں آیا اور فریش ہونے چلا گیا واپس آکر وہی ٹی وی روم میں آکر ٹی وی آن کیا اور نیوز چینل پر رکھ دیا اس کو کوئی دلچسپی نہیں تھی سیاست میں پھر بھی وہ دیکھا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔

اس نے چینل چینج کیا کوئی ڈسکوری چینل تھا وہ لگا کر بیٹھ گیا آذر نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آجاؤ آذر۔۔۔۔۔

سر کوئی کام تھا آپ کو۔۔۔۔۔

میں سوچ رہا ہوں ریان کی ڈسچارج ہو کر آنے کہ بعد ایک پارٹی رکھیں اور میں جب تک دبئی سے لوٹ آؤں تو اس سب کہ انتظام ہو چکا ہو۔۔۔۔۔

جیسے آپ مناسب سمجھیں سر۔۔۔۔۔

آذر نے بے دلی سے کہا اس کو رایان ایک آنکھ نہ بھاتا تھا اور نہ ہی رایان کو وہ اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

ہمم گڈ اور جو کچھ آفیس کہ کام دیکھ لینا ویسے تو مینے زاہد کو کھ دیا ہے لیکن میں اس سے زیادہ بھروسہ تم پر کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔

جی سر آذر نے سر ہو خم دیا وہ زاویار کہ لیے کچھ بھی کر سکتا تھا رایان جو اس کو ناپسند تھا وہ اس کو بھی ہضم کر لیتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

رات کے آٹھ بج رہے تھے زاویار نے ڈنر رایان کے روم میں کیا اور اب بس نکل رہا تھا ائیر پورٹ کہ لیے۔۔۔۔۔

رایان سے مل کر وہ باہر آیا باہر لیزے کھڑی تھی آنا سے کوئی کام کروا رہی تھی باء بیٹا زاویار نے جاتے ہوئے رک کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

برو کہاں جا رہے ہیں یوں اچانک۔۔۔۔۔

میٹنگ ہے میری ضروری اس لیے اچانک جانا پڑا۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے لیکن مما سے تو مل کر جاتے۔۔۔۔۔

نہیں میں آل ریڈی لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔۔۔

ویسے بھی مما گھر ہوتی کب ہیں لیزے نے بجھے دل سے کہا۔۔۔۔

ایسے نہیں کہتے اور اپنا ریان کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

اوکے زاویار نے اس کہ بال بکھیرے اور ہنس کر آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یاور نے گاڑی کا دروازہ کھولا تو زاویار بیٹھ گیا یاور بھی اس کہ ساتھ جا رہا تھا آگے پیچھے کارڈز کی گاڑیاں تھیں بیچ میں اس کی اب پتہ نہیں یہ سفر کتنی تبدیلیاں لاتا یہ کسی کو پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

یہ بھی تو ممکن ہے کہ حقیقت برعکس ہو تمہارے خیالات سے۔۔۔۔۔

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ غلط تمہارا یہ مایوس تصور ہو، کہ جس کی چاہ ہے تمہیں وہ ابھی ہی تمہیں میسر ہو۔۔۔۔۔

اللہ نے وقت مقرر کر رکھا ہے ہر چیز کا تو یہ ضروری نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات کہ دو بج رہے تھے ایمن چائے کے تین کپس بنا کر ارحم کے روم میں آئی زینب ارحم کے ساتھ کام پے لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا کام کا اس نے چائے پاس پڑی ایک چھوٹی سی ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہو رہا ہے کام بس تھوڑا اور انتظار کرنا پڑے گا او کے گڈ لگے رہیں اور وہ اپنا چائے کا کپ لیکر سائیڈ پر پڑے صوفے پر بیٹھ گئی اپنا سیل فون اٹھایا وہ یوز کر رہی تھی۔۔۔۔۔

آپی آئیں آپ بھی دیکھیں کام کیسے ہوتا ہے تھوڑا سیکھ لیں۔۔۔۔۔

نہ بابا مجھ سے نہ ہو گا تم لوگ ہی کرو یہ کام میں لیگل پرسن ہوں مجھ سے یہ کام نہ کرواؤ تو پہتر ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا لیگل پرسن آپ نے آدھا کام کیا ہے باقی آدھا کرنے میں کیا حرج ہے۔۔۔۔۔

نہیں بھائی میں جا رہی ہوں سونے صبح ملتے ہیں۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے آرام کرنے جا رہی ہیں بیٹھیں چپ کر کہ میں بتا رہی ہوں ورنہ میں بھی چلی جاؤں گی زینب نے بلیک میل کرنے کی کوشش کی جس میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی رہی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں فون چلا رہی ہوں یہاں بیٹھی لیکن یہ کام میری سمجھ سے بالا تر ہے زینب نے مصروف سے انداز میں کہا۔۔۔۔

ٹھیک ہے ہم لوگ کر لیں گے لیکن تینوں کی اچھی گپ شپ ہو جائیگی اس بار ارحم نے کہا۔۔۔۔

ہاں نہ کتنا عرصہ ہو گیا ہے ہم رات کو دیر تک جاگے نہیں ورنہ جب بھائی یہاں ہوتا تھا تو سب اکٹھے جاگتے تھے زینب دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

ہاں اب چلو کام کرو تاکہ وہ ہمارے ساتھ ہو ہمیشہ سے۔۔۔۔

آہ محمد احمد ایمن نے ایک سرد آہ بھری اور کہیں کھو سی گئی۔۔۔۔

ڈھائی سال پہلے۔۔۔۔۔۔

ایمن آج پتہ ہے کونسا دن ہے محمد احمد نے اس سر پر ہلکی چپیت لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے پندرہ شعبان ہے ایمن نے اپنے نوٹس بناتے ہوئے اس کو جواب دیا۔۔۔۔۔

تو آج جاگو گی نہ ماموں بھی آرہے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں تم لوگ جاگنا میری تبیت خراب ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

کیا ہے ایمن تمہیں جاگنا تو پڑے گا کیوں کہ ہم تمہیں سونے نہیں دیں گے آج عبادت کا اہتمام کرنا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہ بابا تمہیں پتہ ہے میں اپنی نیند کی کتنی پیاری ہوں میں نوافل ادا کر کے سونے چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے سو جاؤ گی اور ویسے بھی زندگی پر کیسی کا بھروسہ نہیں کب کہاں کیا ہو جائے دیکھنا ایک دن تم یاد کرو گی کہ ایک تمہارے لیے پاگل تمہارا بھائی ہوتا تھا جیسے تم کھو چکی ہو گی اس وقت تب احساس ہو گا۔۔۔۔

افف یہ کیا اول فول بک رہے ہو ایسی باتیں اگر پھر کبھی کہیں تو میں تم سے زندگی بھر بات نہیں کروں گی ایمن موں پھولا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اچھا اب ناراض نہ ہو اور بتاؤ پھر کیا ارادہ ہے جاگنے کا تاکہ میں دیر سے کھانے کا انتظام کرو۔۔۔۔۔۔

اوکے ڈن کرو میں جاگوں گی پر میرے لیے ایک زنگر برگر اور پیزا اور کولڈ رنک ان سب کا انتظام کرنا ہو گا۔۔۔۔

افف میری برات میں نہیں بلا رہا خود کا فائدہ ہے عبادت کرو گی تو سیدھا جنت میں داخل ہو گی اس نے بات کو لقمہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں ہے تو میرا فائدہ لیکن مجھے یہ سب چاہیے ایمن نے لاڈ سے کہا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے منگوا دوں گا لیکن سرف زنگر برگر اور کولڈ رنک وغیرہ۔۔۔۔۔

نہیں مجھے تو سب چیزیں چاہیں۔۔۔۔۔

توبہ کرو کیوں تولی ہو میری ساری پوکٹ منی کھانے پر۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے آدھے میں اپنے پیسے دوں گی بلکے

ایسا کرو کہ زینو سے بھی کو اس کہ حصہ کہ۔۔۔۔۔

یہ کی نا میری بہن والی بات پہلے تو ایسا لگ رہا تھا کوئی چوڑیل تمہارا روپ ڈھال کر آئی ہے محمد احمد نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کہا تم نے شیم خور کہیں کہ ایمن نے نوٹس رکھ کر پاس پڑا تکیہ اٹھایا شیم خور وہ ایسے ہی خصہ میں کہتے تھے کبھی پیار میں یہ کوئی گالی وغیرہ نہیں ایک ایسا لفظ ہے بس۔۔۔۔۔۔

محمد احمد نے ٹھاسے دروازہ بند کیا اور تکیہ زمین پر گر گیا۔۔۔۔۔

آج۔۔۔۔۔

ایمن کہ ہاتھ کہ ہاتھ سے فون چھوٹ کر گرا تو وہ اپنے خیالوں کی دنیا سے واپس آئی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا آپی آپ کو نیند آرہی ہے زینب نے ہنستے ہوئے اس سے کہا۔۔۔۔۔

نہیں ایمن نے نارمل سے انداز میں کہا نہ کوئی جوابی حملہ نہ کچھ اور۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے آپی آپ کو زینب نے نوٹس کیا کہ وہ چپ ہو گئی ہے لیکن کس بات پر یہ پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں کپ دو میں رکھ کر آتی ہوں وہ کہ اٹھاتی وہاں سے کچن میں نکل آئی جتنے آنسوں اس ضبط کیے تھے وہ ایک دم بھ نکلے یااللہ میں کیا کروں ہر وقت وہ یاد ہوتا ہے کہاں ہے یہ بھی پتہ نہیں یااللہ میں اتنی بے بس کیوں ہوں۔۔۔۔۔

ارحم نے کچھ نوٹ کیا سنو تم یہ کیزد باؤ جب تک یہ کھول نہ جائے ان دونوں نے تین فلیشن کھولیں تھیں ان میں کچھ نہیں ملا اس نے زینب کو کہا اور خود باہر آیا اس کو پتہ تھا وہ رو رہی ہو گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کہاں چلے میں کیسے کروں گی اکیلے زینب نے موں بسورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آئندہ یہ نہ کہنا کہ تم کیسے کرو گی بس یہ سوچ لو کہ تم یہ کرو گی اور تم کر لو گی آئی سمجھ وہ اس کہ بال بکھیرتا وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔

کیوں نہیں سوچوں کام سارا میرے اوپر ڈال کر خود باہر چلے آہ زینب تیری قسمت ہی خراب ہے یونی ورسٹی میں ایک جھلی دوست جو کسی کام کی نہیں اور یہاں ان کو آتا توسب ہے لیکن کرتے کچھ نہیں وہ خود ہی بولی جا رہی تھی اور کیزد با بھی رہی تھی۔۔۔۔۔

زاویار کو دبئی پہنچے گھنٹے ہوئے تھے وہ اپنے گھر آیا وہاں اس کہ ملازم موجود تھے اس نے وہاں کی ملازمہ کو کافی کا کہا اور روم میں آ گیا اس کا سامان وغیرہ یاور وہاں پہلے سے ہی رکھ گیا تھا۔۔۔۔

آہ کتنے دن ہوے تھے وہ باہر کہیں نکلا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ فریش ہو کر آیا تو تب تک اس کی کافی آ چکی تھی وہ کافی لیتا آرام دہ کرسی پر بیٹھ گیا سامنے گلاس وال تھی نیچے سے چلتی گاڑیاں نظر آ رہی تھیں سامنے ایک بلڈنگ تھی وہ وہاں بیٹھ کر آرام سے کافی پینے لگا اور آنے والا کل اس کا سوچ رہا تھا ڈرتا وہ

کسی سے نہیں تھا لیکن ہر گیم سے پہلے تیاری تو کرنی ہوتی ہے وہ وہی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

مایا اپنے خواب گاہ میں سو رہی تھی کہ اس کا روم ناک ہوا۔۔۔۔۔

وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی کلک کون ہے باہر وہ نیند سے اٹھی تو ڈری ہوئی تھی۔۔۔۔۔

دوسری بار ناک ہوا جواب کوئی نہیں آیا۔۔۔۔۔

میں دروازہ نہیں کھولوں گی جب تک بتاؤ گے نہیں تم لوگ کہ کون ہو اس نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔۔

لاک میں چابی ڈلنے کی آواز آئی تو وہ فوراً حوش میں آئی جلدی سے اپنی سائڈ ٹیبل کا ڈرا کھولا اور اس سے کچھ نکالا اور اور وہ چیز اپنے چیز پوکٹ میں ڈالی اور سائیڈ پر ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

دروازہ کھولا اور وہی شخص اندر داخل ہوا جو اس کو چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔۔۔

ککککک کیوں آئے ہو تم وہ سہم سی گئی تھی۔۔۔۔

چلو ہمارے ساتھ شرافت سے۔۔۔۔

کک کہاں اور کیوں وہ ڈرنے والی نہیں تھی لیکن اس وقت وہ نیند سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔

ارے تم تو بہت جلدی سدھر گئی ہاہاہاوہ خباثت سے ہنسا عجیب سا ہنسا تھا وہ۔۔۔۔۔

ڈرتی ورتی نہیں میں تم جیسوں کی تو میں ایسی درگت بنا سکتی ہوں۔۔۔۔۔

ہشش خاموش اس نے خاموش رہنے کا اس کو اشارہ کیا۔۔۔۔۔

چلو اس اس کی کلائی میں ہاتھ ڈال کر اس کو اٹھایا اور لیجانے لگا۔۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑو میرا میں کھتی ہوں ہاتھ ورنہ میں تمہیں تو۔۔۔۔

شرافت سے چلو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دانیال اس کی چیکھوں کی آواز سن کر اٹھ آیا اور عین اس کے سامنے آکر رک گیا۔۔۔۔۔

میں کھ رہا ہوں اس کا ہاتھ چھوڑو ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

اوہ تو صحاب کی غیرت جاگ رہی ہے ہاہاہا وہ ایک بار پھر خباثت سے ہنسا۔۔۔۔۔

میں نے کہا ہاتھ چھوڑو اس کا ورنہ اچھا نہیں ہو گا وہ اس پر چھپے پڑا اور گریبان سے اس کو پکڑ لیا۔۔۔۔۔

اوہ ریلیکس یار یہ دیکھو چھوڑ دیا اس نے مایا کا ہاتھ چھوڑا۔۔۔۔۔

مایا بس اپنی آنکھیں جھپکنا بھول گئی تھی جیسے یک ٹک وہ محمد احمد کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اوکے اب مجھے جانے دو ورنہ تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہو گا وہ آدمی اس کے قریب آکر اس نے جیسے سرگوشی میں کہا۔۔۔۔۔

وہ آگے سے ہٹ گیا کیونکہ اس کو پتہ تھا مایا آزاد ہونے جا رہی تھی اور وہ اس کی آزادی میں رکاوٹ نہیں بننا چاہتا تھا آگے سے ہٹ گیا۔۔۔۔۔

وہ لوگ آگے بڑھ گئے مایا نے مڑ کر اس کو ہاتھ کے اشارے سے الوداع کیا اور آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔

یہ وقت محمد احمد کے لیے بھاری تھا وہ جتنا اس سے بھاگا وہ اتنا اس کہ قریب ہو گئی تھی پتہ نہیں کیوں شاید یہ رشتہ ہی ایسا تھا۔۔۔۔۔

وہ نڈھال سا اپنے روم کی طرف چل دیا وضو کر کہ اس نے تہجّد پڑھا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے اس دعا میں بہت کچھ تھا التجا کسی کی خیریت کسی کی سلامتی دعا پوری کر کہ اپنے موں پر ہاتھ پھیرتا وہاں سے اٹھ گیا نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔

ارحم نیچے آیا تو وہ کچن کے نل کہ سامنے کھڑی تھی پانی وہاں خامخواہ چل رہا تھا ارحم نے جلدی سے آکر نل بند کیا کیا کر رہی ہو پتہ بھی ہے پانی کتنا مہنگا ہو گیا ہے وہ جان کر بھی اس کہ سامنے انجان بن رہا تھا۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے یہ سب چیزیں ہم انسانوں سے مہنگی ہو گئی ہیں اور ہم سستے کیا بات ہے ماموں کیوں ہم اتنے بے وقت ہو گئے ہیں اب میرے بھائی کو ہی دیکھ لیں کیسے ظالموں نے سوچا تک نہیں کہ ایک ہی وارث ہے اپنے خاندان کا کیسے لے گئے اس کو میرے باپ کی جان لے لی یہ بھی نہ سوچا کہ وہ اپنے خاندان کا بڑا ہے۔۔۔۔۔

ماموں ہمارے ساتھ ہی کیوں ہوا یہ سب میرا بھائی تو کتنا رحم دل انسان ہے راہ چلتا کوئی بغیر چپل کہ دیکھتا تو اسے اپنی اتار کر دیتا تھا کوئی پیاسا ہوتا تو اس کو پانی دے دیا کرتا تھا پھر اس کہ ساتھ ہی کیوں ہوا۔۔۔۔وہ معصوم تھا یہ دنیا نہیں یہاں جو معصوم ہوتا ہے وہی مار کھا جاتا ہے اب آنسوں پہنچو اپنے اور اوپر چلو کام ابھی باقی ہے۔۔۔۔۔

ماموں ماموں زینب کی اوپر سے خوشی سے چہکتی ہوئی آواز آئی۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

ishaal baloch قسط نمبر 10۔

الفاظ کی اپنی ہی ایک دنیا ہوتی ہیں

www.novelsclubb.com

' ہر لفظ اپنی ذمہ داری نبھاتا ہیں کچھ لفظ حکومت کرتے ہیں کچھ

غلامی کچھ لفظ 'حفاظت کرتے ہیں اور کچھ وار۔!! پر لفظ کا اپنا ایک مکمل وجود ہوتا ہیں دانت رکھتے ہیں۔۔جو کانٹ لیتے ہیں یہ ہاتھ رکھتے ہیں۔۔جو گریبان کو پھاڑ دیتے ہیں یہ پاؤں رکھتے ہیں۔۔جو ٹھوکر مار دیتے ہیں

جب سے میں نے لفظوں کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ سمجھنا

شروع کیا ہیں تو سمجھ آیا۔۔لفظ صرف معنی نہیں رکھتے یہ تو

www.novelsclubb.com

اور ان لفظوں کے ہاتھوں میں لہجہ کا اسلحہ تھما دیا جائیں تو

" یہ وجود کو چھلنی کرنے پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔

اپنے لفظوں کے بارے میں محتاط ہو جایئے انھیں ادا کرنے سے پہلے سوچ لیجئے کہ یہ کسی کے وجود کو سمیٹیں گے یا کرچی کرچی بکھیر دیں گے۔۔۔۔۔

ایک گاڑی سرمد خان کے گھر کہ باہر رکی اور وہاں مایا کو گاڑی سے نکالا گیا اس کہ موں سے اور آنکھوں سے پٹی ہٹالی گئی تھی ہاتھ بھی کھول دیے گئے تھے مایا کو باہر نکال کر گاڑیاں اسپیڈ سے چلیں گئیں آزان فجر ہو رہی تھی مایا نے جینز پر گھٹنوں تک آتا وائٹ فراک پہن رکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہولے سے آگئے بڑھی اس کی ٹانگیں اس کا ساتھ نہیں دے رہیں تھیں وہ ہمتھ کر کے آگے بڑھ کر دروازہ کھٹکھٹایا دل میں عجیب وس وسے آرہے تھے اس نے بیل خود سرمد خان کی وجہ سے نہیں بجائی تھی کیونکہ وہ ہارٹ پیشنٹ تھے اس کو پتہ تھا۔۔۔۔۔

دروازہ کھلا اندر سے گارڈ نکلا۔۔۔۔

کون ہیں آپ اور اس وقت یہاں کیا کر رہی ہیں وہ گارڈ نیا تھا وہ مایا کو نہیں جانتا تھا۔۔۔۔

یہ سرمد خان کا گھر ہے اس نے لرزتی ہوئی آواز میں پوچھا۔۔۔

ہاں ہے یہی گھر۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تو ہٹو راستے سے میں ان کی بیٹی ہوں مایا سرمد خان۔۔۔۔۔

ایسے کیسے آپ کہہ سکتی ہیں اور میں آپ کو نہیں جانے دے سکتا اندر یہ میری ڈیوٹی ہے۔۔۔۔

تم محمود چچا کو بلاؤ وہ مجھے پہچانتے ہیں اس نے اس گھر کے چوکیدار کا نام لیا۔۔۔۔

اچھا رکو میں دیکھ کر آیا وہ جا کر جھٹ سے محمود کو لیکر آیا۔۔۔۔۔

اس کو پہچانتے ہو اس نے سوال کیا چوکیدار سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہے اس نے لائٹ آن کر کہ دیکھا۔۔۔۔۔

ارے مایا بٹیا تم میرے اللہ تیرا شکر میری بچی لوٹ آئی واپس چلو بیٹا اندر چلو یہاں اس وقت کھڑے ہونا مناسب نہیں۔۔۔۔۔

دیکھیں محمود چچا یہ مجھے اندر داخل نہیں ہونے دے رہا تھا۔۔۔۔۔

گارڈ نے سر نیچے جھکا دیا۔۔۔۔۔

اس کو بعد میں دیکھ لیں گے پہلے تم اندر چلو یہاں ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔

بابا کہاں ہیں مجھے ان سے ملنا ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہیں سو رہے ہونگے۔۔۔۔۔

اچھا میں ان کہ روم میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

بیٹا جب تک وہ اٹھیں انہیں آرام کرنے دو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چچا میں تب تک نہیں سوؤں گی جب تک بابا سے مل نالوں آپ کو پتہ تو ہے آپ آرام کرنے جائیں میں بابا کہ پاس جا رہی ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جو تمہاری مرضی۔۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتی بڑی احتیاط سے دروازہ کھولا اور آتے ساتھ ہی وہ سرمد خان کہ قدموں میں نیچے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ڈیڈ میں آگئی ہوں آپ کہ پاس کبھی نہ جانے کے لیے۔۔۔۔۔

وہ زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔

اس کہ رونے پر سرمد خان اٹھ بیٹھا اور لائٹ جلا دی۔۔۔۔۔

مایا میری بچی وہ بے یقینی کی کیفیت میں اس کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ وہ اٹھ کر سرمد خان سے لپٹ پڑی جیسے کوئی چھوٹی بچی ہو وہ بلک بلک کر رو دی اور ساتھ میں سرمد خان بھی رو دیے اوہ میرے خدا تیرا شکر میری بچی مل گئی میں ترس گیا تھا تمہاری آواز سننے کو۔۔۔۔

ڈیڈ میں نے بھی آپ کو مس کیا میری کل کائنات آپ ہی تو ہیں میں آپ کہ بغیر ادھوری ہوں۔۔۔۔۔

دو بچھڑے ہوئے مل گئے تھے وہ دونوں بہت خوش تھے۔۔۔۔۔

لیکن آگے کیا ہونا تھا یہ کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

زینب کی آواز پر ارحم اور ایمن دونوں اس کی طرف جلدی سے آئے۔۔۔۔۔

کیا ہوا زینو بیٹا ماموں۔۔۔۔۔

کھول گئی یہ فلیشن اب چلیں اس کہ اندر جو مواد ہے وہ چیک کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اوکے لیٹس گو۔۔۔۔۔

ان دونوں نے چیک کیا انہیں دوسری وڈیو مل گئی جس میں محمد احمد کو وہ لوگ گاڑی میں ڈال رہے تھے۔۔۔۔۔

اس کی حالات خراب تھی وہ شاید بے حوش تھا۔۔۔۔۔

ماموں یہ بھائی بھائی نہیں ہے زینب نے دکھ سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

یہی ہے محمد احمد۔۔۔۔۔

اس کو گاڑی میں ڈالا گیا اور گاڑی آگے بڑھادی گئی۔۔۔۔۔

اس کو تھوڑا پیچھے کرو وڈیو کو ارحم نے زینب کو کہا ہاں بس یہاں اسٹاپ کرو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے گاڑی کا نمبر پلیٹ نوٹ کیا اور ایک نمبر پر کال ملادی ہاں انسر یہ نبر پلیٹ بھیجا ہے یہ صبح تک دیکھ کر بتاؤ کس کی گاڑی کا ہے یہ۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے بھائی آدھی رات کو کال کر کہ نہ سلام نہ دعا ڈائریکٹ کام۔۔۔۔۔

ہاں مجھے پتہ تھا تم جاگتے ہو رات بھر اس لیے کال کی اور ہاں صبح تک کام ہو جانا چاہیے۔۔۔۔۔

اوکے بروگڈ نائٹ میں صبح کو دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔۔

ارحم نے کال بند کی اچھا ٹھیک ہے باقی کا کام کل سے اسٹارٹ ہو گا اور زینب یہ سب سمان سنبھال کے رکھو ایسا نہ ہو کہ کہیں گم ہو جائیں۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں آپ کی الماری میں رکھ دیتی ہوں۔۔۔۔۔

اوکے رکھ دو سب اپنے اپنے خواب گاہوں میں چلے گئے ایمن آ کر اپنے بیڈ پر بیٹھ گئی اس نے آج اس کی یہ حالت دیکھی تھی جو زندگی میں اس نے محمد احمد کو ایسا نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ایمن کا سانس پھولنے لگا اس آنسوں گرتے جا رہے تھے اس نے سائڈ ٹیبل کا ڈرا کھولا اور انہیلر نکال کر اپنے موں میں ڈالا کچھ لمحے یوں ہی گزر گئے وہ اٹھ کر وضو

کرنے چلی گئی فجر کی اذانیں ہو چکی تھیں وہ اس نے آکر جائے نماز بچھائی اور نماز ادا کرنے لگی اس کا سانس ابھی تک پھولا ہوا تھا لیکن زیادہ تکلیف نہیں تھی اس کو نماز میں سجدے میں آنسوں رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے اس نے نماز کمپلیٹ کی اور دعا کہ لیے ہاتھ اٹھا لیے اس دفا بھی اس نے سب سے پہلے محمد احمد کہ لیے دعا مانگی۔۔۔۔۔

یااللہ میرے بھائی کو سلامت رکھنا یااللہ مجھے میرے بھائی سے ملوادیں یااللہ میں سب سے پہلے اپنے بھائی کی خیریت سے مانگ رہی ہوں وہ اپنی باقی کی دعا کمپلیٹ کر کہ جاء نماز تھ کر کہ وہ اٹھی اور بیڈ پر آکر بیٹھ گئی اس کی آنکھوں میں نیند تھی لیکن تکلیف کہ باعث نیند نہیں آرہی تھی اس کو۔۔۔۔۔۔

صبح ہو چکی تھی دبئی میں زاویار اٹھا کافی کا کہتا وہ فریش ہونے چلا گیا واپس آکر وہ لاؤنج میں ہی بیٹھ گیا ملازمہ نے آکر اس کو کافی دی اور واپس اپنے کام میں لگ گئی

www.novelsclubb.com

باقی کہ پتہ نہیں کہاں تھے بس دو ملازمیں اور ان میں سے کسی ایک کا بچہ وہاں ٹھل رہا تھا اس نے ٹی وی آن کیا اور اسپورٹس چینل چلا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اتنے میں بیل ہوئی تو ملازمہ کچن سے نکل آئی باہر جانے کے لیے۔۔۔۔۔

تم جاؤ اپنا کام کرو میں دیکھتا ہوں جا کر۔۔۔۔۔

وہ اپنا مگ لیے اٹھا اور دروازے کہ طرف بڑھ گیا رف ساحلیہ تھا اس کا بلیک ٹراؤزر اور اس پر وائٹ ٹی شرٹ اور اس کا کلر صاف تھا اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا باہر تحریم کھڑی تھی ہیلو زاویار کیسے ہو۔۔۔۔

اوہ ہاء کیسی ہو تم۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں کل رات بابا نے بتایا کہ تم آئے ہوئے ہو سوچا ملتی جاؤں تم سے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک تو یہ تمہارے بابا کوئی نیوز چینل کہ لگتے ہیں اس نے دل میں شبیر ہمدانی کو کوسا۔۔۔۔۔

کچھ کہا کیا تحریم نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں اور بتاؤ جاب کیسی چل رہی ہے۔۔۔۔

وہ ٹھیک چل رہی ہے اندر نہیں بلاؤ گے کیا۔۔۔۔۔

نو سوری مجھے میٹنگ میں جانا ہے سو میں تمہیں کمپنی نہیں دے سکتا ابھی تیار ہی ہونے جا رہا ہوں۔۔۔۔اوکے نائس ٹو میٹ یو شام کو ملتے ہیں وہ بھی بلا کی ڈھیٹ تھی ہنستے ہوئے وہاں سے گئی۔۔۔۔۔

زاویار کا خیال تھا اس بیستی کہ بعد وہ تو کیا اس کا سایہ بھی نہیں منڈلائے گا لیکن وہ غلط تھا دروازہ بند کرتا ہوا وہ اندر آیا عجیب لڑکی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

محمد احمد دیر سے اٹھا تھا اٹھ کر اپنے لیے چائے بنائی اور لان میں آ کر بیٹھ گیا اس نے مایا کہ کمرے کہ کھلے دروازے کو دیکھا کھالی کمرہ نظر آ رہا تھا وہ چائے ختم کرتا پرنس کی طرف آیا اور گھٹنوں کے بل وہاں بیٹھ گیا اور اس پر ہاتھ پھیرتا ہوا وہ اٹھا اس کہ لیے کھانا لایا اس کو دیکر وہ اپنے کمرے میں آیا۔۔۔۔۔

خان ہاؤس میں آج وہی معمول کے مطابق آنا اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی جہاں آرا اپنے روم میں تھی لیزے یونی گئی ہوئی تھی باقی رایان اپنے روم میں کوئی مووی دیکھ رہا تھا رایان نے اٹھنے کی کوشش کی اور وہ کچھ حد تک کامیاب رہا ابھی وہ اتنا زیادہ نہیں چل پا رہا تھا لیکن ہلکا پھلکا ٹہلتا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔۔

آجاؤ کون ہے۔۔۔۔۔

کیسے ہو میرے پھیپھڑے ایبک نے دروازہ کھولتے ساتھ ہی پوچھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں لیکن بات نہ کرنا مجھ سے۔۔۔۔۔

کیوں بھائی کونسا میں نے بم بلاسٹ کیا ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے سے ملنے تک نہ آئے تم اور اب آئے ہو میرے پاس۔۔۔۔۔

پتہ تو ہے تمہیں یار میرا کینیڈا میں پاسپورٹ ایکسپائر ہو گیا تھا اس لیے ٹائم لگا۔۔۔۔۔

ہاں سب بہانے ہیں تمہارے وہ پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جا رہا ہوں اب میرا مراہوا موں بھی نصیب نہیں ہو گا تمہیں اس نے رایان کو ایموشنل بلیک میل کرنے کی کوشش کی اور وہ کامیاب بھی ہوا کس حد تک۔۔۔۔۔

اچھا اچھا اب بیٹھو اور زیادہ آور ایکٹنگ کرنے کی کوشش نہ کرو۔۔۔۔۔

یہ ہوئی نہ میرے پیچھڑے والی بات وہ اس کہ گلے لگ گیا۔۔۔۔۔

چھوڑو یار اب جو بچ گیا ہوں اس کو بھی ختم کر رہے ہو۔۔۔۔۔

اوہ سوری یار میں بھی نہ بہت دن بعد ملا ہوں نہ تم سے اس لیے۔۔۔۔۔

اچھا کیا کھاؤ گے تم۔۔۔۔۔۔

جو بھی کھلاؤ پلاؤ۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے کافی پہلے پیتے ہیں اور اس کے بعد کھانا پھر کوئی اچھی سی مووی۔۔۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب اور لیزے کلاس کہ بعد آ کر کیفے ٹیریا میں بیٹھیں تھیں کیا یار بور نگ دن آ گئے ہیں لیزے نے موں بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیوں میرے تو اچھے گزر رہے ہیں دن اب ماموں ہوتے ہیں ہم سب مل کر بیٹھتے ہیں مزے سے۔۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میں کبھی کبھی تم سے جیلسی فیل کرتی

کتنے مزے ہوتے ہیں تمہارے مل بیٹھ کر ساری فیملی بیٹھتے ہو۔۔۔۔۔

مجھ سے جیلسی نہ کرو میں ویسی خوش نصیب نہیں جتنا کہ تم تمہارے بھائی تمہارے ساتھ ہیں میرے بابا چلے گئے مجھے چھوڑ کر میرا بھائی لاپتہ ہے اور تم مجھے سے جیلسی فیل کر رہی ہو۔۔۔۔۔

ایسی باتیں کیوں کرتی ہو تم ہی نے تو کہا ہے کہ مایوسی کرنہ کفر ہے لیزے نے اس کو اسی کی بات کہی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو یار۔۔۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ تم مجھے اپنی فیملی سے کب ملوا رہی ہو۔۔۔۔۔

ملواؤں گی تھوڑا صبر کرو یار۔۔۔۔۔

نہیں اب صبر نہیں ہوتا میں ملنا چاہتی ہوں سب سے تم جتنی باتیں بتائیں ہیں میرا تو دل ابھی کر رہا ہے کہ تمہاری فیملی سے مل لوں۔۔۔۔۔۔

ہاں ایک دن مل لو گی اب چلو کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے لیٹس گو۔۔۔۔۔۔

مایا کی آنکھ دو بجے کہ قریب کھولیں وہ اٹھ کر فریش ہو کر نیچے آئی گھر میں کافی حد تک خاموشی تھی وہ گھر کے پچھلے حصے میں آئی جہاں بوا کا کواٹر بنا ہوا تھا وہ چل کر آئی اور بوا کہ روم کا دروازہ ناک کیا بوا نے آکر کھولا تو وہ ان کہ گلے لگ گئی۔۔۔۔۔۔

کیسی ہیں میں نے آپ کو بہت یاد کیا آپ ہی تو ہیں میری بیسٹ بڈی ہیں آپ وہ ان سے الگ ہوتی ہوئی انکی بیڈ کہ قریب پڑی چارپائی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

میرے جانے کے بعد کیا ہوا یہاں مجھے بتایئے پلیز۔۔۔۔۔

تم آج بھی ویسے ہی دوپہر کو آئی ہو جیسے بچپن میں صحاب سے چھپ کر یہاں آتی تھی میرے ساتھ بوا نے اس کو ٹالنا چاہا۔۔۔۔۔۔

بوا آپ مجھے ٹال رہیں ہیں۔۔۔۔۔

نہیں کیا ہوا تمہارے جانے کہ بعد کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔

میں اتنے دن گھر سے باہر رہی آپ نے یاں بابا نے مجھے یاد ہی نہیں کیا۔۔۔۔۔

تم تو اس گھر کی جان ہو تم سے تو یہ گھر ہے وہ اس کہ سر پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔۔

اچھا بابا کہاں ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کسی کام سے گئے ہیں تم چلو تمہیں کھانا دوں تمہاری پسند کا بنایا ہے۔۔۔۔۔

اچھا چلیں اور یہ بتائیں کہ میری کیٹ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پتہ نہیں یہی کہیں تھی۔۔۔۔۔

زاویار میٹنگ سے واپس آیا وہ اپنے گھر کی ہی طرف جا رہا تھا کہ اس کو راستے میں اس کو دیبا آنٹی ملیں شبیر ہمدانی کی وائف اوہ زاویار تم کب آئے۔۔۔۔۔

کل آیا تھا آنٹی بزنس کہ سلسلے میں۔۔۔۔۔

اچھا گڈ کیسے ہو۔۔۔۔۔

میں بلکل فٹ آنٹی آپ بتائیں ویک لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔

افف کیا بتاؤں بیٹا تبیت ٹھیک نہیں رہتی آج کل تم چلو گھر میں چائے بناتی ہوں ساتھ مل کر پیتے ہیں۔۔۔۔۔

آنٹی پھر کبھی آج تو۔۔۔۔۔کوئی بہانا نہیں تمہیں چلنا ہے ابھی کہ ابھی۔۔۔۔۔

اوکے چلیں لیکن چائے اسٹرانگ ہونی چاہیے ویسے میں چائے پیتا نہیں لیکن آپ کہ ہاتھ کی اچھی لگتی ہے۔۔۔۔۔

تبھی تو کہہ رہی ہوں چلو۔۔۔۔۔

ہاں چلیں اس نے ہاتھ کے اشارے سے آگے بڑھنے کا کہا اور خود ان کہ پیچھے چلنے لگا ہمدانی فیملی میں ایک واحد دیبا سے اس کی بنتی تھی ان کے فیملی فرینڈز تھے عرصہ سے ان کا میل جول تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آکر لاؤنج میں بیٹھ گیا دیا چائے بنانے چلی گئی اور وہ اپنا موبائل یوز کر رہا تھا کہ اچانک سے تحریم پتہ نہیں کہاں سے ٹپک پڑی۔۔۔۔۔

اوہ واہ آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں۔۔۔۔۔۔

زاویار نے بیچینی سے پہلو بدلا اچھا بڑے لوگ زیادہ کسی سے بات بھی نہیں کرتے۔۔۔۔۔

اچھا لیکن ہم تو بات کرنا چاہتے ہیں بڑے لوگوں سے۔۔۔۔۔

لیکن بڑے لوگوں کے پاس ٹائم نہیں سوری۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بڑے مغرور ہو گئے ہو۔۔۔۔۔

سو تو میں ہوں تمہیں آج پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔

ہاں لیکن تم مغرور بھی اچھے لگتے ہو وہ بلا کی ڈھیٹ تھی۔۔۔۔۔

آنٹی چائے لیکر آئیں ورنہ آپ کی بیٹی میرا سر کھا جائیگی۔۔۔۔۔۔

اللہ اللہ میں نے کیا کیا ہے بات ہی تو کر رہی ہوں اچھا بائے میں جا رہی ہوں کسی فرینڈ سے ملنا ہے۔۔۔۔۔

اوہ تھینک یو سو مچ۔۔۔۔۔۔

آہ تحریم اس کو گھورتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

اتنے میں دیبا چائے لیکر آئی اور ساتھ ملازمہ تھی اس کہ جس کہ ہاتھ میں باقی لوازمات کی ٹرے تھی۔۔۔۔۔

ارے آنٹی میں ڈائٹ پر سن ہوں یہ سب نہیں کھا سکتا اور میری تو چائے بھی پھیکی رکھنا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے آج کل کہ تم بچے بھی نہ کیا حشر بنا رکھا ہے اپنا اتنے دبلے پتلے تو ہو اور کیا ڈائٹ کر رہے ہو۔۔۔۔۔

آپ خود تو اتنی سمارٹ ہیں لیکن مجھے کہہ رہیں ہیں کہ ڈائٹ نہ کروں۔۔۔۔۔۔

ارے میں کوئی ڈائٹ وغیرہ نہیں کرتی جب ہم یونیورسٹی میں ہوتے تھے تو وہاں بھی تمہاری ماں ہی ڈائٹ کیا کرتی تھی میں کوئی چیز چکھنا نہیں چھوڑتی تھی تم بھی اپنی ماں پے گئے ہو بلکل۔۔۔۔۔

اچھا واقع آپ ڈائٹ نہیں کرتیں۔۔۔۔۔

نہیں تو بس یہاں تو میں ترس گئی ہوں پاکستانی کھانا کھانے کو۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا آپ آئیں نہ کبھی ہمارے ہاں میں سب کھانا آپ کی پسند کا رکھواؤ گا۔۔۔۔۔

ہاں ارادہ تو ہے لیکن میں گول گپے بھی کھاؤں گی۔۔۔۔۔

یہ کیا ہوتے ہیں زاویار نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

لو بھائی پاکستان کی مشہور ترین چیز ہے اور تم پاکستان میں رہ کر تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔۔

سچ میں نہیں پتہ لیکن آپ کہ لیے کہیں سے بھی لا سکتا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں کی باتیں یوں ہی جاری تھیں۔۔۔۔۔

لیزے یونی سے لوٹتے ہی رایان کہ روم میں آگئی۔۔۔۔۔

ہیلو برو کیسے ہو اس وقت تک ایبک چلا گیا۔۔۔۔۔

ٹھیک تم بتاؤ کیسا گزرا تمہارا دن۔۔۔۔۔

بہت اچھا آج ہم نے بہت فن کیا لوگوں کو چڑایا بہت ہے اور مزہ بھی بہت آیا آپ کا کیسا گزرا دن تمہارا۔۔۔۔۔

میرا بھی بہت اچھا گزرا لیکن تم لوگوں کی طرح کسی کو نہیں چڑایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا وہ کیسے آپ کا اچھا دن گزرا۔۔۔۔۔

میری یونیورسٹی کا فرینڈ آیا تھا آج ایبک۔۔۔۔۔

ڈیٹس گریٹ۔۔۔۔۔

یاہ اور مما کہاں ہیں رایان نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔

کیوں آپ ان سے نہیں ملے کیا۔۔۔۔۔

وہ آئیں ہی نہیں پتہ ہے کبھی کبھی لگتا ہے جیسے ہم سرف تین بہن بھائی ہے مما تو لگتا ہے ہیں ہی نہیں انہیں اپنے پولیٹیکل زندگی سے پیار ہے انہیں جنون ہے۔۔۔۔

ارے ایسا نہ کہیں وہ ہم سے پیار کرتی ہیں بہت لیکن ان کی بھی زندگی ہے ان کہ کا کریئر ہے۔۔۔۔۔

لیکن اس سب میں ہمارا کیا قصور ہے۔۔۔۔۔

اوہ کم آن برو لگتا ہے آپ کو سر پر گھیری چوٹ لگی ہے تبھی ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہیں لیزے نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔

ایک تو یہ تم بندہ اپنا بوجھ بھی تمہارے آگے کم نہ کرے۔۔۔۔۔۔

ارے کیوں فضول کی باتوں میں الجھے ہوئے ہیں آج پتہ ہے ہم نے پروفیسر ابرہیم کی ساتھ کیا کیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ گاڈ مجھے نہیں سننی تمہاری تھکی ہوئی شرارتیں۔۔۔۔۔

ارے ایسے کیسے نہیں سنے گے سننی تو پڑیں گی۔۔۔۔۔

نہیں بابا اس سے اچھا ہے میں کوئی کہ میں اس بھائی کہ لاڈلے آذر کی شکل دیکھ لوں۔۔۔۔۔

اوہ بھائی وہ بیچارہ اتنا غریب تو ہے بھائی کہ ساتھ ساتھ وہ میرا بھی لاڈلا بھائی ہے۔۔۔۔۔

بس کرو اب مجھے اس کا لاڈلا نامانہیں سننا جاؤ تم جا کر اپنا کام کرو۔۔۔۔۔

آہ برور سی جل گئی لیکن بل نہ گیا۔۔۔۔۔

جاتی ہو یاں میں رایان نے تکیہ اٹھایا۔۔۔۔۔

ارے جا رہی ہوں لیکن آپ نے اچھا نہیں کیا کھول کر کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رکو میں ابھی بتاتا ہوں رایان نے تکیہ پھینکا تکیہ دروازے سے ٹکرا کر نیچے گر گیا۔۔۔۔۔

آپ کبھی بھی علیزے خان سے مقابلہ نہیں کر سکتے اور تیار رہیہ گا آج اپائنٹمنٹ ہے آپ کا اس نے واپس دروازہ کھولا اور پھر بند کر کہ چلی گئی۔۔۔۔۔۔

پاگل کہیں کی۔۔۔۔۔

زینب کو یونیورسٹی سے آئے ہوئے کچھ ٹائم ہوا تھا ایمن ابھی کورٹ روم میں تھی ارحم کہیں باہر تھا بی جان سو رہی تھیں باقی شہناز بیگم بوتیک تھیں۔۔۔۔۔

اس نے فریش ہو کر کھانا نکلا کر کھایا سلمہ اس کو نظر نہیں آئی کھانا کھا کر برتن رکھ کر وہ باہر نکل آئی سلمہ کہ پاس آئی تو وہ زوبی کو پٹیاں رکھ رہی تھی اس کو شاید بخار تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اس کو سلمہ۔۔۔۔۔

باجی اس کو بخار ہوا ہے پتہ نہیں بول بھی نہیں پا رہی۔۔۔۔۔

ہٹو میں دیکھ لیتی ہوں اس کو۔۔۔۔۔

زوبی بچے اٹھو کیا ہوا ہے اس نے اس کا گال تھپتھپا کر دیکھا لیکن اس نے جواب ہی نہیں دیا۔۔۔۔۔

اتنے میں پورچ میں ہارن بجانے کی آوز آئی ایسا کرو تم اس کو تیار کرو میں گاڑی نکلواتی ہوں ہاسپیٹل چلتے ہیں۔۔۔۔۔

جی باجی سلمہ نے جلدی سے اس کو تیار کیا۔۔۔۔۔

زینب نے ارحم کو دیکھا وہ گاڑی لاک کرتا ہاتھ میں چابی گھماتا ہوا آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

زینب نے اس کہ آگے ہاتھ پھیلایا ماموں چابی دیں جلدی سے ماموں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں خیر ہے دیں مجھے دیر ہو رہی ہے اس کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔

یہ لو لیکن دھیان سے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے وہ جلدی سے اپنے روم میں آئی اور اپنا بیگ اٹھایا اور کچھ الماری سے اپنے پیسے نکالے اور جلدی سے سیڑھیاں اترتی نیچے آئی اور زوبی کو ہاسپیٹل لیکر آئی کچھ ٹیسٹ کہ بعد ڈاکٹر نے میڈیسن اس کو دے دیں وہ جیسے ہی میڈیسن لینے اسٹور پر جا رہی تھی کہ اس کو پارکنگ میں لیزے مل گئی۔۔۔۔۔

ہاء زینب تم یہاں سب خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں خیر ہے یار بس زوبی کو لیکر آئی ہوں۔۔۔۔۔

اچھا کیا ہوا ہے اس کو۔۔۔۔۔۔

بخار ہو گیا تھا ہاء ٹیمپریچر ہوا تھا تبھی ایمرجنسی میں لائی ہوں اس کو۔۔۔۔۔۔

تم کیوں آئی ہو خیر تو ہے۔۔۔۔۔

ہاں خیر ہے میں ان کہ ساتھ آئی ہوں اس نے زینب کہ پیچھے اشارہ کیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب نے مڑ کر دیکھا اور وہیں اس نے رایان کو دیکھا آدھی عورت اس کی سماعت سے اپنی آواز ٹکرائی۔۔۔۔۔

رایان نے بھی اس کو حیرت سے دیکھا اس کی بہن جس کی دن رات تاریف کرتی تھی وہ لڑکی اس کو آدھی عورت کا لقب دے چکی تھی رایان نے ناگواری سے سن گلاسز چہرے پر چھڑا ہے زینب میں گاڑی میں بیٹھ رہا ہوں تم بھی آجانا وہ زینب کو مکمل اگنور کرتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

اوکے برو میں بس تھوڑی دیر میں آرہی ہوں زینب نے بھی حیرت سے دیکھا کہ وہ ایسا تو نہیں تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور بتاؤ کل کیا خیال ہے یونیورسٹی کا چل رہی ہو یاں نہیں۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں چلیں گے۔۔۔۔۔

اچھا میں تمہیں ایک بات بتاؤں گی بٹ مجھ سے ناراض نہ ہونا۔۔۔۔۔

ہاں بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔۔۔

ابھی نہیں پھر کبھی بٹ ناراض نہ ہونا۔۔۔۔۔

نہیں ہوتی تم اپنا خیال رکھنا اوکے بائے۔۔۔۔۔

بائے یار اور تم بھی اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ زینب نے اس کو نم آنکھوں سے جاتا دیکھا۔۔۔۔۔۔

اللہ حافظ لیزے نے مڑ اس کو کہا اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

وہ بھی دوائی لیکر گھر آئی لیکن شرمندہ ابھی تک تھی اس نے جان بوجھ کر اس کو چڑانا چاہا تھا لیکن وہ نہیں چڑا تھا۔۔۔۔۔۔

ایمن اپنے فائلز سمیٹ رہی تھی وہ گھر ہی جانے والی تھی اس کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔۔

آجائیں اس نے فائل چیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آزاد اندر داخل ہوا اسلام علیکم کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

اس نے آزاد کی آواز پر چہرا موڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں اور کیس کیسا جارہا ہے۔۔۔۔۔

کیس بہت اچھا جارہا ہے آج سماعت تھی اس کی وہی نپٹا کر آیا ہوں۔۔۔۔

ہمم گڈ اور کوئی کام تھا آپ کو۔۔۔۔۔

نہیں کام کوئی نہیں تھا یہاں سے گزر رہا تھا سوچا آپ سے ملتا ہوا جاؤں۔۔۔۔

ہمم میں بھی اس آفیس روم سے بہت تنگ آگئی ہوں سب کہ بیچ میں جو آتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں ٹھیک ٹھاک ہے یہ اچھا ہے آپ کہ لیے۔۔۔۔۔

جی جی بلکل ایمن نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی جیسے اس کہ پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا گرمی بہت ہو گئی تھی اس کو جلد از جلد گھر جانا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھااللہ حافظ میں چلتاہوں۔۔۔۔

اللہ حافظ ایمن نے سکھ کا سانس لیااور اپنے فائلز اور بیگ اٹھاتی وہاں سے نکل آئی وائٹ کلر کی لانگ قمیض پہنے اس پر بلیک ہیلز اس پر جچ رہا تھا۔۔۔۔۔

محمد احمد نے اپنے معمول کا سب کچھ کیا پھر بھی اس کو چین نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ کاؤچ پر آکر بیٹھ گیا دیکھنے میں تو یہ بہت خوبصورت اور آرائش پزیر گھر تھا لیکن محمد احمد کا دم گھٹ رہا تھا اس سب میں۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کہاں ہو گی وہ اس وقت کس حال میں ہو گی۔۔۔۔

چھوڑو یار تمہیں کیا اس نے خود سے ہی کلام کیا۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اس کے روم میں آیا۔۔۔۔۔

یہ بھی اچھا خاصہ روم تھا لیکن محمد احمد کے پاس زیادہ اچھا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا اس نے یونہی بے سبب اس کہ سائیڈ ٹیبل کھول کر دیکھیں اس میں پتہ نہیں کیا کیا پڑے تھے وہ اٹھ کر لان میں آیا وہ بے سکون تھا اس کو یہاں سے نکلنا تھا پر کیسے۔۔۔۔۔

زاویار کی آج واپسی کی فلائٹ تھی وہ اپنے لاؤنج میں بیٹھا تھا اس کی پھر ڈور بیل بجی ملازمہ جانے لگی تو زاویار نے اس کو روکا۔۔۔۔۔

سنو جو کوئی بھی اس کو کہنا میں نہیں ہوں یہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

یس سر میں جاتی ہوں

ملازمہ باہر گئی تو وہاں تحریم کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو میم کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

ہاں میں کل صبح جو آئی تھی تو اپنا ایک فائل بھول گئی تھی وہی لینے آئی ہوں۔۔۔۔۔

اوکے میم میں ابھی لیکر آئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں خود لیکر آتی ہوں۔۔۔۔۔۔

میم سر کی غیر موجودگی میں مجھے اجازت نہیں کہ کسی کو بھی اندر آنے دوں۔۔۔۔۔

ہاؤڈے یو میں کوئی غیر نہیں اور تمہیں تو میں یوں فارغ کرواتی ہوں اس نے چٹکی بجاتے ہوئے اس کو کہا۔۔۔۔

میم جو بھی کریں آپ کی مرضی لیکن آپ اندر نہیں جا سکتیں۔۔۔۔۔

تم ہوتی کون ہو مجھے روکنے والی۔۔۔۔۔

ایوری تھنگ اس اوکے زاویار تیز آواز سن کر باہر آیا۔۔۔۔

کچھ ٹھیک نہیں تمہارے ملازم اتنے بد تمیز ہیں۔۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا زاویار نے ملازمہ کو جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

مجھے اپنے فائلز لینے تھے میں بھول گئی تھی اندر آنے نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ اچھا تم اٹھاؤ فائلز کہاں پڑی ہیں اس نے تحریم کو جگہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تحریم اندر آئی تو اس نے اپنی فائل اٹھائی اور اچھا مجھے اس وقت جلدی ہے میں شام میں آؤں گی تحریم نے اپنی فائلز چیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں ہاں ضرور کیوں نہیں زاویار نے سر کھجاتے ہوئے کہا کیوں کہ شام تک وہ پاکستان میں ہو گا ہی نہیں۔۔۔۔۔

اوکے بائے۔۔۔۔۔بائے۔۔۔۔۔

اس جاتے ہی زاویار نے یاور کو کال کی ہاں یاور آجاؤ ابھی ہمیں نکلنا ہے۔۔۔۔۔

اوکے سر میں ابھی آیا۔۔۔۔۔

ہمم آجاؤ۔۔۔۔۔۔

ایمن واپس آکر فریش ہوئی اور اپنے اور بی جان کہ لیے چائے بنائی اور ان کہ روم میں آگئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم بی جان کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام میری بچی کچھ نہیں کر رہی تھی بس انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کس کا ایمن نے نا سمجھی سے انہیں دیکھتے ہوئے چائے دی۔۔۔۔۔

وقت کا۔۔۔۔وقت کا ایمن نے ان کہ ہی الفاظ دھرائے۔۔۔۔۔

ہاں وقت کا اس وقت کا جب ہم سب ساتھ ہونگے اس وقت کا جو ہمارا ہو گا اس وقت کا جب ہم سب مل کر کھانا کھایا کریں گے۔۔۔۔۔۔

بی جان وقت کا انتظار کیسے ہو گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وقت کا ہی انتظار ہوتا ہے وہ خود چل کر ہمارے پاس آتا ہے۔۔۔۔۔

اور کیسے چل کر آتا ہے۔۔۔۔۔۔

جیسے ہر دکھ چل کر آتا ہے ایسے ہی۔۔۔۔۔۔

بی جان آپ کی باتیں بڑی گھیری ہیں میں نہیں سمجھ پا رہی۔۔۔۔۔

سمجھ جاؤ گی اس کا بھی وقت مقرر ہے۔۔۔۔۔

کیا بات ہو رہی ہیں اتنے میں زینب دروازہ کھولا کر آئی۔۔۔۔

تمیز کے کہ ساتھ اندر نہیں آسکتی تھی ایمن نے گھوری ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

لیں آپی اب اس میں بھی بیچاری تمیز کو تکلیف دیتی ڈیٹس ناٹ فیئر۔۔۔۔۔

اف اب بکو مت یہ بتاؤ کہاں گئی تھی۔۔۔۔۔

زوبی کو ہاسپیٹل لیکر گئی تھی۔۔۔۔۔

اچھا کیا ہوا ہے اس کو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت تیز بخار تھا اس کو مجھ سے دیکھا نہیں گیا لے گئی ہاسپیٹل۔۔۔۔۔

بہت اچھا کیا بیٹا بے سہارا کی مدد کرنا ثواب ہے بی جان نے اس کو شاباشی

دی۔۔۔۔۔۔

تھینکس بی جان۔۔۔۔۔۔۔

ارے یہ کیا انگریزی کہ رٹے مار رہی ہو اور دو بولا کرو کتنا پیارا لفظ ہے شکریہ لیکن نہیں تم لوگوں نے تو وہی تھینس نہینس کرنا ہے۔۔۔۔۔۔

ارے بی جان شکریہ کا زمانہ گیا اب ہم نیو جنریشن ہیں آپ کی کنٹرول میں نہیں آنے والے۔۔۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو ایمن گز بھر اس کی زبان ہو گئی ہے کیسے۔۔۔۔۔۔

زینو بی جان سے تمیز سے بات کرو ایمن اس کو جھڑکا۔۔۔۔۔

اچھا نہ سوری بی جان وہ یہ کھ کر لپٹ گئی بی جان سے۔۔۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے لیکن آئندہ ایسی کوئی بات نہ کرنا۔۔۔۔۔۔

اب اس کی گارنٹی نہیں دے سکتی بی جان اس نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو نہ ایمن اس کہ کام۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا آپی میں چلتی ہوں زوبی کو دوا پلانی ہے اس پہلے ایمن کچھ بولتی وہ بہانہ بنا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

رات کہ آٹھ بج رہے تھے مایا اپنے روم میں بیٹھی وہ چٹ دیکھ رہی تھی کہ اس کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔۔

ہاں آجاؤ۔۔۔۔۔۔ملازمہ اندر داخل ہوئی بیٹا صحاب بلا رہے ہیں آپ کو کھانے پر۔۔۔۔۔

آپ چلیں میں آتی ہوں۔۔۔۔۔جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

ملازمہ چلی گئی مایا نے اٹھ کر اپنی الماری کھولی اور اس کہ لا کر میں یہ چٹ رکھ دی مجھے جلد یہ چٹ دینی ہو گی اس کی فیملی کو۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے اپنے بال برش کرتی نیچے آئی اسلام علیکم ڈیڈ۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام کیسا ہے میرا بیٹا۔۔۔۔۔

بلکل ٹھیک آپ بتائیں۔۔۔۔۔۔

میں تو بہت زیادہ خوش ہوں آج میری آنکھوں کی ٹھنڈک میرے سامنے

ہے۔۔۔۔۔

آہ بابا آپ کو بتا نہیں سکتی میں نے آپ کو کتنا مس کیا ہر وقت ہر گھڑی۔۔۔۔۔

کھانے کہ بعد میرے کمرے میں آنا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

خان ہاؤس میں گھڑی ساڑھے آٹھ بجا رہی تھی اتنے میں زاویار گاڑی اترا پیچھے یاور

تھا اس کہ اور آذر اس کہ آنے سے پہلے وہاں موجود تھا۔۔۔۔۔

سر آپ نے جو کام کہا تھا آدھا ہو گیا ہے باقی بس کچھ حصہ ہے۔۔۔۔۔۔

گڈ جاب تم آکر رایان کے روم میں ملو مجھ سے۔۔۔۔۔

اوکے سر سر آپ اجازت دیں تو کچھ کام تھا۔۔۔۔۔

نو بہانہ مجھے ٹھیک نو بجے تم وہاں چاہیے ہو۔۔۔۔۔

جیسا آپ مناسب سمجھیں۔۔۔۔۔

ہمم گڈ یاور کل کہ سفر کی تیاری کر لو ہم جا رہے ہیں ڈارک ہاؤس آذر نے نہ سمجھی سے ان کو دیکھا پھر سر جھٹک کر وہاں کھڑا رہا۔۔۔۔۔

او کے سر جیسا آپ چاہیں۔۔۔۔۔

وہ صدر دروازہ عبور کر گیا لیکن آذر کو بے سکون کر گیا وہ رایان کہ موں نہیں لگنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ ہی پل کی تھی یہ روشنی۔۔۔۔۔

پھر وہی اندھیرے کالی گھٹائیں۔۔۔۔۔۔

محمد احمد اپنے کمرے میں بیٹھا پینٹنگ کر رہا تھا وہ جتنی بھی مشکلات اپنی پینٹنگ میں ڈالتا پر ایک روشنی کی کرن چھوڑتا ضرور تھا۔۔۔۔۔

اس نے ہر طرف کالے پھاڑ بنائے تھے اور اب اس کو روشنی کی کرن بنانی تھی لیکن پتہ نہیں آج اس کہ ہاتھ لرز رہے تھے وہ کام نہیں کر پا رہی تھا شاید اس کی امیدیں اب ختم ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

اس سے پینٹنگ مکمل نہ ہو سکی اور وہیں سب سامان چھوڑتا اٹھ کر وضو کرنے چلا گیا واپس آکر دو رکعت نفل پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میں آپ پر یقین رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ دیکھائیں گے مجھے روشنی کی کرن میں آپ نے تو کبھی کسی انسان کو بے بس نہیں چھوڑا پھر مجھے کیسے چھوڑیں گے آپ تو ہر ایک کی خبر لیتے ہیں۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

ishaal baloch

قسط نمبر 11۔

یہ تم تھے،

یہ میں تھا، یہ ستاروں کے نیچے خاموشی تھی جو میرے دل کی دھڑکن اور اس کی دوڑ کو سمجھتی تھی۔ تم نے مجھے کچھ نہیں بتایا۔ میں نے سب کچھ مان لیا۔

اسی لمحے مجھے زندگی مل گئی۔

www.novelsclubb.com

اسی لمحے میں نے تمہیں پایا۔

پیری شاعری۔۔۔۔۔۔

محمد احمد نے دعا کمپلیٹ کی اور اٹھ کر اسٹڈی چیئر پر بیٹھ گیا آج پھر وہ اور اس کی کتابیں تھیں وہ جب بھی کتابیں کھولتا اس کو لگتا وہ اس دنیا میں چلا گیا ہے اس قید کھانے سے بہت دور تصور کی دنیا میں اور اس کو اچھا لگتا تھا وہاں رہنا۔۔۔۔۔

زاویار رایان کہ روم میں آیا تو اس کہ ساتھ آذر بھی آیا تھا۔۔۔۔۔

کیسا ہے میرا شیر اس نے رایان کی طرف پیار سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بھائی آپ کا شیر ڈھیر ہو چکا ہے بلکل۔۔۔۔۔

یہ نہیں ہو سکتا کبھی بھی شیر زخمی ضرور ہوتا ہے لیکن ڈھیر نہیں۔۔۔۔۔

ہاہاہاآپ تو بڑی باتیں کرنے لگے ہیں کیا بات ہے کوئی؟؟؟؟۔۔۔۔۔

بس بس اور کچھ نہیں زاویار نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

ہاہاہااس کا مطلب ہے کوئی بات ہے رایان نے ایک آنکھ آذر کو ماری آذر نے حیرت سے اس کو دیکھا کیا ہے بھائی ہمارا کوئی مذاق کا رشتہ نہیں آذر نے یہ دل میں کہا کیوں کہ وہ یہ بات رایان کو نہیں کہہ سکتا تھا ورنہ وہ اس کا سر پھوڑتے دیر نہ کرتا۔۔۔۔۔

لگتا ہے تمہارے سر پر کوئی گھری چوٹ لگی ہے زاویار نے اس کا سر اپنے ہاتھوں میں لیکر دیکھا جیسے واقع کوئی چوٹ ڈھونڈ رہا ہو۔۔۔۔۔

ارے بھائی نہیں لگی چوٹ میں تو یوں ہی۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ دن کیسے گزرے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

کیا بھائی دن گزریں گے تبیت ناساز ہو گئی ہے دوستوں سے تو مل نہیں سکتا لیکن آج کا دن کچھ اچھا گزرا ایبک آیا تھا میرا یونی فیلو۔۔۔۔۔

اوہ گڈ مما کہاں ہیں۔۔۔۔۔

پتہ نہیں تین چار دن سے مینے انہیں نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟؟

آے ڈونٹ نو۔۔۔۔۔

آذر تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔۔

سر وہ ابھی کچھ دیر پہلے سر سجاد کے بیٹے کی انگیجمنٹ پر گئیں ہوئیں ہیں۔۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے تم کام کی تفصیلات دو مجھے۔۔۔۔۔۔

زاویار اور آذر ایک ساتھ روم سے نکل گئے باقی رایان وہاں بیٹھا اپنا سیل فون چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

احمر کھانا کھا کر کہیں باہر نکل گیا تھا شہناز بیگم بوتیک میں تھیں زینب سلمہ کے کوارٹر میں گئی تھی۔۔۔۔

گھر میں کافی حد تک خاموشی تھی اتنی کہ ایمن کو کاٹ کھا رہی تھی وہ بی جان سو رہی تھیں ایمن ان کہ روم میں آئی وہاں بھی خاموشی تھی وہ باہر لان میں آئی وہاں بھی خاموشی تھی وہ بھی سلمہ کے کوارٹر کہ پاس آکر رکی وہاں سے آواز آرہی تھی وہاں سے زندگی کا پتہ چل رہا تھا کہ وہاں کوئی جی رہا ہے ایمن تھوڑا آگے آئی اور ہلکی درز سے اندر کا منظر دیکھنے لگی زکی اور زوبی آپس میں کھیل رہے تھے اچھل رہے تھے پھر زینب انہیں ڈپٹ لیتی اور بکس ان کے ہاتھ میں دیتی کتنا خوش تھے ان کے چہروں پر مسکراہٹ پھیلی ہوئی۔۔۔۔ تھی آہ کتنا بے فکر ہوتا ہے نہ یہ بچپن سب بھائی بہن ایک ساتھ ہوتے ہیں ماں باپ کے ساتھ ایمن نے سوچا اور کچھ آگے بڑھ گئی لان میں گیٹ کھلا اور شہناز بیگم کی گاڑی اندر داخل ہوئی وہ تھکے ہوئے انداز میں آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن نے ایک پانی کا گلاس لیا اور لیکر شہناز بیگم کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم امی کیسا گزرا آج کا دن۔۔۔۔۔

واعلیکم میری بچی بہت اچھا گزرا تم بتاؤ کیسا گزرا تمہارا دن۔۔۔۔۔

بہت ویران خاموش سا گھر کاٹ کھانے کو آرہا تھا صبح سے شام شام سے لیکر رات تک۔۔۔۔

آہ بیٹا گھر کی رونک جو نہیں یہاں ہمارا گھر ویران ہو گیا ہے۔۔۔۔

ہاں کیا دن تھے امی جب ہم سب ساتھ ہوتے تھے ابو محمد احمد ہم سب کبھی ماموں آتے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں چلو کھانا لگاتے ہیں تم سب کو بلا کر آؤ۔۔۔۔۔

ہاں بی جان کو بلاتی ہوں اور زینب کو کال کرتی ہوں ٹھیک ہے ماموں باقی گھر میں نہیں۔۔۔۔۔

کیوں کہاں گیا ہے۔۔۔۔۔

بتا کر نہیں گئے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم جا کر بی جان کو بلا کر آؤ۔۔۔۔۔

دوسری طرف خان ہاؤس میں ڈنر جاری تھا زاویار سر براہی کرسی پر بیٹھا تھا باقی اس کے بائیں جانب لیزے بیٹھی تھی اس کے ساتھ دائیں جانب اس کے ساتھ رایان تھا اور اس کے بائیں جانب جہاں آرا بیٹھی تھی رایان اپنا پر ہیزی کھانا کھا رہا تھا۔۔۔۔۔

آج کتنے دنوں بعد ہم یوں بیٹھے ہیں پہل لیزے نے کی۔۔۔۔۔

ہاں بروکے بغیر دل نہیں لگتا یہاں رایان نے نوالا بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں میرا گھر سونا ہو جاتا ہے میرے بیٹے کے بغیر جہاں آرا بیگم نے بھی حصہ لیا

۔۔۔۔۔

اوہ کم آن مما آپ ہوتی کب ہیں گھر میں جو آپ کو سونا لگے رایان نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

دیکھ رہے ہو زاویار اس کو کتنا بد تمیز ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

رایان کیا ہو گیا ہے مما کو تنگ نہ کرو۔۔۔۔۔

بھائی میں بد تمیز نہیں ہوا مجھے بنایا گیا ہے اور اب مجھے کوئی تمیز نہ سکھائے رایان غصے میں اٹھا اور چیئر پیچھے دھکیلی اٹھا لیکن اس کو شدید قسم کی ٹھیس اٹھی اس کے سارے چہرے پر قرب کی لہر دوڑ گئی لیکن وہ رکا نہیں اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

مما کیا کرتیں ہیں ابھی وہ ٹھیک نہیں ہوا یہ لیزے تھی جس کو بھائی اپنی جان سے زیادہ پیارے تھے۔۔۔۔۔

وہ ٹھیک نہیں ہے تو ماں پر تنقید کرے اس سے وہ ٹھیک ہو جائیگا ہاں۔۔۔۔۔

ان آف بہت ہوا اب کوئی لفظ نہیں بولے گا آنار ایان کو اس کا کھانا اس کے روم میں دیکر آؤ زاویار نے آخر کار غصے میں کہا۔۔۔۔۔

او کے سر آنا تابعداری سے سر ہلاتے ہوئے وہ وہاں سے رایان کا کھانا اٹھانے لگی۔۔۔۔۔

جہاں آرا بھی کرسی دکھیلتی وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

مایا کھانا کھا کر سرمد خان کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔

ڈیڈ آپ نے بلایا تھا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹھو سرمد خان نے پاس پڑے سنگل سوفے کی طرف اشارہ کیا اور خود الماری کی طرف بڑھ گئے اور وہاں سے ایک لفافہ نکالا اور مایا کی طرف بڑھا دیا۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے ڈیڈ۔۔۔۔۔

کھول کر دیکھو کیا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی اس نے لفافہ کھولا اور کھلوتے ہی اس کو کڈنیپ ہونے کہ بعد منظر یاد آئے۔۔۔۔

اوہ میرے خدا یہ ڈیڈ۔۔۔۔

پتہ ہے مجھے اس لیے مینے فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔

کک کیسا فیصلہ۔۔۔۔۔

تم اب یہاں نہیں رہو گی تم یہاں پر سیو نہیں۔۔۔۔۔

لیکن ڈیڈ میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔۔۔۔

میں بھی کچھ ٹائم کے بعد تمہارے پاس آؤں گا بس تم اپنی اسٹڈی باہر جا کر کرو۔۔۔۔۔

لیکن ڈیڈ میں یہاں رہنا چاہتی ہوں میں رہ لی باہر بہت مجھے یہاں رہنا ہے اپنے ملک میں اپنے لوگوں میں وہاں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس میں نے کہانا کہ تم یہاں نہیں رہو گی۔۔۔۔۔

لیکن ڈیڈ۔۔۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا۔۔۔۔

مایا وہاں سے اٹھ کر چلی آئی اپنے روم میں اور وہ لفافہ اس کے ہاتھ میں ہی تھا۔۔۔۔۔

کھول کر پھر دیکھا اور اس پیپر پر لیکھا نام پڑھا غور سے کون ہے یہ ایک نہ ایک دن میں اس کو ڈھونڈ نکالوں گی اس نے لفافہ اپنی لاکر میں رکھ دیا اور اپنا سیل فون لیکر بیٹھ گئی جو آج ہی سرمد خان نے اس کو منگوا کر دیا تھا اس نے اپنی آئے ڈیز لگائیں اور وہ یوز کرنے لگی لیکن آج اس کو فون بھی بور کر رہی تھی فون سائیڈ پر رکھ کر اس نے تکیہ درست کیا اور لیٹ گئی لیکن نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔

ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پر بیٹھی تھی فائلز کا ڈھیر آگے لگا ہوا تھا بالوں کا اونچا جھوڑا بنا ہوا تھا ایک لٹ کھولی ہوئی تھی جیسے ایمن بار بار کان کے پیچھے اڑیس رہی تھی اس کے سیل پر رنگ ہوئی کافی مصروف سے انداز سے اس نے سیل کی طرف دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر کال پک کر لی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ سلام میں پہل کی گئی تھی ایمن نے اپنے ہاتھ میں پہنی واچ دیکھی۔۔۔۔۔

خیریت آپ نے اس وقت کال کی ایمن نے کافی بیزار لہجہ میں کہا۔۔۔۔۔

جی وہ مجھے آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ آپ کل آرہی ہیں یاں نہیں مخاطب تھوڑا شرمندہ ہوا۔۔۔۔۔

تو اس وقت آپ نے یہ پوچھنے کہ لیے کال کی ہے کہ میں کل آرہی ہوں یاں نہیں ایمن نے تھوڑی سختی سے بات کی۔۔۔۔۔

سوری اگر آپ کو برا لگا تو مخاطب اب تو ڈوب مرنے والا تھا اتنی کھری کھری سننے کے بعد اور کیا بھی کیا جا سکتا تھا۔۔۔۔۔

اٹس اوکے لیکن آئندہ خیال رکھا کریں اپنے یہ کہتے ساتھ ہی کال کاٹ لی۔۔۔۔۔۔

ایمن ایک اسٹرانگ لڑکی تھی جو زمانے کے ساتھ آنکھوں سے آنکھیں ملانا جانتی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ لیمپ بجھا کر سو گئی۔۔۔۔۔

زاویار اپنی اسی بالکنی میں کھڑا اپنے معمول کے مطابق روڈ پر چلتی چھوٹی چھوٹی گاڑیاں دیکھ رہا تھا اس کی زندگی ایک دم سے چینج ہو گئی تھی پہلے پہلے دوستوں میں گھومنا پھرنا ہوتا تھا لیکن اب تو جیسے اس کی زندگی قید ہو کر رہ گئی تھی وہ کافی کا سپ لیتا آ کر پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا کندھوں کو ڈھیلا چھوڑ کر وہ ٹیگ لگا کر بیٹھ گیا

اس نے ایسے ہی اندر میں جیب سے سیل فون نکالا اور ایپ لاک سے ایک تصویر اوپن کی۔۔۔۔

میں جو سوچتا ہوں وہ کر گزرتا ہوں لیکن تم کوئی سوچ تو نہیں بہت خاص ہو میرے لیے۔۔۔۔

وہ فون کی اسکرین بند کرتا اٹھ کھڑا ہوا اور نیچے چلا آیا رایان کے روم میں گیا تو وہ سو رہا تھا لیزے اپنا کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی اپنے روم میں باقی جہاں آرا اپنے روم میں تھی زاویار نے جہاں آرا کے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے کمرے کی لائٹ آن تھی ڈرائنگ روم کی ساری لائٹس آف ہونے کی وجہ سے صاف معلوم ہو رہا تھا کہ اندر کی لائٹ آن ہے ہلکا سا ناک کیا۔۔۔۔۔

ہاں آجاؤ اندر سے جہاں آرا کی آواز آئی۔۔۔۔۔

زاویار دروازہ کھول کر اندر سارے کمرے میں نیل پینٹ کی خوشبوں پھیلی ہوئی تھی جہاں آرا اپنے پیروں کے ناخنوں کو نیل پینٹ لگا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

زاویار سیدھا آکر آرام دے کر سی پر بیٹھ گیا اور ٹیگ لگا کر آنکھیں موند لیں۔۔۔۔۔

پریشان ہو جہاں آرا کی نے فکر مندی سے کہا۔۔۔۔۔

زاویار نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

پھر؟؟؟؟

میں کل اس کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

اچھا میں کھتی ہوں اس کا کام تمام کرو بہت ہو گیا یہ خیل تماشا۔۔۔۔۔

مما یہ کیا کھ رہی ہیں زاویار نے شاق کی کیفیت میں کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہوں کیا ساری زندگی قید میں رکھو گے یاں آزاد کرو گے تو آکر تمہارا ہی گریبانِ پکڑے گا۔۔۔۔۔

میں اسے مار نہیں سکتا اس کا اس سب میں کوئی قصور نہیں میں صرف آپ زاویار خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

کیا میں بولو نہ کیا میں میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں تم لوگوں کے لیے میں نے بہت قربانیاں دیں ہیں میں نے تم لوگوں کہ لیے لیکن نہیں تم پر تو اس وقت اچھائی کا بھوت سوار ہے کرو جو کرنہ ہے۔۔۔۔۔

مما آپ غلط سمجھ رہیں ہیں لیکن بس چھوڑیں آپ سے کیا بحث کروں گڈ نائٹ وہ گڈ نائٹ کرتا اٹھ کر چلا آیا اپنے روم میں رات کہ دو بج گئے تھے اس نے آکر سب لائٹس آف کر دیں اور بیڈ پر نیم دراز لیٹ گیا اس کو پتہ نہیں نیند کب آنی تھی۔۔۔۔۔

صبح ہو چکی تھی ایمن نماز کہ بعد سو جاتی تھی پھر اٹھ کر کورٹ چلی جاتی تھی زینب کو اب ایمن ہی ڈراپ کرتی تھی باقی شہناز بیگم کی اپنی گاڑی تھی وہ خود ڈرائیو کرتی تھیں ایمن ہاتھ میں فائلز اور بیگ لیے سیڑھیاں اتر ہی تھی سلمہ زینب کو کہو کہ تیار ہو جائے ہمیں دیر ہو رہی ہے اور۔۔۔۔۔

جی باجی کہتی ہوں۔۔۔۔۔

اور امی کہاں ہیں۔۔۔۔

وہ تو سویرے ہی بوٹیک چلی گئیں تھیں۔۔۔۔

سلمہ بوتیک ہوتا ہے۔۔۔۔۔

جی باجی وہ کہتی سیڑھیاں چڑھتی گئی۔۔۔۔۔

ایمن نے ناشتہ کیا وہ اپنی صحت میں کمپرومائز نہیں کرتی تھی ناشتہ تو وہ ضرور کرتی تھی باقی زینب نے آدھا ادھورا ناشتہ کیا اور ایک توس ہاتھ میں لیے گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

زینو کتنی بری بات ہے یوں ہاتھ میں توس لیے آئی ہو اسکول کہ دن گزر گئے اب بڑی ہو تھوڑا خیال رکھا کرو۔۔۔۔

کیا ہے آپی اب اس میں کچھ نہیں ہوتا آپ گاڑی اسٹارٹ کریں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

افف تم کبھی نہیں سودھرو گی ڈاکٹر بن کر بھی تمہاری یہی حرکتیں ہو نگی۔۔۔۔۔

ہاں نہ مجھے خڑوس ڈاکٹر نہیں بننا میں تو ہوں ہی سوئیٹ سی۔۔۔۔۔

خان ہاؤس میں صبح ہو چکی تھی ان لوگوں کی صبح نو بجے سے شروع ہوتی تھی لیزے اپنے روم سے تیار ہو کر آئی جہاں آرا بیگم پہلے سے موجود تھیں باقی رایان سو رہا تھا اکثر وہ ناشتہ نہیں کرتا تھا لیزے آکر جہاں آرا کہ آمنے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئی ہاء مام۔۔۔۔۔

ہیلو کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔

کہاں جاؤں گی یونی ورسٹی جا رہی ہوں جو آپ لوگوں نے زبردستی کی ہے۔۔۔۔۔

میں نے کوئی زبردستی نہیں کی تمہارے ڈیڈ کی خواہش تھی اور تمہارے بھائی کی بھی جہاں آرا نے ہاتھ کندھوں تک اوپر کرتے ہوئے کہا انہیں بات کرتے ہوئے ہاتھ اٹھانے کی عادت تھی۔۔۔۔۔

زاویار اپنے اوپر پرفیوم کا چھڑکاؤ کیا سارے روم میں اس کہ مخصوص کلون کی خوشبوں پھیل گئی وہ ٹائے کی ناٹ ٹائیٹ کرتا اپنا سیل فون اٹھایا اپنی کچھ چیزیں اور ایک نظر خود پر ڈالی جیل سے سلیقے سے بال پیچھے ہوئے تھے تھیری پیس سوٹ میں ملبوس وہ کافی حد تک اچھا لگ رہا تھا نیچے چلا آیا آنا میر ابیگ اٹھوا کر گاڑی میں رکھواؤ سیڑھیاں اترتا آنا سے مخاطب ہوا جو اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی

او کے سر آنا نے تاعب درای سے سر کو خم دیا۔۔۔۔۔

وہ چلتا ہوا ڈائننگ ٹیبل کی طرف آیا اور اپنی سر براہی کرسی پر بڑی شان و شوکت سے بیٹھا۔۔۔۔۔

رایان نہیں آیا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی وہ سو رہے ہیں شاید میڈیسن کا اثر ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم ٹھیک ہے لیکن آج اس کا اپائنٹمنٹ ہے میں لیکر جاؤں گا اس کو اور مما آپ تھوڑا نرمی سے اس سے پیش آیا کریں ابھی ناسمجھ ہے۔۔۔۔۔

اوہ کم آن ڈارلنگ اتنا بھی ناسمجھ نہیں اپنی تو ہر بات یاد ہوتی ہے اس کو اپنا نقصان اور فائدہ خوب جانتا ہے ناسمجھ ہں۔۔۔۔۔

رایان جو ابھی نیند سے اٹھا تھا اور فریش ہو کر دیوار کا سہارا لیتا وہ دروازے تک آیا اور سب کچھ اس نے سنا جتنی طاقت تھی اس میں اس نے دروازہ اتنی زور سے بند کیا اور اندر سے مخفل کر دیا۔۔۔۔

ٹھا کی آواز پر سب نے رایان کہ روم کی جانب دیکھا۔۔۔۔

آہ اس گھر کے مصلے کبھی ختم نہیں ہونے والے ہیں لیزے اٹھ کر رایان کہ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

برو دروازہ کھولیں پلیز برو اس نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں لیزے تم جاؤ اس نے اندر سے ہی جواب دیا۔۔۔۔۔

میں آپ کو دیکھے بغیر نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

میں نے کہا نا جاؤ اس وقت شام کو مل لوں گا۔۔۔۔

لیزے مایوس سے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہاں سے اپنا بیگ لیکر نکل آئی۔۔۔۔۔

جبکہ جہاں آرا شل چہرے کے ساتھ ہاتھ روکے وہاں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

زاویار نے ناشتہ خاموشی سے کمپلیٹ کیا اور اٹھ کر جہاں آرا کہ سر پر بوسا دیا اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

ایمن زینب کو یونیورسٹی چھوڑ کر سیدھا کورٹ آئی اور اپنے آفیس میں چلی آئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ فائلز میں سر دیے کوئی کیس اسٹڈی کر رہی تھی اس کے دروازے پر ناک ہوا تو اس نے سر اوپر اٹھایا اور آنے والے کو سر کے خم سے اندر آنے کی اجازت دی۔۔۔۔

آنے والا آزاد تھا دراز قد ہلکی بڑھی شیو اور کالی آنکھیں وہ کافی حد تک اچھے نقوش کا مالک تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام ٹھیک آپ کیسے ہیں۔۔۔۔

اس نے آواز اپنی تھوڑی سخت رکھی وہ ہمیشہ سے گھر کہ الاوا باہر ایسے ہی رہنے کوششیں کرتی تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک آزاد کہ موں سے بس اتنا ہی نکلا۔۔۔۔۔

کوئی کام تھا وہی لہجہ ویسا ہی رکھا۔۔۔۔۔

میری ایک کزن ہیں ان کہ بچوں کی کسٹڈی کا معاملہ ہے میں چاہتا ہوں آپ وہ کیس لیں۔۔۔۔۔

میں؟آپ خود بھی لے سکتے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں میں نہیں لے سکتا آل ریڈی میں نے ایک نیو کیس کیا ہوا ہے اور آپ مجھے امید ہے کہ آپ بہتر طریقے سے ہینڈل کر سکتی ہیں اس کیس کو۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے لیکن کل میں آپ کی کزن سے خود ملوں گی اور پھر میں فیصلہ کروں گی کہ میں کیس لوں یا ں نہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

she need help۔۔۔۔۔

اوکے آئے ویل سی۔۔۔۔۔

تھینکس۔۔۔۔۔

آزاد وہاں سے اٹھ گیا وہ اٹھ کر کورٹ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

کورٹ روم سے فارغ ہو کر وہ نکلی تو زاویار کسی ساتھی وکیل کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ہاء کیسی ہیں پراسکیوٹر ایمن۔۔۔۔

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار۔۔۔۔۔

ٹھیک آپ سنائیں۔۔۔۔میں نے سنا ہے آپ اپنے بھائی کا کیس ری اوپن کروا رہی ہیں۔۔۔۔۔

نہیں ابھی تک تو نہیں لیکن ضرور ایک دن کرواؤ گی۔۔۔۔

ہمم گڈ۔۔۔۔

ویسے آپ کو کس نے کہا۔۔۔۔

ہاہاہا میرا نام زاویار خان ہے مجھے پتہ ہوتا ہے ہر چیز کا باظاہر اس کا انداز نارمل تھا لیکن لگتا یہ تھا کہ یہ ایک وارننگ ہو جیسے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا گڈ ٹھیک ہے لیکن ابھی ایسا کچھ نہیں وہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

زاویار پیچھے کھڑا اس کو دیکھتا رہا جب وہ نظروں سے اوجھل ہوئی تو وہ بھی پلٹ گیا۔۔۔۔۔

یونیورسٹی کہ کیفے ٹیریا میں وہ دونوں بیٹھیں تھیں زینب نے اپنے لیے چکن رولز اور کولڈ رنک منگوائی لیکن زینب نے کچھ نہیں منگوایا وہ باخاموش تھی جیسے کسی گہری سوچ میں ہو۔۔۔۔۔

تمہیں کیا ہوا ہے زینب نے بڑے صبر کہ بعد پوچھ لیا۔۔۔۔

بس یار کچھ نہیں تم بتاؤ کیا ہو رہا ہے آج کل۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس گھر میں کافی حبس ہوتا ہے ابو اور بھائی کی کمی بہت ہوتی ہے لیکن بس چھوڑو تم بتاؤ کیوں ہو تینس زینب نے آنکھوں کہ کنارے صاف کیے۔۔۔۔

یار مما اور رایان بروکہ بیچ پڑی دراڑ کبھی ختم ہونے کا نام نہیں لیتی ہر آئے دن ان میں کوئی نہ کوئی بات چل رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

تمہارے بھائی کا ایکسیڈنٹ کہ بعد بھی دماغ ٹھکانے پر نہیں آیا زینب نے اس کو ہنسانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

بروکا مصلہ نہیں یاران کا کوئی قصور نہیں میں اور زاویار بروہ مضبوط احصاب کہ مالک ہیں لیکن بروایسے نہیں ان کو مما کا پیار چاہیے تھی بچپن سے جو کہ ہم تینوں بہن بھائیوں کو نہیں ملی لیزے نے آنسوں ضبط کیے۔۔۔۔۔۔

زینب نے انگلیاں باہم پھسائیں کیوں کہ اس کہ پاس کہنے کہ لیے کچھ نہیں تھا۔۔۔۔

پتہ ہے لوگ کہتے ہیں امیروں کہ پاس ہر آسائش ہوتی ہے لیکن امیروں کے پاس آسائشیں بہت ہوتی ہیں لیکن رشتے نہیں لیزے کی آنکھ سے ایک آنسوں لڑھک کر گرا جسے اس نے جلدی سے صاف کیا۔۔۔۔۔

چلو کلاس سے لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔

او کے چلو لیکن تم نے کچھ کھایا نہیں لیزے نے اس کی پلیٹ کی طرف اشارہ کیا جس میں آدھا کھایا رول پڑا تھا اور ایک ویسے کا ویسا ساتھ میں آدھی پی ہوئی کولڈ رنک۔۔۔۔۔

بس چلو کلاس کہ لیے لیٹ ہو رہے ہیں ورنہ سر سجاد یہاں نہ آجائیں۔۔۔۔۔

ہاں چلو وہ دونوں اٹھ کر کلاس کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔۔۔

شام ہونے کو آئی تھی زاویار تھکا ہوا آیا تھا کورٹ کورٹ کہ بعد آفیس اس کہ بعد وہ گھر لوٹا تھا اس نے آتے ساتھ ہی یاور کو کال کی ہیلو یاور کہاں ہو۔۔۔۔

سر کچھ کام سے آؤٹ سائیڈ آیا ہوں۔۔۔۔

ہاں اسے چھوڑو اور گھر پہنچو۔۔۔۔۔

کال کاٹ کر زاویار نے پھنکنے والے انداز میں فون بیڈ پر رکھا اور خود فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

اب آتے ہیں ایمن کی طرف وہ سی گرین کی لانگ شرٹ پہنے بالوں کا جھوڑا لگا ہوا تھا اور کانوں میں ٹاپس چمک رہے تھے باریک ہیل سے چلتی وہ لاؤنج سے گزر رہی تھی کہ بی جان کہ بلانے پر اس نے مڑ کر دیکھا اور چل کر ان کہ پاس آئی۔۔۔۔۔

جھک کر پیار لیا بی جان نے اس کہ سر پر ہاتھ پھیرا اور کچھ پڑھ کر اس کو دم کیا ان کہ شفیق چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو میرے بچے۔۔۔۔۔

میں اپنے ایک کلائنٹ سے ملنے جا رہی ہوں آتی ہوں ابھی تھوڑی دیر میں۔۔۔۔

جاؤ خیر سے اور آؤ خیر سے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن لاؤنج سے نکل کر کار پورچ تک آئی اور گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی گاڑی مین روڈ پر رواں دواں تھی ٹریفک اتنی زیادہ نہیں تھی تھا شام کا وقت۔۔۔۔

شہناز بیگم بوتیک میں ڈریسز چیک کر ہی تھی انکے کچھ کلائنٹ بھی آئے ہوے تھے ان سیلز گرل انہیں نیو کلیکشن دکھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اتنے میں ڈور کھلا اور زینب اندر داخل ہوئی ہیلو مسز صدیق آج گھر آنے کا ارادہ نہیں کیا زینب بلا کی موں پھٹ تھی۔۔۔۔۔

ہاں چل رہے ہیں کچھ کلائنٹس آگے ہیں تم چلو آفیس میں بیٹھو میں آتی ہوں وہاں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں جلدی کریں آپ کی ساس صحابہ آپ کو یاد فرما رہی ہیں۔۔۔۔

تم جاؤ بیٹھو میں آتی ہوں شہناز بیگم نے اس کو آنکھیں دیکھائیں۔۔۔۔۔

اوکے لیکن سائمہ کو کہیں میری چائے دے جائے وہ دبنگ انداز میں کہتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

زاویار اپنے روم سے نکلا تھری پیس سوٹ میں وہ ملبوس تھا سلیقے سے بال پیچھے کی ہوئے وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا جہاں آرالا ونج میں بیٹھی تھی براسا صوفہ اس کی پشت کرائون ٹائیپ تھی۔۔۔۔۔

کہاں جارہے ہو اپنے پیروں کہ ناخون سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

آپ نے کہا تھا نہ کہ اب اس معاملے کو ختم کروں وہی کرنے جارہا ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟

مطلب پھر آکر بتاؤں گا وہ رکا نہیں تیزی سے نکل گیا۔۔۔۔

باہر آیا تو یاور ہاتھ پیچھے کو باندھے مؤدب انداز میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔

زاویار گاڑی میں بیٹھا تو وہ بھی اس کہ بعد بیٹھ گیا۔۔۔۔

کتنا ٹائم لگے گا ہمیں وہاں جاتے ہوئے۔۔۔۔

سر دڑھ گھنٹا بس۔۔۔۔

ہمم وہ کہتے ہوئے ٹیگ لگا کر آنکھیں موندے گیا جیسے صدیوں کی تھکن ہو۔۔۔۔۔

احمر اپنی مخسوس پی کیپ پہنے گاڑی سے اترا ہاتھ میں سمارٹ واچ تھی اس کہ لب باہم پیوست کیے قد کا وہ اچھا تھا۔۔۔۔

یہ اسلام آباد کی ہاء کلاس کالونی تھی تھا دروازے کہ قریب آکر اس نے ڈور بیل بجائی یہاں بڑے بڑے سیاست دان یاں باہر کہ ملک سے آئے انجنیئر رہتے تھے گیٹ کھلا اور اندر سے انسر نکلا۔۔۔۔

تم یہاں رہتے ہو کہاں سے نکلی تمہاری یہ لاٹری اس نے غور سے ارد گرد کا جائزہ لیا۔۔۔۔۔

تمہیں بتایا تو تھا میں یہاں بطور پارٹ ٹائم اسسٹنٹ ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا گڈ میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے اس گاڑی کی انفارمیشن چاہیے ملی تمہیں

وہ۔۔۔۔۔۔

نہیں یار مگر بہت جلد تمہیں مل جائیں گی۔۔۔۔

ہں ٹھیک ہے لیکن جلد احمر نے سن گلاسز گریباں میں اٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں مل جائیں گی تم یہ بتاؤ کیا لو گے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں پوچھ تو ایسے رہے ہو جیسے۔اچھا اچھا بس رہنے دو انسر نے اس کو بیچ میں ٹوک دیا۔۔۔۔۔

احمر نے ایک قہقہ لگایا۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد انسر نے فون پر کسی کو چائے کا کہا۔۔۔۔۔

ان کی چائے اب آچکی تھی اور تم بتاؤ کیا مسئلہ ہے کس چیز کیلیے تمہیں اس گاڑی کی ڈیٹیل چاہیے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پتہ ہے محمد احمد کڈنیپ اس کہ لیے چاہیے۔۔۔۔

بھانجا اس کہ لیے اب اتنے عرصے کے بعد کس لیے۔۔۔۔۔

کیوں کہ پہلے میں اتنا مضبوط نہیں تھا میرے تعلقات نہیں تھے میں کسی کو پہچانتا تک نہیں تھا۔۔۔۔

تو کیا اب ہیں تمہارے تعلقات۔۔۔۔

ہاں کافی حد تک اس نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا اچھا میں چلتا ہوں مجھے ڈیٹل جلدی چاہیے وہ اٹھا ہی لگا کہ کسی کی آواز پر وہیں چہرا جھکا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

عمر مجھے کچھ مارکیٹ سے چیزیں چاہیے مجھے لے چلو۔۔۔۔

احمر نے اوپر سر اٹھا کر دیکھا وہ لڑکی برانڈڈ سوٹ پہنے سر پر دوپٹہ لیے دوپٹہ ایسا لیا ہوا تھا جیسے اس نے اتنا کبھی پہنا ہی نہیں ہو۔۔۔۔۔

سر نے منا کیا ہے آپ باہر نہیں جا سکتیں انسر نے مؤدب انداز میں کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کر لوں گی ان سے بات تم چلو ورنہ میں اکیلی جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

آپ اکیلی نہیں جا سکتیں۔۔۔۔۔

کیوں نہیں جا سکتی چابی میرے پاس ہے اس نے گاڑی کی چابی اس کو دیکھائی اور مڑ کر جانے لگی۔۔۔۔۔

اس گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو چکا ہے اور جو باہر گاڑیاں موجود ہیں ان سب کی چابیاں میرے پاس ہیں۔۔۔۔۔

مایا نے مڑ کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

سو آپ آرام سے جا کر اپنے روم میں بیٹھیں اور جو کچھ چاہیے ٹیکسٹ کر دیں میں منگوا دوں گا۔۔۔۔۔

تم اپنا بوریا بستر گول کرو میں بابا سے بات کرتی ہوں ہر بات میں ٹانگ اڑانے آ جاتے ہو وہ غصہ سے پیر پٹھکتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انسر نے احمر کی طرف دیکھا ہاں تو تمہیں دیر نہیں ہو رہی۔۔۔۔۔

جا رہا ہوں لیکن یہ عمر کون ہے دوغلے انسان۔۔۔۔

کوئی نظر آ رہا ہے یہاں اور تم سے کم ہوں دوغلا اب جاؤ تمہیں شاید دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

نائس تو میٹ یو مسٹر عمر احمر نے شرارت سے اس کے آگے ہاتھ بڑھایا لیکن انسر کے تھامنے سے پہلے اس نے اپنے سر پر پھیرا اور پلٹ گیا۔۔۔۔۔

تم کبھی نہیں سودھرو گے مسٹر کیڑوا انسر نے جل کر کہا۔۔۔۔

کبھی نہیں وہ بھی جواب دیتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پر بیٹھی پین کی سیاہی ڈائری پر اتار رہی تھی آج جو اس نے کیس لیا تھا وہ کوئی عام بات نہیں تھی کسی کی زندگی کا سوال تھا کسی کہ کریئر کا وہ ابھی تک ان ہی کپڑوں میں ملبوس تھی لیکن میک اپ صاف کر لیا تھا اس نے ٹاپس بھی

جھوڑا ویسے کا ویسا تھا مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں اٹھ کر اس نے وارڈ روب سے اپنے لیے ایک سادا سا لان کا جوڑا نکالا اور فریش ہونے چلی گئی واپس آ کر اس نے جائے نماز اٹھائی اور اس کہ ساتھ اپنا نماز والا دوپٹہ بھی اس نے اپنے گرد دوپٹہ لپیٹا اور نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

محمد احمد کا آج کسی چیز میں دل نہیں لگ رہا تھا اس نے پینٹنگ بھی آج آدھوری چھوڑ دی پرنس کو کھانا ڈال کر وہ وہیں لان کی چیئر پر بیٹھ گیا اپنا ایک بک لیکر سیڑھیوں پر قدموں کی آہٹ ہوئی لیکن اس نے مڑ کر دیکھنے کی زحمت نہیں کی ایسا ظاہر کیا جیسے وہ مگن ہو اس میں اچانک اس پر دو تین لوگ قابض ہوئے اس کے ہاتھ چیئر کہ پیچھے باندھ لیے دوسری طرف سے وہ کوٹ کا بٹن کھولتا اس کہ مقابل دوسری چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

کیا نہیں تھا محمد احمد کی آنکھوں میں غصہ بے بسی وحشت کوفت بہت کچھ تھا اس کی آنکھوں میں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

غیروں نے اپنا کہا اپنوں نے چھوڑ دیا

دوست جس کو کہا اس نے دل توڑ دیا

پیار جس سے کیا اس نے تنہا چھوڑ دیا

www.novelsclubb.com

دل ٹوٹا اتنی بار کہ ہم نے اعتبار کرنا چھوڑ دیا۔۔۔

Ishaal baloch قسط نمبر.12

سارے مرنے والوں پر موت تو نہیں آتی ہر کسی کے جینے کو زندگی نہیں کہتے

زرپرست سورج کی تیز دھار کرنوں کو تیز دھوپ کہتے ہیں۔روشنی نہیں کہتے

فاصلے بتاتے ہیں۔رشتہ کتنا گہرا ہے ساتھ کھانے پینے کو۔دوستی نہیں کہتے

لفظ خود اترتے ہیں ڈھونڈنے نہیں پڑتے قافیے ملانے کو شاعری نہیں کہتے۔۔۔۔۔۔

سنا تھا تمہیں مجھ سے ملنے کا شوق تھا بہت۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو یہ آپ تھے محمد احمد نے کرب سے آنکھیں میچیں۔۔۔۔۔

میں تم سے ایک ڈیل کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔

کیا ہے وہ محمد احمد کا لہجہ ایک دم سخت ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

صبر زاویار آگے کو جھکا۔۔۔۔۔

اور اگر میں نہ مانو۔۔۔۔۔

تو اس کا انجام تم بھگتو گے۔۔۔۔۔

ڈرا رہے ہو۔۔۔۔

نہیں میں تو صرف بتا رہا ہوں زاویار نے ٹانگ پے ٹانگ رکھی اور سکون سے ٹیک لگا کر بیٹھا۔۔۔۔۔

محمد احمد نے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا اور ہاتھ گود میں گرا لیے۔۔۔۔۔

تو کیا مانو گے میری ڈیل۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے بتاؤ مجھے کہ کیا ہے ڈیل۔۔۔۔۔

تو سنو میں تمہیں آزاد کروں گا لیکن ایک شرط پر۔۔۔

کیا ہے وہ۔۔۔۔۔

کچھ ٹائم خاموشی کی نظر ہوا۔۔۔۔

یہ کہ تم آزاد ہو کر کوئی کاروائی نہیں کروگے میں تمہیں آزاد کروں گا اپنی زندگی جینا اپنی اسٹڈی کمپلیٹ کرنا۔۔۔۔۔

کتنا آسان ہے یہ کہنا کہ میں دوبارا سے سب شروع کروں لیکن میں تمہاری کوئی شرط نہیں مانتا مجھے یہاں سے نکالنے والا میرا اللہ ہے تم کیا چیز ہو۔۔۔۔۔

بیشک تو پھر رہو یہاں کا ٹو عمر قید زاویار کوٹ کا بٹن بند کرتا وہاں سے اٹھا واپسی کہ لیے سیڑھیوں کی طرف وہ بڑھا۔۔۔۔

پتہ ہے تم میرے آئڈیل تھے۔۔۔۔۔

زاویار کہ قدم وہیں تھم گئے۔۔۔۔۔

اور پتہ ہے میں تمہاری بہت عزت کرتا تھا لیکن تم نے آپ سے تم تک میرا سفر خود کروایا ہے نفرت ہو گئی ہے مجھے تم سے اور دوبارہ نہ آنہ یہاں میں شکل نہیں دیکھنا چاہتا تمہاری۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کو ایک دل میں ٹھیس اٹھتی محسوس ہوئی جیسے کسی نے اسکا دل نوچ لیا ہو وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

ایمن اور زینب لان میں بیٹھیں تھیں ایمن کہ سیل پر رنگ ہوئی پر اسکیوٹر مقدس کی کال تھی وہ ایمن سے کچھ بڑی تھی ایمن نے کال اٹینڈ کی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔۔

واعلیکم سلام کیسی ہیں ایمن۔۔۔۔۔

جی الحمدللہ آپ سنائیں۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں کل میرے بیٹے کی برتھڈے پارٹی ہے انویٹیشن بھیجی تھی تمہیں مینے سوچا پھر بھی کال کر کہ انفارم کروں۔۔۔۔

جی جی ملی تھی ہو سکا تو آؤں گی انشاءاللہ۔۔۔۔

ہو سکا تو کیا مینے کہا تم آرہی ہو کل۔۔۔۔

ہاں آوں گی ضرور مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مقدس اس پر بڑی بہنوں والا روب رکھتی تھی اور ایمن بھی اس کی دل سے عزت کرتی تھی۔۔۔۔

اوکے اللہ حافظ کل ضرور آنہ۔۔۔۔

جی اللہ حافظ۔۔۔۔۔

ایمن کال ڈسکنیکٹ کرتی اٹھی زینو چلو رات بہت ہو گئی ہے اندر چلیں۔۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہیں ماموں ابھی تک نہیں آئے۔۔۔۔

آجائیں گے کسی ضروری کام سے گئے ہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن میرے ہاتھ کی چائے پینی پڑے گی آپ کو ماموں نہیں اس لیے۔۔۔۔

اچھا چلو بناؤ لیکن تمہیں پتہ ہے پھر مجھے نیند نہیں آئے گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے آجائے گی آپ چلیں تو سہی۔۔۔۔۔

وہ دونو کچن میں آ گئیں ایمن کچن میں پڑی ٹیبل کی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی باقی زینب چائے بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

زاویار گھر دیر سے آیا تھا جہاں آرا بھی کسی پارٹی سے لوٹی تھی وہ آ کر حال میں ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔

زاویار حال کا دروازہ کھول کر اندر آیا تو اس کی نظر جہاں آرا پر پڑی وہ جلدی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھا لیکن پیچھے سے جہاں آرا کی آواز پر رکا۔۔۔۔

کہاں گئے تھے تم۔۔۔۔۔

آپ کی وجہ سے میں نے بہت کچھ کیا ہے مام میں ایسا نہیں تھا مجھے آپ نے ایسا بنا دیا ۔۔۔۔

مینے کھا ہے اس کو ختم کر دو اب کیا ضرورت ہے تمہیں اس کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مام۔۔۔۔۔

کیامام ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہوں کل کو مصیبت بن کر آیا تو کیا کرو گے۔۔۔۔۔

کچھ بھی کروں گا لیکن میں اسے مار نہیں سکتا کڈنیپر آپ نے بنادیا ہے کیااب قاتل بھی بنانا چاہتی ہیں۔۔۔۔

ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ زاویار۔۔۔۔

کانٹ؟؟؟زاویار سیڑھیاں چڑھتا اوپر چلا گیا اوپر آتے ہی اس نے کافی منگوائی سر اس کا درد سے پھٹا جارہا اٹھ کر وہ بالکنی میں آگیا دو جگہیں اس کے سکون کا باعث ہوتیں ایک اس کہ روم سے منسلک اسٹڈی روم اور دوسرا یہ بالکنی وہ کافی ختم کر کہ اسٹڈی روم میں آیا سگریٹ اٹھا کر وہ چیئر پر بیٹھ گیا وہ سگریٹ کا عادی تھا لیکن لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ سگریٹ پیتا ہے وہ آج کی رات بھی اس کی بے سکونی کی تھی۔۔۔۔۔۔

ازان فجر کا ٹائم تھا ایمن کی آنکھ کھلی اس نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا سیل اٹھا کر ٹائم دیکھا فجر کا وقت تھا پیروں میں چپل اڑستی وضو کرنے چلی گئی واپس آکر اس نے نماز ادا کی اور واپس بیڈ پر آکر بیٹھ گئی کاؤنٹنگ تسبیح لیکر وہ پڑھنے لگی آج اس کا نیچے جانے کو دل نہیں کر رہا تھا وہ وہیں بیٹھ گئی دس منٹ کے بعد بی جان خود اس کو دیکھنے آئی۔۔۔۔

ارے بی جان آپ آئیں بیٹھیں۔۔۔۔۔

نہیں میں یہاں نہیں بیٹھنے والی نیچے چلو تمہیں لینے آئی تھی کیوں نہیں آئی۔۔۔۔

بی جان آپ سلمہ کو بھیج دیتی میں آجاتی۔۔۔۔۔

ارے نہیں بیٹا میں دیکھنے آئی کہ میری بچی کیوں نہیں آئی میرے پاس اب چلو ساتھ چل کر چائے پیتے ہیں۔۔۔۔

ہاں بی جان چلیں میں بھی بس آرہی تھی امی اٹھی ہیں نماز کہ لیے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں وہ ابھی نماز پڑھ رہی ہے۔۔۔۔

وہ بی جان کا ہاتھ تھام کر نیچے لیکر آئی اور ساتھ ان کو پانی لا کر دیا اب ان بوڑھی ہڈیوں میں کہاں دم بیٹا۔۔۔۔

کیوں بھائی میری بی جان ابھی جوان ہے ایمن نے بی جان کہ گرد بازوں پھیلائے۔۔۔۔

نہیں بیٹا میں اپنی جوانی کہ دن کھا گئی بس اب تو میرے بچوں کہ دن ہے بی جان نے اپنے کندھے پر رکھے ایمن کہ ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا سلمہ بھی چائے لیکر حاضر ہوئی یہ لیں جی گرما گرم چائے اور ساتھ میں کیک رس۔۔۔۔

سلمہ یہ تم کیک رس کس خوشی میں لائی ہو ابھی کہ ابھی انہیں واپس رکھ کر آؤ بی جان اور امی کی شوگر پہلے سے کنٹرول میں نہیں اور تم ہو کہ انہیں کیک رس کھلا رہی ہو۔۔۔۔

ارے کیا ہو گیا ہے سانس تو لو پہلے شہناز بیگم نے اس کو بیچ میں ٹوکا۔۔۔۔

ہاں ہاں کھائیں اور میٹھا ہمارا تو کوئی سوچتا ہی نہیں جو مرضی کریں۔۔۔۔

ارے ارے بیٹا نہیں کھاتے لے جاؤ سلمہ کل کھالیں گے آج نہیں بس۔۔۔۔۔

بی جان آپ بھی نہ ایمن نے مسکرا کر بی جان کو دیکھا اور واپس بیٹھ گئی اس کو بی جان کی معصومیت پر بے تحاشہ پیار آیا۔۔۔۔

آج جاؤ گی کورٹ ایمن۔۔۔۔۔

نہیں امی آج پراسیکوٹر مقدس کہ بیٹے کی برتھ ڈے میں جانا ہے میں سوچ رہی تھی زینب کو لے جاؤں رات ہو جائیگی اس لیے ہم دونوں جائیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے یہ وہ ہی مقدس ہے نہ جہاں آرا کی کزن لیکن تم اپنے ماموں کو بھی لے جانا اکیلے جانا ٹھیک نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں وہی ہیں لیکن ماموں کراچی گئے ہوئے ہیں اور میں جلدی آنے کی کوشش کروں گی امی۔۔۔۔

ٹھیک ہے دریسز سلیکٹ کی تم نے شہناز بیگم نے چائے کا کپ تھوڑا سائیڈ پر رکھا۔۔۔۔

ہاں مام میرا آپ کو پتہ ہے کوئی بھی واڈروب سے اٹھا کر پہن لوں گی بس زینب کہ لیے آپ کوئی اچھی سی دریس سلیکٹ کر دیں۔۔۔۔

ہاں میں دیکھتی ہوں اچھا میں سلمہ کو ناشتہ بنانے کہ لیے کہتی ہوں۔۔۔۔

اچھا میں واک کر کہ آتی ہوں بہت دن ہوئے ہیں میں نے مورننگ واک نہیں کی۔۔۔۔

اچھا بیٹا جاؤ لیکن زینب کو بھی لیکر جاؤ۔۔۔۔

بی جان وہ دیر سے سوئی تھی نہیں اٹھنے والی۔۔۔۔

نکمی ہے یہ لڑکی۔۔۔۔

آہ ہابی جان آپ کی پوتی نکمی نہیں وہ تو نماز کہ بعد اسائٹمنٹ بنا رہی تھی اور آپ کا مجھے نکمی کہنا تغمے امتیاز لگتا ہے اچھا ہے نہ ایک نکما بھی تو ہونا چاہیئے اس گھر میں سارے کہ سارے کام میں جب بزی ہونگے تو نکما تو گھر کہ بارے میں سوچے گا نہ۔۔۔۔اچھا اچھا اب میرا سر نہ کھاؤ جاؤ بہن کہ ساتھ گھوم پھر کر آؤ۔۔۔۔۔

بی جان آپ جائیں نہ وہ کون ہیں آپ کی دوست آنٹی دادی زینب کی یہ عادت تھی وہ بی جان کی دوستوں کو آنٹی دادی کہتی تھی سامنے سے نہیں باقی ایسے جب ان کا زکر نکلتا وہ انہیں ان القابات سے نوازتی۔۔۔۔

اچھا ہوا یاد دلایا تم نے کل شیریں تمہاری شکایت لے کر آئی تھی کہ تم نے اس کہ ساتھ بد تمیزی کی ہے۔۔۔۔

افف اللہ آپ کی یہ آنٹی دادی مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی چھیڑتی بھی خود ہیں پھر شکایت بھی لیکر پہنچ جاتی ہیں نازلین دادی بھی تو ہیں کتنی کیوٹ ہیں وہ اور ایک یہ لگتا ہے اس دنیا میں آنے سے پہلے میرا ان سے جھگڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

شرم کرو لڑکی تمہاری دادی کی دوست ہے بی جان نے اپنی دوست کہ لیے چڑ کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

وہ کیا ہے نہ بی جان میری شرم شکار پور گھومنے گئی ہے اس لیے نہیں ہے ابھی۔۔۔۔

رکو لڑکی تمہاری شرم حیا سب واپس لاتی ہوں بی جان نے جھک کر اپنا چپل اٹھایا لیکن اس سے پہلے زینب ہی رفو چکر ہو گئی اپنے روم میں۔۔۔۔۔

گھڑی صبح کہ آٹھ بجارہی تھی زاویار کی آنھ الارم کہ بجنے پر کھلی وہ آنکھ کھلنے کے بعد جلدی سے اٹھ جاتا تھا سستی کا وہ قائل نہیں تھا چپل پیروں میں اڑستا وہ فریش ہونے چلا گیا واپس آکر اس نے انٹر کام پر کافی کا کہا اور خود تیار ہونے لگا بلو کلر کے تھری پیس سوٹ میں وہ کوئی شہزادہ لگ رہا تھا اپنا مخسوس کلون لگا کر اس نے کف لنک لگائے سارے روم میں ایک خوش کن خوشبوں پھیل گئی بال وہ ہاتھوں سے سیٹ کرتا تھا اس اور اتنے پرفیکٹ ہوتے وہ اپنی چیزیں اٹھاتا باہر نکل آیا۔۔۔۔

لیزے تیار ہو چکی تھی اس کو یونی کہ لیے لیٹ ہو رہی تھی اس نے یلو کلر کا برانڈڈ کرتا بلو جینز پر پہن رکھا تھا بالوں کا جوڑا بنا کر دو لٹیں باہر نکال لیں تھی ایک ہاتھ سے اپنا اسائنمنٹ اٹھا کر وہ باہر نکل آئی باہر. رایان کہ الا واسب موجود تھے۔۔۔۔

رایان برو کہاں ہے وہ کرسی کھینچ کر پوچھنے لگی۔۔۔

صحاب زادہ ناراض ہے تم کرو ناشتہ جہاں آرا نے ایک لقمہ کھاتے ہوے کہا۔۔۔۔

نہیں مجھے دیر ہو رہی ہے آج وہ کرسی واپس ٹھیک کرتی وہاں سے جانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رکو لیزے زاویار کی آواز پر وہ رو کی۔۔۔۔

رات کو تیار رہنا ہمیں بر تھڈے پارٹی میں جانا ہے۔۔۔۔

بھائی آپ جائیں میں رایان بر و کہ ساتھ ہو نگی۔۔۔۔

ہاں لیکن تمہیں چلنا ہے سو تیار رہنا۔۔۔۔

او کے بر و وہ چلتی وہاں سے نکل آئی اس کا ہر چیز سے دل اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔

ایمن واک کر کہ واپس آ گئی تھی بلیک ڈریس میں وہ ملبوس تھی اس کو ٹریک سوٹ پسند نہیں تھے وہ رننگ نہیں کرتی وہ صرف واک کرتی تھی اور اسے ویسے بھی اچھا نہیں لگتا تھا سلمہ ناشتہ لگاؤ یار بو کھ لگی ہے اور زینب کہاں ہے۔۔۔۔۔

سلمہ جلدی سے ناشتہ لیکر حاضر ہوئی چھوٹی باجی وہ جلدی یور سٹی چلی گئی سلمہ کو یونیور سٹی کہنا نہیں آتا تھا۔۔۔۔۔

اچھا سہی ہے امی بھی چلی گئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں انہوں نے بی جان کہ ساتھ ناشتہ کیااور چلیں گئیں۔۔۔۔۔

اچھاٹھیک ہے تم میرا ناشتہ لیکر آؤ۔۔۔

جی ٹھیک۔۔۔۔

زینب کلاس لے رہی تھی تواس کی فون کی اسکرین روشن ہوئی۔۔۔۔

کہاں ہو میڈم لیزے کا مسیج تھا۔۔۔۔

کلاس میں ہوں تم لیٹ ہو گئی ہواور مس ساشہ کا پارہ ہاء ہے ابھی نہ آنہ۔۔۔۔

آہ آج میری قسمت خراب ہے یار میں کلاس کہ باہر تمہارا ویٹ کر ہی ہوں؟؟

www.novelsclubb.com

لیزے نے اس کو ریپلائی دیا۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا یار زینب نے جلدی سے ٹائیپ کیا پریشانی سے۔۔۔۔۔

زینب۔۔۔۔

جہ جی میم اپنا نام سن کر وہ فوراً اٹھی۔۔۔۔

آپ یہاں فون استمال کرنے آئی ہیں مینے ابھی کیا سمجھایا کچھ یاد ہے۔۔۔۔

وہ وہ میم اس کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔

گیٹ آؤٹ آپ کلاس سے باہر چلی جائیں۔۔۔۔۔

بٹ میم۔۔۔۔۔

نو ریزن گو ناؤ۔۔۔۔۔

اوکے میم وہ اپنا اسائٹمنٹ لیتی وہاں سے نکل آئی باہر آئی تو لیزے وہاں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟؟؟؟

تمہاری وجہ سے میری بے عزتی خراب ہوئی ہے۔۔۔۔

کیوں بھائی مینے کیا کیا ہے علیزے نے معصومیت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

یہاں سے جو ٹسوے بہا رہی تھی تم۔۔۔۔۔

اچھاہاں یار رایان بروآج رایان بروںنے ناشتہ نہیں کیااس. لیے میں اپسیٹ تھی۔۔۔۔۔

تومیری بہن اس میں میرا کیا قصور مجھے کلاس سے بے عزت کر کہ نکلوایاسب لڑکیاں مجھے دیکھ کر ہنس رہی تھیں۔۔۔۔

تم نام بتاؤ تمہاری دوست ان کی ایسی کی تیسی کرتی ہے اس نے تالی پہ تالی ماری زینب اس کوایک آئبرواوپر کر کہ غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

زیادہ شوشے نہ چھوڑواور چلو کیفے ٹیریا بوکھ سے براحال ہے زینب نے اس کاہاتھ پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو نندیدی کہیں کی دوست کی تو کوئی پرواہ نہیں علیزے نے براسامون بنایااور اس. کہ ساتھ چل دی۔۔۔۔۔

زاویار آج اپنے آفیس آیا ہوا تھا رایان کی وجہ سے بزنس کو دیکھ نہیں پایا تھا اب وہ پرائیویٹ لفٹ میں سوار ہوا لفٹ رک گئی وہ باہر نکلا تو مینیجر سامنے تعبداری سے ہاتھ پیچھے کو باندھے کھڑا تھا سلام کیا اس نے وہ جواب دے کر آگے بڑھا آفیس جہاں سے اس کا گزر ہوا انہوں نے اٹھ کر سلام کیا وہ ہاتھ کہ اشارے سے جواب دیتا آگے بڑھ گیا اس کہ آفیس روم کہ قریب اس کی اسسٹنٹ کا کیبن تھا وہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی جس کو وہ ہاتھ کہ اشارے سے بیٹھنے کو کہہ کر آفیس روم میں آیا۔۔۔۔

ہاں تو شاہد کیا ڈیٹلز ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر ہم لاس میں جا رہے ہیں سر آپ نے تین میٹنگز کینسل کی اس کہ نتیجے میں ہماری ڈیل نہیں ہو سکی اور چین سے مٹیریئل نہیں آ سکا۔۔۔۔

زاویار تھوڑی کھجاتے ہوئے اس کو دیکھ رہا تھا اور دوسرا۔۔۔۔۔

سر دوسرا بھی سر آپ کے۔۔۔۔میں نے کیا تم لوگوں کو اپنی جھاڑ رکھوانے کہ لیے رکھا ہے زاویار اس پہ ڈھاڑا تھاد فا ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

اوکے سر مینیجر الٹے قدم اٹھائے وہاں سے واپس آیا۔۔۔۔۔

سب اپنے کیبنز سے مینیجر کا اترا ہوا چہرا دیکھ رہے تھے اس کاموں دھواں دھواں تھا۔۔۔۔۔

ایک نے کہا لگتا ہے اس کی بڑی ٹائیٹ بیستی ہوئی ہے دوسرے نے کہا اچھا ہوا اس کی بھی ہوا نکلی

تیسرے نے کہا سر نے زیادہ ہی بیچارے کہ ساتھ کیا سب اپنے اپنے جلے کٹے تبصرے کر رہے تھے۔۔۔۔

زاویار اپنے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا وال کلاک لیے بیٹھا تھا جو اس کہ باپ نے اس کو گفٹ کیا تھا اور یہ تحفہ زاویار کہ لیے بہت اہم تھا دروازہ کھلا اور اندر اس کی اسسٹنٹ آئی سر آج آپ کی میٹنگ ہے کے گروپ والوں سے اس کہ بعد آپ۔۔۔۔

اوکے میرے پاس کافی بھیجو۔۔۔۔زاویار نے مطلب اس صاف صاف ٹر کھایا۔۔۔۔۔

اوکے سر وہ چلی گئی۔۔۔۔۔

زاویار ٹیگ لگا کر بیٹھ گیا میٹنگز سے فارغ ہو کر وہ چھے بجے واپس آیا اور کافی کا کہتا وہ اپنے روم میں چلا گیا اس کا یہی معمول ہوتا تھا۔۔۔۔

ایمن نے اپنے واڈروب کو کھولا اس سے ایک بلیک کلر کا برانڈڈ سوٹ نکال کر سلمہ کو دیا کہ اس کو پریس کر آؤ اس نے اپنی کلینزنگ کی اس کہ بعد کچھ فائلز لیکر بیٹھ گئی تب تک سلمہ بھی آگئی تھی ایمن کہ کپڑے لیکر۔۔۔۔۔

سلمہ زینب کو کہو تیار ہو جائے دیر نہ کرادے۔۔۔۔۔

جی باجی کہتی ہوں۔۔۔۔۔

لیزے اپنے روم میں کھڑی تیار ہو رہی تھی کیوں کہ جہاں آرا کی تبیت ٹھیک نہیں تھی اور ویسے بھی اس کو گھومنے پھرنے کا شوق تھا وہ آخری ٹچ اپ دے رہی تھی اس کی تیاری مکمل تھی وہ لاؤنج میں آئی اور وہیں پاس رکھے صوفے پر بیٹھ گئی وہ مسلسل اپنے پیر ہلا رہی تھی اتنے میں زاویار سیڑھیاں اترتا آرہا تھا مام نہیں چل رہیں ہیں کیا۔۔۔۔

نہیں ان کی تبیت ٹھیک نہیں اس لیے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں انہیں دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔

نہیں بر وہ سو رہیں ہیں انہوں نے کہا ہے کہ ڈسٹرب نہ کیا جائے۔۔۔۔

اچھا چلو پھر واپسی پر دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ پراسکیوٹر مقدس کہ گھر کہ لیے نکل گئے۔۔۔۔

رایان اب کافی حد تک بہتر ہو گیا تھا لیکن اتنا نہیں کہ وہ کہیں جا سکے اس نے پاس پڑے ریموٹ کنٹرول اٹھا کر ٹی آن کیا اور اسپورٹس چینل پر رکھ کر وہ ٹیگ لگا کر بیٹھ گیا کیوں کہ فٹبال چل رہا تھا اور ایسا ممکن نہیں تھا کہ وہ اپنی فیورٹ لیگ نہ دیکھتا

۔۔۔۔۔

پراسکیوٹر مقدس کا گھر روشنی سے جگمگا رہا تھا ایمن جیسے ہی گاڑی سے نکلی ہوا کا جھونکا اس کو چھو کر گزرا جاتے موسمِ گرما کے دن تھے اسلام آباد کا موسم اچھا ہو گیا تھا زینب بھی گاڑی سے اتری اس کہ ہاتھ میں پراسکیوٹر مقدس کے بیٹے کا گفٹ تھا زینب چلتی ہوئی ایمن کہ پاس آ کر رکی ایمن اور زینب دونوں بہت خوبصورت تھیں زینب نے سنہری کلر کا ڈریس پہن رکھا تھا بال کھلے چھوڑے تو لائیٹ سے میک اپ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس کہ برعکس ایمن نے بلیک کلر کا پلازہ اور گھٹنوں تک آتی قمیص پہن رکھی تھی اور وہ ہمیشہ سے میک اپ لائیٹ کرتی تھی اس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کو ڈارک اچھا نہیں لگتا تھا وہ دونوں گھر کی طرف بڑھ گئی ایک ٹیبل پڑا تھا جس پر بہت سارے گفٹس پڑے تھے زینب نے گفٹ وہاں رکھ دیا ادھر ادھر بہت سارے لوگ تھے مرد حضرات اپنی اپنی ٹولیوں میں تھے اور عورتیں سب ایک طرف تھیں ایمن اپنے ساتھی وکیلوں سے مل رہی تھی اور زینب کا بھی۔ تعارف کراتی اس سب میں زینب بہت بور ہوئی لیکن کچھ کہ چھوٹے چھوٹے بچے تھے جن سے زینب چھیڑ چھاڑ کرتی اور وہ بچے موں بسورتے اور زینب ہنس دیتی پھر اس کی نظر داخلی طرف پڑی وہاں سے لیزے زاویار کہ ساتھ آرہی تھی اور زینب جلدی سے جا کر ایمن کہ پاس کھڑی ہوئی اس کی بد قسمتی کہ زاویار سیدھا ان کی طرف ہی آیا کیوں کہ پراسیکوٹر مقدس بھی وہاں تھی۔۔۔۔۔

ہیلو بیوٹیفل لیڈیز اس نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا سب نے اس کو ہاء ہیلو میں جواب دیا لیکن ایمن نے اس کو سلام کیا اور زاویار ہنس دیا وہ اس کو ہمیشہ سے سلام کرتی تھی اس کو ہاء ہیلو پسند نہیں تھا لیزے ایمن کہ ساتھ کھڑی زینب کو دیکھا تو

www.novelsclubb.com

خوشی سے اچھل پڑی زینب۔۔۔زینب بھی آگے بڑھ کر اس سے ملی زاویار نے اس کا ایمن کہ ساتھ تعارف کروایا یہ ہمارے کزن کی بیٹی ہیں تم مل چکی ہو شاید اور وکیل بھی۔۔۔۔ہاں میں مل چکی ہوں مسکراتے ہوے کہا۔۔۔۔۔

زینب نے بھی اس کا ایمن کہ ساتھ تعارف کروایا یہ میری سسٹر ہیں یونیورسٹی میں شاید میں نے زکر کیا ہو۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں یاد۔۔۔۔۔

لیزے زینب کو بازوں سے کھینچ کر تھوڑا سائیڈ پر لائی دھوکہ باز مجھے تم نے نہیں بتایا کہ تم میری کزن ہو لیزے نے لاڑا کو عورتوں جیسے کمر پر ہاتھ رکھ کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

پہلی بات تم میری کزن نہیں میرے ابو کی ہو۔۔۔۔دوسری بات میں تم سے رشتے درای والی دوستی نہیں رکھنا چاہتی تھی میں پہلے تمہیں بتا نہیں سکی لیکن بعد میں جب خیال آیا تو مجھے ڈر تھا کہ کہیں تم ناراض نہ ہو۔۔۔۔۔

پاگل ہو تم میں کیوں ناراض ہوتی لیزے نے اس کہ سر پر ہلکی چپیڑ ماری۔۔۔۔

وہ دونوں ہنس پڑیں۔۔۔۔۔

زاویار مقدس اور ایمن ساتھ میں اس کی پرانی کلاس فلو تھی نازلی۔۔۔۔۔

کیسی ہو ایمن کتنی بدل گئی ہو پہلے سے زیادہ نازلی کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔۔۔۔

ہاں وقت بہت کچھ بدل دیتا ہے ایمن نے ویٹر کی ٹرے سے پانی کا گلاس لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا تمہارا بھائی ملا مجھے بہت دکھ ہوا اس کا۔۔۔

نہیں ایمن کے چہرے پر کرب کی لکیریں ابھریں۔۔۔۔

زاویار انکی طرف پشت کیے کھڑا تھا لیکن سن وہ صاف رہا تھا اس. کی گردن میں میں دوب کہ گلٹی ابھری اس میں ہمتھ نہیں تھی کہ وہ مڑ کر ایمن کی طرف دیکھتا۔۔۔۔۔

ایمن کہ ہاتھ سے گلاس چھوٹ گیا اس کہ ہاتھوں میں لرزش ہوئی۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری اگر تمہیں برا لگا تو نازلی پریشان ہو گئی۔۔۔۔

اٹس او کے یار کوئی بات نہیں تم بتاؤ کیا چل رہا ہے لائیف میں۔۔۔۔

بس میری لائیف بچوں سے لیکر بچوں تک ختم ہوتی ہے ابھی امی کو دیکر آئی ہوں بس ان کہ ساتھ ایسا وقت گزرتا ہے کیا بتاؤ۔۔۔۔

نازلی اس کی وہ کلاس فیلو تھی جو پڑھائی سے بچنے کہ لیے شادی کر لیتی ہیں۔۔۔۔۔

تم بتاؤ کہاں تک پہنچی اس نے سوال ایمن سے پوچھا۔۔۔۔میں۔۔۔۔میں نے کمپلیٹ کیا ہے ابھی LLB

زاویار اپنے ساتھی کولیگ کہ پاس چلا گیا زینب اور علیزے دونوں ساتھ ساتھ تھیں ایمن اپنی کولیگ کہ ساتھ تھی اتنے میں برتھڈے بوائے کو لایا گیا اور اس سے کیک کٹوایا گیا برتھڈے پارٹی اپنے اختتام پر پہنچی زاویار والوں سے ایمن والے پہلے نکلے آج ان کو دیر ہو گئی تھی رات کہ بارہ بج رہے تھے اس عرصے میں کئی دفا شہناز بیگم کی کال آچکی تھی وہ دونوں کبھی اتنی دیر گھر سے باہر نہ گئیں ایمن نے گاڑی اسٹارٹ کی اور کافی فاصلہ طے کیا اچانک اس کی گاڑی رک گئی یا اللہ یہ کیا ہو گیا ایمن نے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارا اور دروازہ کھول کر باہر نکلی گاڑی کھول کر اس نے جائزہ لیا لیکن اس کو کچھ سمجھ نہیں آیا اور وہ واپس آکر بیٹھ گئی اس۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا زینب نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔

میکینک کو بلانا پڑے گا ایمن کا چہرے پریشان تھا اس نے ادھر اُدھر دیکھا ماموں کہاں ہیں ان کو بلائیں زینب نے جیسے حل نکالا۔۔۔۔

نہیں ماموں کل صبح ہی کراچی کہ لیے نکل گئے ہیں اس لیے اس وقت انہیں کال کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ایمن نے ادھر اُدھر دیکھا گاڑیاں آجارہی تھیں لیکن کوئی رک کر ان کی خبر لینے کو تیار نہیں تھا۔۔۔۔

اس کی گاڑی کہ ساتھ گاڑی رکی یہ زاویار کی گاڑی تھی گاڑی کا شیشا نیچے ہوا۔۔۔۔

اینی پرو بلم۔۔۔۔۔

جی ہماری گاڑی خراب ہو گئی ہے ایمن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آپ ہمارے ساتھ آجائیں گاڑی نیاز لیکر آجائیگا اس نے اپنے ڈرائیور کا نام لیا۔۔۔۔

ایمن نے زینب کی طرف دیکھا جو اس کو آنکھوں آنکھوں میں ہاں کہہ رہی تھی

۔۔۔۔

اوکے تھینکس۔۔۔۔نو نیڈ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کا ڈرائیور اتر کر اس کی گاڑی کی طرف آیا تو وہ دونوں بھی اتریں زاویار ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا لیزے فرنٹ پر اور وہ دونوں پیچھے لیزے اور زینب ہنسی مزاق کرتی رہیں زاویار کچھ بول دیتا لیکن ایمن سارے سفر میں خاموش رہی ایمن صدیق ہاؤس آچکا تھا ایمن نے اپنی گھڑی پر دیکھا تو رات کا ایک بج رہا تھا وہ شکریہ کہتی اتریں گاڑی سے زاویار تب تک وہاں مجود تھا گیٹ آکر چوکیدار نے کھولا تو زاویار گاڑی آگے بڑھا گیا وہ دونوں اندر آئیں تو بی جان اور شہناز بیگم جاگ رہیں تھیں آپ لوگ سوئے نہیں زینب نے سوالیہ نظروں سے ان کو دیکھا۔۔۔۔

لو دیکھو جوان جہان لڑکیاں باہر ہیں اور ہم لوگ سونے چلے جاتے کہاں تھی تم دونوں بی کان نے کلاس اسٹارٹ کی تھی ان کی۔۔۔۔

کہیں نہیں گاڑی خراب ہو گئی تھی ہماری ایمن نے ان دونوں کو پر سکون کرنا چاہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس اب تم دونوں رات کو یوں اکیلے نہیں جایا کرو گی احمر کہ ساتھ جانا کہیں بھی شہناز بیگم نے حتمی فیصلہ سنایا۔۔۔۔۔

امی ہم اکیلے تھوڑی آئے ہیں زاویار بھائی اور لیزے کہ ساتھ آئے تھے زینب نے خوش ہو کر بتایا۔۔۔۔

اچھا پھر وہ اندر کیوں نہیں آئے لیکر آتی نہ بی جان کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

رات بہت ہو گئی تھی مجھے مناسب نہیں لگا ایمن نے اپنی ہیلز اتار کر کہا۔۔۔۔۔

لو بھلا وہ کوئی غیر تھوڑی ہے اپنا بچہ ہے بی جان کو پھر غصہ آیا۔۔۔۔۔

چھوڑیں بی جان اپنے کوئی نہیں ہمارا اتنے سال تو کوئی خبر نہیں لی کسی نے ہماری بس آپ ہی نبھاتی آئی ہیں یہ پرانی رشتے۔۔۔۔۔

تو بہو رشتے نبھائے ہی جاتے ہیں تمہارے سسر محروم کی خوائش تھی کہ یہ دو خاندان کبھی جدا نہ ہو اور میں وہی بات نبھاتی آئی ہوں۔۔۔۔

اچھا زینب میں روم میں جا رہی ہوں ایک میرا لیپ ٹاپ دے جاؤ ایمن خاندان نامے سے اکتا کر چلی گئی بی جان اور شہناز بیگم کی بحث جاری تھی زینب بھی چینج کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔

وہ تھی تو اس کہ ہونے کا احساس تک نہیں ہوتا تھا اور وہ گئی تھی تو جیسے سارا گھر محمد احمد کو ویران لگ رہا تھا اس کو اندازہ رھا کہ رات بہت ہو گئی ہے لیکن وہ یوں ہی بے مقصد لان میں بیٹھا تھا اس کہ سامنے والی چیئر ویران تھی وہ ہمیشہ اس چیئر پر بیٹھا کرتی تھی وہ اٹھ کر اندر آ گیا وہاں بہت ساری پینٹنگز پڑی تھیں ان سب میں اس نے مایا کی پینٹنگ اٹھائی اس پر لکھا تھا مونسٹر اینڈ ہر ڈاگ وہ ایک دم ہنسا تھا۔۔۔۔ویسے مونسٹر اچھا نام ہے۔۔۔۔اس کو مایا کہ الفاظ یاد آئے وہ سر جھٹکتا وہاں سے اٹھا اور پینٹنگ سائیڈ پر رکھ لی۔۔۔

بیشک ہر مشکل کہ بعد آسانی ہے اس نے اپنے آپ کو کہتے سنا اور اٹھ کر بیڈ پر آ گیا

مایا اپنا بیگ پیک کر رہی تھی اس کو کینیڈا جانا تھا اپنی اسٹڈی کمپلیٹ کرنے وہ جانا نہیں چاہ رہی تھی لیکن سرمد خان نے سارا انتظام کر کہ اس کو بس اتنا بتایا کہ وہ رات کی فلائٹ سے کینیڈا جا رہی ہے نے احتجاج کیا لیکن بے سود تھا سب سرمد خان نے الٹا اس کو ایمو شنل بلیک میل کیا یہاں معاملہ الٹا تھا عام طور بیٹیاں ایمو شنل بلیک میل کرتیں ہیں لیکن یہاں باپ کرتا تھا اور وہ ایمو شنل ہو بھی جاتی تھی اس نے جاتے جاتے وہ نکاح نامہ اپنے کلچ میں ڈالا اور نیچے آ گئی ملازمہ پیچھے سے اس کا بیگ لیکر آئی وہ سرمد خان سے مل کر ائرپورٹ پر آ گئی عمر اس کہ ساتھ آیا تھا اس عمر تم نے بابا کا خیال رکھنا ہے میں بابا کو کسی کہ بھروسے نہیں چھوڑتی لیکن تم پر مجھے بھروسہ ہے دوائی کا بھی خیال رکھنا ان کی اور چیک اپ کہ لیے زبردستی لے جانا وہ عمر کو ہدایات دیتی ایئرپورٹ کہ دروازے تک آئی اور رک کر اس کو اور لیکچر دینا

www.novelsclubb.com

چاہا لیکن عمر نے فوراً اس کی کہی باتیں ایک ہی سانس میں ریپیٹ کیں اچھا اب عمل بھی کرنا اب وہ مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔

اچھا سنو وہ اس دن کون آیا تھا تم سے ملنے۔۔۔۔

وہ میرا دوست ہے بچپن کا اس لیے مینے اس کو وہاں بلایا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میرے گھر کا خیال کرنا۔۔۔۔۔

جی ٹھیک وہ اندر کی طرف بڑھ گئی اور عمر تب تک وہاں کھڑا رہا جب تک وہ جا چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے

Ishaal baloch

سط نمبر 13.

خواہش مند ستارے

میں اب بھی تلاش کرتا ہوں۔

آپ کے لیے ہجوم میں، خالی کھیتوں اور بلند ہوتے بادلوں میں۔

www.novelsclubb.com

شہر کی روشنیوں اور گزرتی ہوئی کاروں میں، سمیٹتی ہوئی سڑکوں اور خواہش مند ستاروں میں۔

مجھے حیرت ہے کہ کہاں

آپ اب ہو سکتے ہیں، سالوں سے میں نے آپ کا نام بلند آواز سے نہیں کہا۔

اور اس سے اب تک

میں نے آپ کو اپنا فون کیا تھا- آپ کا اور میرا وقت گزر گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

لیکن میں نے سیکھا ہے۔

بغیر جینا،

۔مجھے کوئی اعتراض نہیں

میں اب بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔

لینگ لیون.--

عمر لوٹ آیا سر مد خان لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے عمر سیدھا ان کہ پاس آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی سر عمر پاس پڑے ایل شیپ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کھانا بھی نہیں کھایا اس نے ایسے ہی چلی گئی مجھ سے ناراض ہے شاید سر مد خان

اداس ہوئے۔۔۔۔

نہیں سر وہ آپ سے ناراض نہیں ہیں آپ اداس ہیں اس لیے آپ کو لگ رہا ہے وہ آپ کا خاص خیال رکھنے کو کہہ کر گئیں ہیں عمر نے انہیں تسلّی دی۔۔۔۔

اچھا بیٹیاں ہوتی ہی نرم دل ہیں ماں باپ کا خیال رکھنے والیاں تبھی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں رحمت کہا ہے۔۔۔۔

بیشک سر۔۔۔ سر مجھے جانا ہے لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔۔

ہاں کل جلدی آنا۔۔۔۔

اوکے سر اللہ حافظ۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔

اسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی سورج کی کرنیں اسلام آباد کی عمارتوں کو چمکا رہیں تھیں پرندوں کی ہر طرف سے آوازیں آ رہی تھیں ایمن کی گاڑی زاویار کا ڈرائیور دے گیا تھا وہ کورٹ جانے کہ لیے تیار تھی لاؤنج میں وہ بیٹھی زینب کا انتظار کر رہی

www.novelsclubb.com

تھی زینب کا وین والا کچھ دنوں سے نہیں آرہا تھا زینو ہمیں دیر ہو رہی ہے جلدی کرو وہ وہیں سے اس کو آوازیں دے رہی تھی اتنے میں بی جان آئیں اور اس کو دیکھا اور زیر لب آیت کرسی پڑھ کر اس پر دم کی ماشاللہ میری بچی ہیرا ہے کہیں نظر نہ لگ جائے۔۔۔۔ایمن مسکرادی۔۔۔۔

کبھی اس کمبخت پوتی پر کچھ پڑھ کر دم کیا کریں ہم بھی بلا کہ خوبصورت ہیں ڈھڑام سے بی جان کہ قریب صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔۔

ارے کیوں نہیں میری بچی تم تو چاند کا ٹکڑا ہو میرا بی جان نے اس. پر بھی دم کیا جانے سے قبل اس نے دروازے سے سر نکال کر اتنا کہا۔۔۔کیا بات ہے میری دادی بہت خوش ہیں لگتا ہے دادا حضور خواب میں آئے ہیں اس نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

رک جا بے شرم میں تجھے دیکھتی ہوں بی جان کی فلائنگ کرتی چپل سیدھا دروازے پر لگی زینب دروازہ بند کر کہ جا چکی تھی شہناز بیگم اپنے کمرے سے ابھی

نکلی تھی دوپٹاموں کہ گرد نماز کی طرح لپٹا ہوا تھا وہ ابھی چاشت نماز ادا کر کہ آئیں تھیں شہناز تمہاری اس بیٹی کو تمیز ہی نہیں کہ بڑوں سے کیسے بات کرتے ہیں بے شرم کہیں کی۔۔۔۔

ارے بی جان میں اس کی کلاس لیتی ہوں آئے تو سہی یہ۔۔۔۔۔

ہاں اور سنو میں کچھ دنوں کہ لیے گائوں جا رہی ہوں نسرین کہ پوتے کی شادی ہے پر دل تم لوگوں کو ایسے اکیلے چھوڑ کر جانے کو نہیں کر رہا۔۔۔۔

ارے بی جان اس کی آپ فکر نہ کریں میں احمر کو بلا لوں گی کب ہے شادی اور کس کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ظفر کا بیٹا دلاور۔۔۔۔

اچھا ماشاللہ اتنا بڑا ہو گیا ہے اب ابھی کچھ عرصہ پہلے کی تو بات ہے آیا تھا یہاں کتنا چھوٹا تھا اس وقت۔۔۔۔

ہاں اب تم بھی ایمن کا کچھ سوچو پھر زینب بھی اس کی بھی پڑھائی مکمل ہونے والی ہے۔۔۔۔۔

ہاں بی جان میں بھی خاصی پریشان ہوں اب آپ بتائیں میں کیا کروں محمد احمد کا پتہ نہیں چلا اب تک میرا بچہ پتہ نہیں کہاں ہو گا شہناز بیگم کی آنکھیں بھیگ گئیں احمر تو احمر اس کی بھی کتنی عمر ہو گئی ہے اماں ابا کو کیا موں دیکھاؤں گی میں وہ مانتا ہی نہیں کہیں بھی۔۔۔۔

جہاں وہ کہتا تھا وہاں تو نہیں کی اب اس

سے کیا غلا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان اب اس کی شادی بھی ہو گئی دو بچوں کی ماں ہے وہ اب اس کو بھی عقل آ جانی چاہیے بس اب میں اس کی شادی کرا کہ دم لوں گی۔۔۔۔۔

ہاں انشاللہ۔۔۔۔

ان دونوں کی تو باتیں جاری ہیں اب چلتیں ہیں خان ہاؤس معمول کہ مطابق فلپائن ملازمہ آنا اپنی نگرانی میں صفائی کروا رہی تھی ناشتہ لگ چکا تھا زاویار کا ہی وہاں انتظار ہو رہا تھا وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا پیچھے سے کوئی ملازم اس کا لیپ ٹاپ اور فائیلز لا رہا تھا۔۔۔۔

گڈ مارننگ بروالیزے نے مسکراتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔۔

گڈ مارننگ ڈیئر سسٹر کیا چل رہا ہے آج کل۔۔۔۔

کچھ نہیں وہی بورنگ روٹین بروتھک گئی ہوں۔۔۔۔

ہمم تمہاری بوریت کا بھی کچھ کرتے ہیں اور رایان تمہاری تبیت کیسی ہے ڈاکٹر کہ پاس گئے تھے سوری یار میں کل تمہیں نہیں لے جا سکا۔۔۔۔۔

اٹس اوکے بروا اب بہتر ہوں اور تھینک گاڈ میرا یہ پرہیزی کھانا بند ہوا۔۔۔۔۔

ڈیٹس گریٹ اور آگے کی کیا پلاننگ ہے آفیس کب جوائن کر رہے ہو اس نے نوالا لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں بر و فلحال میں آفیس جوائن نہیں کر سکتا مجھے ایک آفر آئی ہے میں اس پر غور کر رہا ہوں اور کچھ دنوں میں شیاد دُبئ جاؤں کانسرٹ ہے وہاں اس نے اپنی بات مکمل کی اور جہاں آرا بیگم کی طرف دیکھا جن کا موں سرخ انگارا ہو گیا تھا ان کی گرفت چھوری کانٹے پہ بہت مظبوط تھی۔۔۔۔

واہ بھائی آپ کو یہ چانس مس نہیں کرنا چاہیے لیزے خوشی سے پھولے نہیں سما پا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں میرا بھی یہی خیال ہے اس کو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا جہاں آرا کی آنکھوں میں سرخی اتر آئی یہ دیکھ کر رایان اور بھی محظوظ ہوا۔۔۔۔

کب ہے فلائیٹ زاویار نے ڈرائیکٹ فلائیٹ کا پوچھا۔۔۔۔

ویک اینڈ میں۔۔۔۔

اوکے گڈ لک۔۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں جہاں آرا بیگم کی کڑاکے دار آواز پر سب نے چونک کہ انہیں دیکھا میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا تم کہیں نہیں جارہے آفیس جوائن کرو بزنس میں انٹرسٹ لو کیا ملے گا اسٹیج سنگر بننے میں۔۔۔۔

رایان نے کانٹا اور چھری دونوں اپنی پلیٹ میں پھینکے۔۔۔۔۔

پہلی بات میں اپنے فیصلے خود کر سکتا ہوں کوئی سات سالہ بچہ نہیں اور دوسری بات آپ میرے معاملات میں نہ پڑیں اس نے وارن کرتے انداز میں انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی۔۔۔۔۔

اور مجھے کوئی نہیں روکے گا میں اپنا اچھا برا سمجھ سکتا ہوں اس کی آواز قدرے بلند تھی۔۔۔۔۔

انففف رایان خان اگر آئیندہ میری ماں سے اس لہجہ میں بات کی تو میں بھول جاؤں گا کہ میرا کوئی بھائی بھی تھا دفا ہو جاؤ یہاں سے میری نظروں سے جہاں جانا ہے جاؤ زاویار کرسی پر واپس بیٹھا اور دھ سا گیا جیسے۔۔۔۔رایان جا چکا تھا ٹھا کی آواز سے اس کہ روم کا دروازہ بند ہوا۔۔۔۔

زاویار یہ تم نے کیا کیا اس کو جانے کا کہہ دیا وہ چلا جائے گا میں اس کو کھونا نہیں چاہتی۔۔۔۔

کچھ نہیں مام باہر کی ہوا دو دن لگے گی ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔زاویار۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔وہ۔۔۔چلا۔۔۔جائیگا کبھی نہ واپس آنے کہ لیے اسے روکو۔۔۔۔جاؤ۔۔۔۔ان کہ ٹوٹے الفاظ ہارے ہوئے ان کہ آواز میں لرزش تھی اسے کھونے کا ڈر۔۔۔۔۔

نہیں میں اسے نہیں روکوں گا جانا ہے تو جائے زاویار اٹھ کر باہر نکل گیا باقی وہ دونوں ماں بیٹی بیٹھیں تھیں لیزے شش و پنج میں بیٹھی تھی رایان کہ روم کا دروازہ

بند تھا لیکن لاک نہیں لیزے اٹھ کر اس کہ روم کی طرف آئی ہلکا ناک کیا اندر سے جواب نہیں آیا اس نے دروازے کا ناب گھمایا تو سامنے رایان اپنا سفری بیگ بیڈ پر رکھے اس میں اپنے کپڑے ڈال رہا تھا ہینگرز میں کپڑے ڈلے بیڈ پر ڈھیر تھے وہ آج ٹوٹا ہوا الگ رہا تھا بکھیرا ہوا۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے بھائی کہاں جا رہے ہیں لیزے کی آنکھ سے آنسوں ٹوٹ کہ گرا آپ مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں اپنی لیزے کو برو نہ کریں پلیز اس کی آواز میں التجا تھی۔۔۔۔۔

لیزے میرا جانا ضروری ہے اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

اور واپسی۔۔۔۔۔۔

وہ اب ممکن نہیں۔۔۔۔

برو بھائی غصے میں تھے آپ جانتے ہیں وہ آپ سے کتنا پیار کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اس نے جواب نہیں دیا اور بیگ پیک کر کہ سائیڈ پر کیا اور الماری کا لاکر کھول کر اس میں سے پاسپورٹ آئی دی کارڈ اور بہت سے چیزیں وہ اٹھا کر الگ چھوٹے سے بیگ میں ڈالے اور وہ بیگ دوسرے بیگ پر رکھ کر اس نے اپنا سیل فون اٹھایا اور کسی کو کال ملائی۔۔۔۔

لیزے بس چپ چاپ اس کی کروائی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دوسری جانب بیل جا رہی تھی۔۔۔۔

اور کال اٹھا لی گئی۔۔۔۔۔

ہاں ایک سنو مجھے لینے آؤ جب آ جاؤ تو کال کر لینا مجھے۔۔۔۔۔

ارے رے نہ سلام نہ دعا ایسی بھی کیا آفت آئی ہے۔۔۔۔

کچھ نہیں تم آ رہے ہو یا نہیں۔۔۔۔

آ رہا ہوں یار کیوں توے پے بیٹھے۔۔۔۔۔

بکومت اور جلدی پہنچو کال ڈسکنیکٹ کر کہ وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

برو۔۔۔۔۔

اس آواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔۔

ایسا کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

لیزے مجھے کمزور نہ کرو میں یہاں نہیں رکوں گا لیکن تمہارا یہ روتا چہرا یاد کر کہ میں وہاں پریشان ہو نگا۔۔۔۔۔

برو آپ کہ بغیر ہماری فیملی ادھوری ہو جائیگی ایسا نہ کریں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے اس گھر کہ ساتھ میری بہت سی بری یادیں جڑی ہیں میں یہاں نہیں رہ سکتا میرا دم گھٹتا ہے اور آج تو بھائی نے بھی۔۔۔۔۔

آپ تو جانتے ہیں بھائی کو انہیں کتنی محبت ہے مام سے وہ انہیں دکھی نہیں دیکھ سکتے۔۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے اس نے ایک گہیرا سانس لیا تمہیں ایک بات بتاؤں لیزے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔

ہاتھ کہ اشارے سے اس کو اپنے پاس آنے کو کہا۔۔۔۔۔

وہ اس کہ ساتھ آکر بیڈ پر بیٹھ گئی اور پیروں میں وائیٹ سیکرز پہنے وہ پیر لٹکا کر بیٹھ گئی وہ بھی اسی کہ انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

رایان کہ سامنے منظر کسی فلم کی طرح چل رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ سال پہلے

سات سالہ بچہ لاؤنج میں صوفے پر پیر اوپر کیے بیٹھا تھا قریباً رات کہ سات بج رہے تھے گھر سے ملازمین چلے گئے تھے رایان گھر میں اکیلا تھا صرف ایک چوکیدار گیٹ

پر بیٹھا تھا دفعتاً باہر بارش شروع ہو چکی تھی شیشے کی کھڑکیوں پر بارش کہ قطرے آنسوں کی طرح بہہ رہے تھے ایک کڑک دار بجلی کی آواز پر اس نے سر گھٹنوں میں دیا بوکھ سے اس کا برا حال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اچانک لائیٹ چلی گئی جنریٹر بھی نہیں چلا اس نے کہنیوں سے دیکھا اندھیرا ہی اندھیرا تھا باہر بجلی چمک رہی تھی اور اس کی روشنی کھڑکیوں سے آ رہی تھی۔۔۔۔۔

مام۔۔۔م۔۔مام۔۔ڈیڈ۔۔ برو کہاں ہو سب مجھے بچاؤ بھوت کھا جائینگے مجھے اس بچے کی آواز میں لرزش تھی آج دوپہر ہی اس کی ثمینہ

(ان کی ملازمہ) کے ساتھ لڑائی ہوئی تھی اور اس نے اس کو دھمکی دی تھی کہ رات کو میرے بھوت تمہیں کھانے آئینگے۔۔۔۔۔۔

جہاں آرا اپنی کسی فرینڈ کے ساتھ ڈنر پر گئی تھی لیزے کو وہ اپنی ماں کہ پاس چھوڑ کر گئی تھی باقی رایان کی اپنے ماموں کہ بچوں سے نہیں بنتی تھی شان خان کراچی گئے

ہوے تھے کسی بزنس میٹنگ کہ سلسلے میں زاویار کیڈٹ کالج میں ہوتا تھا رایان روتے روتے سو گیا جب صبح کو اس کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے بیڈ پر تھا بخار سے چہرا لال بنا ہوا تھا ملازمہ اس کی دوائی لیکر آئی ساتھ ایک دودھ کا گلاس رایان بابا دوائی لیں اتنے پیار سے اس نے رایان کو پکارا۔۔۔۔

جب بھی اس کہ ماں باپ میں سے کوئی گھر پر ہوتا اس کو فل پروٹوکول ملتا۔۔۔

مجھے نہیں لینی دوائی لے جاؤ یہاں سے اس نے غصہ سے موں پھیر لیا۔۔۔

جی ٹھیک ہے میں لے جاتی ہوں۔۔۔۔

دوائی لیکر وہ جہاں آرا کہ پاس آئی بیگم صاحبہ چھوٹے خان دوائی نہیں لے رہے اس نے جہاں آرا کو پکارا جو کوئی میگزین ہاتھ میں لیے بیٹھی تھی بڑے سے صوفے پر وہ بیٹھی تھی پیر چھوٹے سے اسٹول پر رکھے اس نے مڑ کر ملازمہ کی طرف دیکھا مغرور چہرا کھڑی ناک اور بے داغ چہرا وہ بہت خوبصورت عورت تھی کچھ پالر کا بھی کمال تھا ہر ہفتے وہ اپنی ٹیریٹمنٹ کرواتی تھی۔۔۔

حد ہے ثمینہ تم سے ایک بچہ نہیں سنبھالا جاتا اس نے ٹرے ملازمہ کہ ہاتھ سے لی اور رایان کہ روم میں آئی جس کا دروازہ کھلا ہوا تھا بیڈ پر وہ اوندھا لیٹا ہوا تھا (غصہ کا اظہار)

ریوا اٹھو بیٹا دوائی لو۔۔۔۔

نہیں کھانی جواب ٹھک سے آیا۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

بس مجھے نہیں کھانی۔۔۔۔۔

اچھا اٹھ کر تو بیٹھو نہ۔۔۔۔۔۔

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔۔۔۔

اب بتاؤ کیا بات ہے انہوں نے اس کہ بال سنوارتے ہوے کہا۔۔۔۔۔

ثمینہ کو نکالیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں اتنی اچھی تو ہے تمہرا خیال رکھتی ہے پھر کیوں۔۔۔۔۔

اچھی نہیں ہے وہ مجھ سے لڑتی ہے۔۔۔۔

کم آن ریویہ کوئی آٹھویں ملازمہ ہے جس کو تم نکلوا رہے ہو کیا چاہتے ہو انہوں نے سکتی سے کہا۔۔۔۔۔

مام آپ نہ جایا کریں جیسے فیضان کی مما نہیں جاتی وہ فیضان کو اچھے اچھے کھانے بنا کر دیتی ہے شام کو وہ سب ساتھ بیٹھ کر ٹی وی دیکھتے ہیں۔۔۔۔

مجھے پتہ تھا یہ سب ڈرامے تم اس لیے کر رہے ہو دوائی لو میرا سر نہ کھاؤ۔۔۔۔۔

نہیں کھانی اس نے ٹرے پرے دھکیلی اور واپس الٹا لیٹ گیا۔۔۔۔

نہ کھاؤ تمہارے باپ کو فون کرتی ہوں آ کر سنبھالے اپنی ابنارمل اولاد کو وہ دروازہ ٹھاسے بند کر کہ چلیں گئیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی لیٹ گیااور اس کی آنکھ لگ گئی جب اٹھاتو دپھر ہو چکی تھی اس کا بخار اتر چکا تھا۔۔۔۔

ثمینہ ثمینہ مجھے بھوک لگی ہے کھانا دو۔۔۔۔

کیوں دوں کھانا بیگم صحابہ کو کیا کہہ رہے تھے ثمینہ کو باہر نکالو اس نے رایان کی نقل اتاری وہ کچن سے نکل آئی ساتھ میں اس کا بھائی بھی تھا جو رایان کو سخت ناپسند تھا اس کی ہر چیز کھانے والا چوہا۔۔۔۔

اس چوہے کو کیوں لائی ہو اس نے بیزاریت سے اس بچے کو دیکھا جس کی ناک بہہ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم چوہے تمہارا سارا خاندان چوہا چل نکل کھانا نہیں ملے گا دفا ہو۔۔۔۔

میں مام کو بتاؤں گا۔۔۔۔

بتاؤ بتاؤ تمہاری بات کا یقین کون کریگا۔۔۔۔

وہ الٹے قدموں واپس لوٹا اچانک اس کی لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔۔

ثمینہ کچن میں جا چکی تھی ساتھ چوہا بھی۔۔۔۔

وہ دبے پاؤں کچن کی طرف آیا اور دروازہ آرام سے بند کر کہ کنڈی چڑھا دی اس زمانے میں کچن کہ دروازوں پر اکثر کنڈی ہوا کرتی تھی۔۔۔۔

کھڑکی کی طرف آ کر اس نے اڑیاں اوپر کر کہ اس کو دیکھا۔۔۔۔

شش ثمینہ اس نے ثمینہ کو پکارا۔۔۔۔

کیا ہے اس نے برتن سنک میں رکھتے ہوئے اس کو دیکھا۔۔۔۔

اور نہ دو کھانا مجھے اب تم لاک ہو میں جا رہا ہوں فیضان کہ گھر اس کی مما مجھے کھانا دے گی بائی وہ ہاتھ ہلاتا وہاں سے بھاگتا ہوا صدر دروازہ کھول کر باہر آیا۔۔۔۔۔

چوکیدار وہاں نہیں تھا وہ اپنے کوارٹر میں تھا کوارٹر کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی دروازہ بند تھا وہ نیچے ہو کر گیٹ تک پہنچا اور بھاری گیٹ کھولا باہر نکل کہ وہ بھاگتا ہوا فیضان کہ

www.novelsclubb.com

گیٹ پر پہنچا بیل اس سے اونچی تھی اس نے چھوٹا کنکر اٹھایا اور دروازہ بجانے لگا۔۔۔۔

جاؤ فیضان رایان ہو گا دروازہ کھولو فاریہ پہچان گئی کنکر سے وہ ہی دروازہ بجاتا تھا فیضان بھاگتا ہوا آیا اور دروازہ کھلا۔۔۔۔

رایان ممانے آج بریانی بنائی ہے چلو کھاتے ہیں فیضان اس کو اپنے ہمراہ لیے آیا۔۔۔۔

فاریہ کھانا نکال کر لائی اور چھوٹا سا دستر خوان بھی لیکر آئی پہلے بسم اللہ پڑھو اور سیدھے ہاتھ سے کھانا شروع کرو رایان نے اور فیضان نے کھانا بیٹ بھر کر کھایا خوب مستی کی کارٹون دیکھے مغرب کا وقت ہوا تو چوکیدار اس لو لینے آیا یہ پہلی دفعہ ہوا تھا ورنہ وہ اپنی مرضی سے گھر جاتا۔۔۔۔۔

وہ لاؤنج میں پہنچا تو سامنے جہاں آرا بڑے صوفے پر بیٹھی تھی اور اس کہ ساتھ نیچے ثمینہ بیٹھی تھی جو مسلسل روئے جا رہی تھی اور اس کہ پاوں بھی دبا رہی تھی دفعتاً جہاں آرا کی نظر رایان پر پڑی جو چوکھٹ پر کھڑا تھا۔۔۔

ریوادھر آؤ جہاں آرا کی غصے بھری آواز آئی تو وہ ان کہ قریب آیا۔۔۔

کیا کہہ رہی ہے یہ کیوں لاک کیا اس کو۔۔۔

مام یہ مجھے کھانا نہیں دے رہی تھی۔۔۔

جھوٹ مت بولو رایان انکی آواز بلند ہوئی۔۔۔

توبہ بیگم صحابہ میں نے کھانا اس کی پسند کا بنایا آپ نے دیکھا وہ ویسے کا ویسا پڑا تھا دوپہر کہ وقت پڑوسیوں کہ گھر جا رہا تھا میں نے منا کیا تو مجھے کنڈی لگا گیا۔۔۔

مام جھوٹ بول رہی ہے یہ گندی ہے یہ وہ ایک دم غصے میں آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان جہاں ارا بیگم غصے سے اٹھیں اور ایک تھپڑ اس کو دے مارا آج سے تم وہاں نہیں جاؤ گے میں تنگ آ گئی ہوں تمہاری روز کی ڈراما بازیوں سے۔۔۔۔

رایان ششدر اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا جس نے ملازمہ کی خاطر اس کو تھپڑ مارا تھا آئے ہیٹ یو مام آئے ہیٹ یو وہ چلاتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا اور ڈھاڑ سے دروازہ بند کیا۔۔۔۔

اس وقت رایان کی فون بجی پچھلے وقت سے نکل کر وہ حال میں آئے۔۔۔۔

لیزے کی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے رایان کی آنکھوں میں کرب سا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں آ رہا ہوں رکو۔۔۔۔

اپنا گٹار کندھے پر لٹکائے بیگ اٹھا رہا تھا بیگ واپس رکھ کر وہ لیزے کہ پاس آیا اور گھٹنوں کہ بل اس کہ پاس بیٹھ گیا اس کہ آنسوں اپنے ہاتھوں سے صاف کیے اب

رونا تو بند کرو میری چڑیا اٹھ کر اس کہ بال بکیھرے تم میرے پاس آنا و کیشنز میں پھر ہم بہن بھائی خوب گھومے گے جہاں چاہو گی وہاں چلیں گے۔۔۔۔

پرامس اس نے اپنے آنسوں کو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

پرامس تم یونیورسٹی نہیں گئی۔۔۔۔

بس آج نہیں۔۔۔۔

نہیں جاؤ میری گاڑی باہر ہے اب سے وہ تمہاری اس نے چابی سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر اس کو دی۔۔۔۔۔

بٹ مجھے ابھی سہی سے چلانی نہیں آتی۔۔۔۔

تمہیں ڈرائیو آتی ہے لیکن کانفیڈنٹ نہیں تم میں۔۔۔

ایسی بات نہیں کانفیڈنٹ مجھ میں کوٹ کہ بھرا ہے اس نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسی بات ہے تو کل تم نے اپنی وڈیو کر کہ بھیجنی ہے ڈرائیونگ کرتے ہوئے تو پھر چلینج۔۔۔۔

اوکے چیلنج۔۔۔۔

ایبک کی دوبارا کال آنے لگی تو وہ باہر نکل آیا۔۔۔۔

یہ کیا بوریے بستر سمیت کہاں مرنے کی تیاری ہے۔۔۔۔

ابھی تو تمہارے گھر جا رہے ہیں تمسرا (کلیاڑم) کرنے بعد میں ایرپورٹ۔۔۔

ایں یہ کلیاڑم کیا ہے ایبک نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

تم جیسے کم عقل کو سمجھ نہیں آئیگئی اب چلو۔۔۔

ہاں بھئی اب تو گدھ بھی بولنے لگے ہیں۔۔۔۔

اچھا اب بک بک نہ کرو چلو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن کورٹ روم سے نکل کر راہداری سے گزر رہی تھی آج کی سماعت کچھ ٹف تھی وائٹ شرٹ اس پر بلیک کوٹ۔ بالوں کا جھوڑا بنا تھا ایک ہاتھ میں فائیلز تو دوسرے میں فون کسی کو ضروری ہدایت دیے رہی تھی کانوں میں ڈائمنڈز کہ ٹاپس تھے البتہ ہاتھوں میں اس مخصوص گھڑی کہ علاوہ جویلری سے کھالی تھے کوٹ کہ بازوں اس نے اوپر کیے ہوئے تھے ساتھ بلیک ہیلز پہنے وہ کافی اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔

اس نے کال کاٹی اور اپنی چیئر پر بیٹھ گئی پنکھا ہلکا چل رہا اس کہ گال گرمی کی شدت سے لال ہو گئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔

آجائیں پلیز آزاد باہر دروازے پر کھڑا تھا اس کہ ہاتھ میں فائل تھی۔۔۔۔

وہ اندر آیا تو اس نے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ بیٹھ گیا۔۔۔۔

سوری میں ہر دفا آپ کو ڈسٹرب کرتا ہوں لیکن کچھ ضروری کام تھا اس لیے اس نے تھوڑی کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اٹس او کے کام بتایئے۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا اس کیس کہ میں کچھ پوائینٹ مس کر رہا ہوں بہت دفا کیس اسٹڈی کیا ہے۔۔۔۔

مجھے دکھایئے اس نے ہاتھ بڑھا کر فائل لی اور چیک کرنے لگی اب آپ بتایئے کے کونسے پوائینٹ مس لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔

زاویار اپنے آفس سے نکل رہا تھا کہ اس کی نظر ایمن کہ آفیس پر پڑی آنکھوں میں تھوڑی برہمی لیے وہ چوکھٹ تک آیا اور دروازہ ناک کیا۔۔۔۔

ایمن نے دیکھا تو ہلکا مسکرادی آجائیں اس نے زاویار کو اندر آنے کا کہا۔۔۔۔

ہاء کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

السلام علیکم ٹھیک آپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں ہاں آزاد کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔

دراصل مجھے تھوڑا یہ کیس سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔۔

آپ ایمن سے سینیئر ہے تو میں نے کبھی ایمن کو آپ کہ آفیس میں نہیں دیکھا ہیلپ لیتے ہوئے. آپ تھوڑا سوشل میڈیا کو ٹائم کم دیا کریں آپ کا مسئلہ حل ہو جائیگا اور پوائینٹس بھی۔۔۔۔

جی آزاد توہین سے اور کچھ کہہ نہیں سکا بس خدا حافظ کرتا وہاں سے کٹ آوٹ کر گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹھیے آپ کیا پیئے گے کافی یا چائے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس کچھ لوگوں کو فکس کرنا تھا کر لیا وہ وہاں سے چلا گیا تو ایمن بھی اپنا سمان اٹھانے لگی گرمی بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

زینب یونیورسٹی سے نکل رہی تھی جب پیچھے سے لیزے نے اس کو پکارا۔۔۔۔

مجھے بھی تمہارے ساتھ تمہارے گھر جانا ہے آج میرا گھر جانے کو دل نہیں کر رہا۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔

پر میرے ڈرائیور کہ ساتھ۔۔۔۔

اوکے اور کچھ۔۔۔۔

نہیں اور کچھ نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے چلو اس نے ایمن کو ٹیکسٹ کیا کہ وہ لیزے کہ ساتھ آ رہی ہے۔۔۔۔

لیزے نے بیگ سے موبائل نکالا اور زاویار کو ٹیکسٹ کر دیا کہ میں زینب کہ گھر جا رہی ہوں۔۔۔۔زاویار گھر جیسے ہی صدر دروازے سے انٹر ہوا تو اس کو لیزے کا بیغام موصول ہوا وہ سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

رایان کا روم آ کر کھولا تو روم کھالی تھا اس کا مطلب وہ جا چکا تھا وہ آ کر اس کہ بیڈ پر بیٹھ گیا بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر اس کی اور رایان کی فوٹو فریم پڑی تھی اس نے ایک سرد آہ بھری اور اٹھ کر اوپر اپنے روم میں آ گیا۔۔۔۔

آتے ساتھ کافی منگائی اور اسٹڈی روم میں آ کر بیٹھ گیا لائیٹس سب آف کر دی اور ریولنگ چیئر پر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا سگریٹ اٹھایا اور لائیٹر سے اس کو سلگایا ایک گھیرا کش لیا اور دھواں گول گول گولے بناتا اسٹڈی روم میں تحلیل ہو گیا۔۔۔۔

اتنے میں کال آئی تو اس نے فون کی طرف دیکھ کر پہلے اگنور کیا لیکن جب دوبارا کال آنے لگی تو مجبوراً اس کو اٹھانی پڑی۔۔۔۔

ہیلو ہاں بولو۔۔۔۔

دوسری جانب مخاطب بکھلایا ہوا تھا وہی اندھیرے میں ڈوبا کمرہ سامنے کمپیوٹر سسٹم اور بہت سارے گیجٹس پڑے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر ہمیں یہاں سے شفٹ کرنا ہو گا کچھ دنوں میں یہاں پر ٹریننگ شروع ہونی ہے سر کسی کو اگر بھنک بھی پڑی تو سر۔۔۔

جو کرنا ہے تم اور یاور مل کر کرو اس نے آدھے میں اس کی بات کاٹی۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

زاویار نے بیزاریت سے کال دسکنیکٹ کر کہ موبائل میز پر پھینکنے والے انداز میں رکھی۔۔۔۔

زاویار کو شدید قسم کا سر میں درد اٹھنے لگا تو سلیپنگ پلز لیکر وہ بیڈ پر لیٹ گیا سوچوں میں ڈوبا کب وہ نیند کی وادیوں میں گیا اس کو پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔۔

ایمن تھکی ہاری گھر پہنچی تو لاؤنج کھالی تھا اس وقت شاید بی جان نماز پڑھ کر سو گئی تھی اور شہناز بیگم کو آج اپنی کوئی کلکشن لانچ کرنی تھی وہ اپنے روم میں آئی اور بیگ

اسٹالر وغیرہ بیڈ پر رکھ کر اس نے بیگ سے سیل فون نکالا احمر کو کال ملائی بیل جا رہی تھی تیسری بیل پر کال اٹھا لی گئی تھی۔۔۔۔

ہیلو مصروف سا انداز تھا وہ ڈرائیو کر رہا۔۔۔۔

کب آ رہے ہیں اس نے ڈرائیکٹ سوال کیا۔۔۔۔

بس ابھی کچھ دیر میں تمہارے سامنے ہو نگا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

او کے اللہ حافظ۔۔۔۔

ایمن وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔

زینب کہ روم کا حال بے حال تھا جگہ جگہ ٹشو پڑے تھے اور علیزے کی ناک لال وہ اس کو آج کا واقع روتے ہوئے سنا رہی تھی اور رایان کا بچپن بھی۔۔۔۔

زینب اب اکتا چکی تھی اس کہ رونے سے۔۔۔۔

لیزے اب بس کرو یار کتنا رونا ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے میرے روم میں سیلاب نہ آجائے تمہارے آنسوں کا۔۔۔۔

کیسی دوست ہو میں تمہارے ساتھ اپنا دکھ شیئر کر ہی ہوں اور تم ہو کہ مجھے ہی۔۔۔۔

زینب نے ٹشو باکس سے ایک اور ٹشو اس کہ ہاتھ میں دیا آنسوں صاف کرو تو ہم زکی اور زوبی کہ ساتھ کرکٹ کھیلتے ہے ویسے بھی اب شام ہو چکی ہے کچھ دیر میں بی جان بھی اٹھ جائیں گی پھر ان کے کہ ساتھ خوب باتیں کریں گے۔۔۔۔

اوکے چلو پر میں موں دھولوں۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں لیزے دھولے دھلائے موں کہ ساتھ کرکٹ کیھل رہی تھی ایمن اسٹڈی چیئر پر بیٹھی تھی اچانک نیچے شور مچا تو وہ کھڑکی کے پاس آئی جہاں زینب آؤٹ ہوئی تھی لیکن ماننے کو تیار نہیں تھی ایمن ہنس دی زینب کی اوپر نظر پڑی تو ایمن کو نیچے آنے کا کہا وہ نیچے اتر آئی اور سلمہ کو جوس کا کہہ کر خود لان میں پڑی چیئر پر بیٹھ گئی اب باری تھی لیزے کی بالنگ زکی کروا رہا تھا ایک وائیٹ بال ہو گیا دوسرا اسٹڈی۔۔۔۔

زینب آپی آپ کی دوست کو کرکٹ کھیلنی ہی نہیں آتی اس تو اچھا مرچو کھیلتا ہے زکی نے لیزے کو تیش دلانے کی کوشش کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب دیکھنا میری دوست کا کمال چل دوست زینب نے بھی لیزے کو کہا تو اس کو جلال سا آ گیا۔۔۔۔

ایمن ان کی باتیں بھی سن رہی تھی اور ساتھ میں موبائل بھی چیک کر رہی تھی۔۔۔۔

لیزے نے بال کو بلے پر چاڑھایااور اس کو خود بھی یقین نہیں آیا بال ہوا میں چڑھ کر سیدھا احمر کہ سر پر لگا جو ابھی ابھی گاڑی سے نکلا تھا اس کہ آنے کو کسی نے نوٹ نہیں کیا اس نے غصے بھری نظر ان پر ڈالی۔۔۔۔

ماموں آپ سب سے پہلے ہوش زینب کو آیا تھا لیزے ان سے ملو یہ میرے ماموں ہیں۔۔۔۔

سوری ماموں لیزے نے اس کو جلدی سے اکسکیوز کیا جب کہ احمر کا صدمے سے برا حال تھا۔۔۔۔

ماموں احمر نے دوبارا دوہرایا۔۔۔۔

ہاں ماموں کیونکہ آپ میرے ماموں ہیں اور میری فرینڈ کہ بھی۔۔۔۔

تم لوگوں کا ماموں ہو اس کا یہ ہر گز مطلب۔۔۔۔ماموں ایمن نے اس کی بات کاٹی آپ اندر چلیں لگتا ہے چوٹ گھری لگی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب اپنی ہنسی پر ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔۔

لیزے حیرت سے دیکھ رہی تھی کیا ماموں کو زیادہ چوٹ لگی ہے اس نے اپنا سر کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں شاید اب چلو بی جان سے مل لیں۔۔۔۔

اوکے لیٹس گو مجھے کرکٹ ویسے. بھی کھیلنی نہیں آتی۔۔۔۔

مایا کو آئے یہاں دو دن ہو گئے تھے وہ ہاسٹل کہ روم می بیٹھی تھی ہاسٹل یونیورسٹی کہ ساتھ ہی تھی آج اس کا پہلا دن تھا اس نے جینز پر یلو اسٹائلش سی کرتی پہن رکھی تھی گلے میں اسٹالر مفلر کی طرح ڈال رکھا تھا بلیک جیکٹ اٹھا کر اس نے بیڈ پر رکھی اور پیروں میں جاگرز پہننے لگی تسمے باندھ کر وہ اپنی چیزیں لیکر ایک جائزہ اپنا لیکر ہلکا میک اپ اس کو اور بھی دلکش بنا رہا تھا وہ باہر نکل گئی وہاں سے۔۔۔۔

نیادن نیاسفر وہ اب قید نہیں تھی آزاد تھی باہر نکل کر اس نے گھر اسانس لیا اور Q.U۔۔(queens موں سے کھارج کیا گڈ ڈمار رر ننگ university)

اس نے ہاتھوں پر گول رکھ کر کھا آس پاس لوگوں نے مسکرا کر دیکھا اور وہی سب queens university۔۔۔ اپنی دھن میں چل دیے۔۔۔۔۔

کینیڈا کہ صوبے کنگسٹن اونٹاریو میں تھی۔۔۔۔

محمد احمد اپنے روم میں بیٹھا تھا آج ناملازم آیا تھا نہ کوئی اور اس نے خود اپنے لیے کھانا بنایا اور کھا کر وہ سیدھا روم میں آیا نظر اس کی پینٹنگز کی جانب اٹھی لیکن اس نے فوراً وہاں سے نگھائیں دوسری جانب کر لی وہ آکر بیڈ پر بیٹھ گیا اس کی دروازے کی جانب پشت تھی اتنے میں اس کہ روم کا دروازہ کھلا اور کوئی اندر داخل ہوا اس نے پلٹ کر نہیں دیکھا اندر بنا اجازت کیوں آئے ہو اس سے پہلے کہ وہ بات مکمل کرتا

اس کو اپنی گردن پر ہلکی سی چبھن محسوس ہوئی اس نے پلٹ کر دیکھنا چاہا لیکن اس کی گردن میں ٹھیس ابھری وہ مڑ نہ سکا وہیں پر گر گیا۔۔۔۔۔

جاری ہے

www.novelsclubb.com

Ishaal baloch

قسط نمبر 14.

اداس لوگوں کی بستیوں میں۔۔۔۔

تتلیوں کی تلاش کرتی۔۔۔۔۔

وہ ایک عام لڑکی۔۔۔۔۔

وہ عام چہرا وہ کالی آنکھیں۔۔۔۔۔

وہ جو کرتی رہتی ہزار باتیں۔۔۔۔۔

مزاج سادہ وہ وہ دل کی اچھی۔۔۔۔۔

وہ ایک لڑکی۔۔۔۔

وہ محبتوں کا نصاب جانے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جانتی ہے عہد نبھانے۔۔۔۔۔

وہ اچھی دوست وہ اچھی ساتھی۔۔۔۔۔

وہ ایک لڑکی۔۔۔۔۔

وہ جھوٹے لوگوں کو سچا سمجھے۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کتنی سادہ وہ کتنی پگلی۔۔۔۔

ایمن احمر کو بازو سے پکڑ کر اندر لائی۔۔۔۔

کیا ہے میرا بازو ہی توڑو گی کیا۔۔۔۔۔

یہ آپ ہر جگہ شروع ہو جاتے ہیں کیا یار ماموں۔۔۔۔

مزاق تھا یار اس میں اتنا سیریس کیوں ہو رہی ہو۔۔۔۔

اچھا بس ٹھیک ہے اوپر چلیں کچھ بات کرنی ہے مجھے آپ سے رات کو ابھی تھکا ہوا ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔

احمر اپنے روم میں چلا گیا لیزے اور زینب بی جان کہ روم میں تھیں اس نے جوس تو پہلے سے کرکٹ کھیلتے ہوئے انہیں دیا تھا اب بی جان کی شام کی چائے کا وقت تھا۔۔۔۔

سلمہ کچن کہ باہر سے ہی سلمہ کو آواز دی۔۔۔۔

جی باجی۔۔۔۔

جا کر بی جان کو چائے دو اور پھر اوپر آنا مجھے کچھ کام ہیں۔۔۔۔

جی باجی۔۔۔۔

ایمن زینے چڑھتی اوپر آئی ٹیرس پر اس نے کچھ دن کی چھوٹی لی تھی تو ان دنوں میں وہ گھر کی کچھ رینویشن کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

ٹیرس پر تین طرف سے دیوار تھی باقی ایک لوہے کہ کی بنی گرل لگی ہوئی تھی دیوار جتنی۔۔۔۔

ایمن نے دیوار کہ کناروں پر پڑے گملوں کا جائزہ لیا جو کافی حد تک مرجھا گئے تھے اور جو سیڑھیوں پر کٹلٹس کہ پودے پڑے تھے وہ بھی پیلے ہو گئے تھے۔۔۔۔

سلمہ اوپر آئی تو اس نے ساری چھت کی صفائی کروائی پودوں کو پانی دلوایا جب سب کچھ صاف ہو گیا تو اس نے سیل فون اٹھایا اور مہک کو کال کی مہک اس کی دوست تھی جو گھروں کو رینویشن اچھی کر لیتی تھی کال ختم کر کہ وہ نیچے آگئی مغرب کا وقت گزر چکا تھا لیزے بھی جا چکی تھی وہ سیدھا اپنے روم میں آئی اور چینج کر کہ وہ باہر آگئی شہناز بیگم بھی آچکی تھی احمر ابھی سو کر اٹھا تھا زنیب اپنے روم میں تھی آج جو انہوں نے گند مچایا تھا اس کو سمیت رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی میں اور ماموں زرا مارکیٹ سے ہو کر آتے ہیں کچھ ضروری کام ہے مجھے۔۔۔۔

اچھا پر جلدی آنا۔۔۔۔

پہلے مجھ سے پوچھو میں کیا چاہتا ہوں ایسے ہی خود دونوں آپس میں بات کر رہی ہو آپ۔۔۔۔

ہاں آپ کیا چاہتے ہیں ماموں حضور۔۔۔۔

ایک عدد اچھی سی کافی اور اس کہ بعد گرما گرم کھانا۔۔۔۔

یہ سب آپ کو ایک شرط پر ملیں گے۔۔۔۔۔

کیسی شرط۔۔۔۔۔

شرط یہ ہے کہ آپ نے میرے ساتھ گھر کی رینویٹ کروانا ہو گا۔۔۔۔

بھانجی تمہاری اطلاع کہ لیے عرض ہے کہ مجھے جاب مل گئی ہے کل سے میں جوائن کر رہا ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ ماموں پہلے کیوں نہیں بتایا اب تو مجھے ٹریٹ ملنی چاہیے۔۔۔۔

مجھے بھی زینب سڑھیاں اتر رہی تھی اور آتے ساتھ ہی احمر کہ پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔

تو کیا چاہیے ٹیریٹ میں۔۔۔۔۔

کسی اچھے سے ریسٹورانٹ میں ڈنر۔۔۔۔۔

اوکے اٹھو۔۔۔۔

ایک منٹ کپڑے تو تبدیل کرنے دیں۔۔۔۔

نہیں تم دونوں بلکل ٹھیک ہو چلنا ہے تو چلو ورنہ میں سفیر کہ پاس جاؤں گا۔۔۔۔

نہیں نہیں چلیں ہم ریڈی ہیں ہاں ان کہ کپڑے وغیرہ نارمل تھے بغیر میک اپ کہ۔۔۔۔

ایمن نے پنک کلر کی کرتی پر جینس پہن رکھی تھی ڈوپٹا شانوں پر پھیلایا ہوا تھا ماموں میں اپنا بیگ اور موبائل لیکر آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی میری بھی لیکر آنا۔۔۔۔

اوکے آپ لوگ گاڑی میں بیٹھو میں ابھی آئی۔۔۔۔

یہ تم لوگوں کا جو کھانا بچے گا نہ صبح کھلاؤں گی تم لوگوں کو چونچلے ہی ختم نہیں ہوتے ان کہ۔۔۔۔

پر امس امی جان کھانا نہیں کھائیں گے یہ زینب تھی جو دروازہ عبور کرتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

تم واپس آؤ تمہیں دیکھتی ہوں۔۔۔۔۔

آئیں بی جان ہم تو کھانا کھالیں۔۔۔۔۔

لیزے فریش ہو کر لاؤنج میں ایل شیپ صوفے پر بیٹھی تھی ٹی وی لگا کر ایک ہاتھ میں فون تھا تو دوسرے میں ٹی وی ریموٹ۔۔۔۔

جہاں آرا سو چکی تھی آرام کی دوا لیکر باقی ملازم ادھر سے اودھر گھوم رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنا میری چائے بھجواؤ وہ آنا کو آوازیں دے رہی تھی۔۔۔۔

زاویار سیڑھیاں اتر رہا تھا فریش سا وائیٹ ٹی شرٹ پر جینس اور لیدر کی بلو جیکٹ پہنے وہ بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے اس کی رنگت بھی صاف تھی اچھے نقوشِ وہ کہیں جا رہا تھا۔۔۔۔

برو کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔

لیزے کہ سوال پر اس نے لیزے کی طرف دیکھا وہ بہت الجھا ہوا لگ رہا تھا ایک فرینڈ کہ ساتھ ڈنر پر جا رہا ہوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

زاویار نکل گیا آج نہ کوئی باڈی گارڈ تھا نہ ہی ڈرائیور وہ خود ڈرائیو کر کہ گیا۔۔۔۔

لیزے نے فون اٹھایا اور اپنے لیے کھانا آڈر کیا آنا کافی لیکر آئی تو اس نے آنا کو کہا کہ آج کا جو بھی کھانا بچا ہے وہ پیک کر لو باکسز میں ہم بانٹنے جائیں گے۔۔۔

اوکے میم۔۔۔۔

لیزے رایان کی کار کی چابی لیکر نکل آئی کھانے کا وہ گارڈ کو کہہ کر نکل آئی۔۔۔۔

ڈرائیونگ وہ خود کر رہی تھی آنا کھانا بانٹ رہی تھی۔۔۔۔

فوٹ پاتھ پر بیٹھے لوگوں کو سب اٹھا اٹھا کر ان لوگوں کو دیکر آئیں۔۔۔۔

ایمن اور زینب ریسٹورانٹ میں آکر بیٹھ گئیں احمر کار پارک کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں آکر ایک ٹیبل پر بیٹھ گئیں۔۔۔۔

زاویار وہاں پہلے سے موجود تھا لیکن اس کا دوست وہاں نہیں پہونچا تھا وہ بار بار گھڑی دیکھتا پھر موبائل اٹھا کر واپس رکھتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی آپی۔۔۔۔ ہمم کیا ہے ایمن نے مینیو کارڈ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ دیکھیں زاویار بھائی۔۔۔۔۔

کہاں ایمن نے ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔۔۔

وہ سامنے والی ٹیبل پر شاید کسی کہ ساتھ آئے ہیں زینب نے یہ کہتے ساتھ زاویار کی ایک کلک کہ ساتھ تصویر کھینچی۔۔۔۔

بد تمیز کسی کی بنا پوچھے تصویر نہیں نکالتے۔۔۔۔

پوچھے کون ان سے مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

اب دوسری طرف دیکھو ایسے کسی کو نہیں دیکھتے۔۔۔۔

مجھے ان کو دیکھنے کا شوق بھی نہیں زینب نے یہ کہتے ساتھ پک لیزے کو سینڈ کی۔۔۔۔۔

زاویار کو مسلسل محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا تو زینب اور ایمن پر نظر پڑی وہ اٹھ کر ان کی طرف آ گیا۔۔۔۔

ہاء کیسی ہیں آپ دونوں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ہم بلکل ٹھیک ہیں آپ یہاں۔۔۔۔۔

ہاں ایک دوست کہ ساتھ یہاں آنا تھا لیکن وہ شاید کہیں ٹریفک میں پھنس گیا ہے۔۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔

زینب لیزے کہ ساتھ چیٹ میں لگی ہوئی تھی اتنے میں احمر آیا پہلے تو اس نے حیرت سے زاویار کو دیکھا۔۔۔۔

ان سے ملیں یہ میرے ماموں ہیں پہلے کراچی میں رہتے تھے اب یہاں ہیں اس نے احمر سے اس کا تعرف کروایا اور ماموں یہ ابو کہ کزن زاویار ہیں اور وکیل بھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نائیس ٹو میٹ یو احمر نے ہاتھ بڑھایا زویار نے بھی اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

سیم ہیئر۔۔۔۔

زاویار کا دوست آیا تو وہ اس کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

رایان اسلام آباد ایئرپورٹ پر کھڑا تھا ایبک اس کو وہاں چھوڑنے آیا تھا۔۔۔۔

میرے یار جا رہے ہو تو بڑا نام کر کہ آنا مجھے امید ہے کہ ایک دن تم مشہور شخصیت ہو گے اور وہ دن میرے لیے عید سے کم نہیں ہو گا۔۔۔۔

اچھا اچھا اب زیادہ جزباتی نہ ہو مجھے رونا آرہا ہے۔۔۔۔

ہاں اب چل دفا ہو رخصتی نہیں تیری پرسن جیبی جیبی کرنے نہ بیٹھ جانا وہاں۔۔۔۔

مجھے نہ اب ہاتھوں میں کھجلی ہو رہی ہے اگر آگے کوئی بکواس کی نہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا رایان نے دانت پیستے ہوئے کہا اس کو۔۔۔۔

ارے نہیں یار چھوڑو اب کیا جاؤ ساری کشتیاں نہ جلا کر جاؤ۔۔۔۔۔

تم جیسی خٹارا کشتی پر دوبارا آنا میں سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔

اتنے میں فلائٹس کا اعلان ہوا تو وہ انٹرنیشنل فلائٹس کی جانب بڑھ گیا اپنا پاسپورٹ وغیرہ دکھا کر وہ آگے بڑھ گیا بیگ ہاتھ سے دکھیلتا کندھے پر گٹار وہ چلا گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کبھی نہ آنے کہ لیے۔۔۔۔

محمد احمد کو ہوش آیا تو وہ ایک کار میں بند ھا پڑا تھا باہر کھڑکیوں سے اندھیرا آرہا تھا پھر روشنی ہو جاتی اس کا مطلب تھا کہ یہ کوئی بڑی ہائی وے تھی کیوں کہ گاڑی سے کراسنگ جو ہوتی تو بہت آواز ہوتا۔۔۔۔

اس کو ہوش آیا دیکھ تو اس کو ڈرائیور نے ساتھ بیٹھے آدمی کو کہا تو محمد احمد نے فوراً آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

اس کو سیدھا بیٹھا لے ابھی ٹول پلازہ آنے والا ہے۔۔۔۔

یا اللہ اس کا مطلب اب کوئی اور قید میری منتظر ہے اس نے دل ہی دل میں سوچا۔۔۔

اس کو پیچھے والے آدمی نے بیٹھا لیا۔۔۔۔

ٹول پلازہ آچکا تھا اس ٹول ٹیکس دے کر انہوں نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔۔

اللہ تعالی میری مدد کریں اس نے اپنے ہاتھوں کو حرکت دی وہ رسیوں میں قید تھے پھر اس نے پیر دیکھے وہ کھلے ہوے تھے ہس کم عقل ویٹ محمد احمد ویٹ اپنے آپ سے ہی وہ مخاطب ہوا۔۔۔۔

پھر سے ہائی وے اسٹارٹ ہو گئی اس نے آنکھیں تھوڑی سی کھول رکھی تھیں جب اس کو لگا کہ وہ اب کچھ کر سکتا ہے تو وہ سیدھا ہوا زور لگا کر اس نے پاس بیٹھے شخص کو ٹکر ماری وہ لڑکھڑایا۔۔۔

اس نے پیروں سے ڈرائیور کو ہٹ کیا جس کہ نتیجے میں ڈرائیور توازن برقرار نہ رکھ پیا اور کار ٹینکر کو جا لگی جس کہ نتیجے میں گاڑی کلٹیاں کہا کر پہاڑوں سے نیچے گر گئی قیدِ زندگی سے آج شاید اس کو رہائی مل گئی۔۔۔۔

ہاوے پر شور سا مچ گیا لوگ اکھٹے ہوے ہنگامہ ہو گیا وہاں تقریباً رات کہ دو بج رہے تھے اس وقت اچناک گاڑی کو آگ لگ گئی لوگوں نے بڑی کوشش کی آگ بجانے

کی لیکن آگ زور پکڑ چکی تھی پانی کا دور تک کوئی نام و نشان نہیں تھا لوگوں میں حراس پھیل گیا ٹریفک جام ہو گیا آفرا تفری مچ گئی۔۔۔۔

ٹریفک پولیس وہاں آگئی فائر بریگیڈ کی گاڑی پہنچ گئی وہاں گاڑی تب تک جل کہ راکھ ہو گئی تھی ٹریفک پولیس نے ٹریفک ہٹا کر ابولنسز بلوائی گئیں ٹینکر کہ درائیور کو زخمی حالت میں ہاسپٹل بھیج دیا گیا جلی ہوئی وہاں سے لاشیں نکال کر ہاسپٹل منتقل کی گئیں آدھے گھنٹے میں صرف آدھے گھنٹے میں ہائی وے قیامت کا منظر پیش کر ہی تھی۔۔۔۔

سیل فون کی مسلسل رنگ نے اس کی نیند میں خلل ڈالا تھا وہ اٹھ بیٹھا کال ٹائم تین بج کر پچیس منٹ ہو رہے تھے آج وہ جلدی سو گیا تھا اور جب بھی وہ جلدی سوتا زندگی بہت آگے نکل جاتی تھی اس کی۔۔۔۔

یاور کالنگ اس نے زیر لب پڑھا۔۔۔۔

پھر کال اٹینڈ کی۔۔۔۔

ہیلو نیند بھری گھمبیر آواز۔۔۔۔

سر ایک بیڈ نیوز ہے۔۔۔۔

ہاں بتاؤ اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

سر جو کار اس لڑکے کو کراچی لا رہی تھی اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور کلٹیاں کھا کر وہ اوندھی ہوئی اور اس کہ نتیجے میں گاڑی کو آگ لگ گئی۔۔۔۔

واٹ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہوا یہ کیا کیا ہے تم لوگوں نے۔۔۔۔

سر آپ نے خود ہی کہا تھا کہ تم لوگوں کو جو سمجھ آئے وہ کرو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کہ دماغ میں جھماکا ہوا اسے اپنی کہی بات یاد آئی۔۔۔۔

تو اب کیا ہوا ہے۔۔۔۔

سر دو ڈیتھ باڈیز ملیں ہیں جن کی شناخت نہیں ہو پا رہی۔۔۔۔

او کے تم ان کی تدفین کروا دو۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

زاویار کی پیشانی پسینے سے تر ہو چکی تھی اس نے اٹھ کر اے سی بند کی اور آرام دہ کرسی پر ٹیک لگا کر آنکھیں موند کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کاش کہ میں نے اس کو آزاد کر دیا ہوتا۔۔۔۔آہ کاش۔۔۔۔

اس نے اٹھ کر فون اٹھایا اور یاور کو کال ملائی دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔۔۔۔

یاور بات سنو وہاں سے کتنے لوگ گاڑی میں تھے۔۔۔۔

سر یہ کنفرم نہیں۔۔۔۔

یاور تمہارا دماغ خراب تھا تم نے ایسے کیسے آہ یاور آہ تم خود جاتے۔۔۔۔

سر میم نے مجھے یہاں سے جانے کہ لیے منہ کیا تھا ان کا ضروری۔۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ تم میرے لیے کام کرتے ہو یاں مام کہ لیے۔۔۔۔

آپ کہ لیے سر۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگلے کچھ دن مجھے اپنی شکل نہ دکھانا جب میں خود نہ کہوں تب تک نہ آنا۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔

زاویار نے کال کٹ کی اور موبائل رکھ کر وہ نیچے آگیا لاؤنج خالی تھا وہ لاؤنج عبور کر کہ کچن میں آیا کافی میکر اٹھا کر کافی بنانے لگا۔۔۔۔

کافی بنا کر وہ رایان کہ روم میں آیا کپ رکھ کر وہ اس کی واڈروب کھل کر دیکھنے لگا وہاں کچھ نہیں تھا سارا واڈروب خالی تھا۔۔۔۔

لاکر چیک کیا تو اس کا کوئی ڈاکیومنٹ وہاں نہیں تھا لاکر کا پاس رایان کی برتھ ڈے تھا اور زاویار کو سب کی برتھ ڈے یاد ہوتیں تھی۔۔۔

مطلب کہ وہ واپس نہ آنے کی ٹھان چکا ہے اس کو رہائی ہی چاہیے تھی زاویار نے ایک سرد آہ بھری اور وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔۔

اسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی سورج کی روشنی سنہری روشنی عمارتوں پر پڑ رہی تھی بچے اسکول کہ لیے اپنے ماں باپ کا ہاتھ تھامے چل رہے تھے تو کچھ تنہا جا رہے تھے ایمن اس ٹریفک میں پھنسی ہوئی تھی گاڑیوں کا بیچ سے شور تھا اتنے میں اس کی گاڑی کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

بچہ ہاتھوں میں پھول لیے کھڑا تھا وہ خوبصورت سا پٹھان بچہ تھا سنہرے بال عام شلوار قمیض ایمن اس کو دیھ کر مسکرا دی ساتھ بیٹھی زینب بھی بچے کو دیکھ مسکرا دی۔۔۔۔

باجی پھول لیں گی۔۔۔۔

تم تو خود پھول ہو پڑھتے کیوں نہیں۔۔۔۔

باجی پھول لینا اے کہ نئ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا غصہ نہ کرو لے رہی ہوں نام کیا ہے تمہرا اس نے پھول لیتے ہوئے بچے سے پوچھا۔۔۔۔

ابا محمد کہتا اے ماں احمد۔۔۔۔

اچھا نام تو دونوں اچھے ہیں اس نے بیگ سے پیسے نکال کر اس بچے کو تھمائے اتنے میں ٹریفک ہٹ گئی اور وہ بچہ دور کہیں چلا گیا۔۔۔۔۔۔

محمد احمد وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔۔۔

ایمن کورٹ روم پہنچ گئی تھی آج کوئی سماعت نہ تھی ایک دو کیسز زدیکھنے تھے وہ دیکھ کر اس نے فائلز بند کی آج زاویار نہیں آیا تھا۔۔۔۔

فون اٹھا کر اس نے احمر کو کال ملائی۔۔۔۔

ہیلو ماموں۔۔۔۔

ہاں بولو مصروف سا انداز۔۔۔۔

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

لیکن میں اس وقت تھانے میں ہوں۔۔۔۔

کیوں ماموں۔۔۔۔۔

وہ گاڑی مل گئی ہے پر۔۔۔۔۔

کیا ماموں بولیں نہ۔۔۔۔

تم تھانے آجاؤ گاڑی دیکھتے ہیں پہلے۔۔۔۔۔

اوکے ماموں میں ابھی آرہی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن جلدی سے تھانے پہنچی۔۔۔۔

گاڑی کا گزرشتہ رات ہائی وے پر ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور اس کہ نتیجے میں گاڑی جل گئی جس سے دو جلی ہوئی لاشیں ملی ہیں ابھی تک ان کی شناخت نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

پچھلے دو سال میں یہ گاڑی ایک دفا بھی نہیں دیکھی گئی ہاں دو سال پہلے یہ گاڑی تھی یہاں اس گاڑی پر ایف آئی آر بھی کٹ چکی ہے یہ چوری کی ہوئی گاڑی ہے اس کے مالک نے ایف آئی آر کٹوادی تھی چوری ہونے کہ بعد۔۔۔۔

پولیس والا ہیڈ لائن کی طرح انہیں بتا رہا تھا۔۔۔۔

ایمن شاک کی صورت بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

میرا خیال ہے آپ کو ہاسپٹل جانا چاہئے۔۔۔۔

وہ کیوں احمر نے نا سمجھی سے پولیس والے کو دیکھا۔۔۔۔

ڈاین اے کہ لیے ہو سکتا ہے۔۔۔۔ نہیں ایمن میں اور سننے کی ہمتھ نہیں تھی وہ اٹھ کر باہر آگئی باہر بینچ پر وہ موں ہاتھوں میں دے کر رو پڑی آتے جاتے لوگ اس کو دیکھ رہے تھے پر اس کو کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

ایمن احمر کہ پکارنے پر اس نے سر اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

ہمیں چلنا ہو گا۔۔۔۔

کہاں اس نے غائب دماغی سے جواب دیا۔۔۔۔

ہاسپٹل۔۔۔۔

نہیں ماموں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

وہ ایمن کہ نزدیک بینچ پر بیٹھا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا دیکھو ایمن بیٹا ہمیں جانا ہو گا تھوڑی ہمتھ کرنی ہو گی اگر وہ کوئی اور ہے تو ہم اپنے احمد کو ڈھونڈیں گے جہاں بھی ہو گا لیکن اگر وہ ہمارا احمد ہے تو ہم اس کا ایک عزت دار جنازہ کریں وہ اس کا حق ہو گا ایسے لاوارثوں کی طرح نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماموں ایسا بھی ہو سکتا ہے نہ وہ محمد احمد نہ ہو ایمن نے گیلی آواز سے کہا۔۔۔۔

انشاللہ ایسا ہی ہو گا چلو۔۔۔۔

وہ دونوں ہاسپٹل آئے وہ لوگ مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔۔۔

پانچ گھنٹے کے بعد ڈاکٹر نکل کر آیا۔۔۔۔

ڈین اے میچ ہوا ہے۔۔۔۔

الفاظ تھے یاں کوئی بم ایمن ڈاکٹر کو شاک سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

باڈی آپ کو کور کر کہ دی جا رہی ہمارے ہاسپٹل میں ہی غسل کر دیا گیا ہے آپ کو تھوڑی دیر میں مل جائیگی دیتھ بودی مل جائے گی۔۔۔۔

احمر نے ہلا کر بس ڈاکٹر کو جواب دیا۔۔۔۔

ماموں امی اور بی جان کا کیا ہو گا وہ۔۔۔وہ تو جیتے جی مر جائیں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم گھر جاؤ اور انہیں بتاؤ انہیں اعتماد میں لو۔۔۔۔

نہیں ماموں میں یہ نہیں کر سکتی میں انہیں کیسے۔۔۔۔۔

ایمن تمہیں یہ کرنا ہو گا جاؤ یہ باتیں یہ سب کرنے کا وقت نہیں۔۔۔۔

جہاں آرا بیگم اپنے کمرے بیٹھی ناخون تراش رہیں تھی جب ان کہ سیل پر رنگ ہوئی انہوں نے نزاکت سے ناخونوں پر پھونک ماری اور کال اٹینڈ کرلی۔۔۔۔

پہلے چپ ہو کر کال سنی پھر اوکے کہہ کر کال کاٹی۔۔۔

اور اٹھ کر واڈروب میں سے ایک موقع کی مناسبت سے برانڈڈ جوڑا نکالا۔۔۔

ایمن نے زینب کو پک کیا اور شہناز بیگم کو ٹیکسٹ کر دیا کہ میں لینے آرہی ہوں لنچ ساتھ کریں گے۔۔۔۔

وہ تینوں جب گھر آئیں تو اس نے سلمہ کو کھانے کا کہا اور بی جان کو لیکر آئی لنچ کہ بعد وہ سب لاؤنج میں آئیں ایمن نے لنچ نہیں کیا بس دکھاوے کہ لیے اس نے پلیٹ میں تھوڑا کھانا نکال لیا زینب ٹی وی آن کرنے لگی۔۔۔۔

زینب ٹی وی بند کرو اور یہاں آکر بیٹھو۔۔۔۔

میں جو بات کرنے جارہی ہوں آپ نے تحمل سے سننی ہے۔۔۔۔

ان تینوں نے اس کی طرف دیکھا ایمن کا دل چہاوہ پھوٹ پھوٹ کر رو دے۔۔۔۔

کیا بات ہے بچے پریشان ہو بی جان کی شفقت بھری آواز۔۔۔۔

ہاں بہت۔۔۔۔

کیا بات ہے شہناز بیگم نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

بی جان اور شہناز بیگم ساتھ ایک صوفے پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔۔

وہ اٹھ کر نیچے ان دونوں کہ قریب بیٹھی دونوں کہ ہاتھ تھامے زینب ہم نے بی جان وہ بات کہہ نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن مجھے تم پریشان کر رہی ہو بتاؤ شہناز بیگم نے اس کو ڈپٹا۔۔۔۔

امی میرا بھائی نہیں رہا۔۔۔اب۔۔۔ابو کی طرح چھوڑ کر چلا گیا ہمیں۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو شہناز بیگم نے شاک سے اس کو دیکھتے ہوے کہا۔۔۔۔

یہی سچ ہے امی۔۔۔۔

زینب نے بے یقینی سے اس کو دیکھا آپی یہ جھوٹ ہے ہمارا بھ۔۔۔بھائی۔۔ نہیں وہ وہاں سے اٹھی اور بھاگتی ہوئی اوپر چلی آئی محمد احمد کہ روم میں بیڈ پر بیٹھ گئی بیڈ شیٹ ہاتھوں میں بھینچ لی اللہ میرا دل پھٹ رہا ہے ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہوا ہمیں وہ مل بھی سکتے تھے نہ اس کا دل پھٹ رہا تھا تکلیف سے آواز تک نہیں نکل پا رہی تھی سامنے بیڈ سائیڈ پر محمد احمد کی مسکراتی ہوئی تصویر پڑی تھی۔۔۔۔

ایمن بی جان والوں سے اٹھ کر زینب کہ پاس آئی۔۔۔۔

زینب وہ زینب کہ قریب آکر بیٹھ گئی آواز میں لرزش تھی زینب اس کہ گلے لگ گئی اور وہ دونوں پھوٹ پھوٹ کر رو دیں ان دونوں کا غم ایک جیسا تھا ان کے جیسے دل چیر لیے گئے تھے۔۔۔۔

وہ زینب کو لیکر نیچے آگئی اس نے بلو کلر کی گھٹنوں سے نیچے تک آتی قمیض پر بلیک اسٹریٹ پینٹ پہن رکھی تھی اور بلیک کلر کا ڈوپٹہ تھوڑی دیر میں لوگ آتے گئے

ایمن نے شہناز بیگم کی سیکریٹری کو کہہ کر سب کو اطلا کروادی تھی اور واٹس ایپ اسٹیٹس ڈال دیا تھا۔۔۔۔

احمر شام کو میت لیکر آیا تھا۔۔۔۔۔

زاویار بھی بس جنازے کہ ٹائیم آیا تھا جنازہ رات کو ہوا تھا رات آٹھ بجے کہ قریب جہاں آرا اور لیزے بھی آئیں تھیں لیزے آکر زینب کہ گلے لگ گئی احمر والے میت کو لینے آئے تو زاویار بھی اندر آیا اس نے ایمن کو دیکھا جس کی آنکھوں میں آنسوں تھے جو آنکھیں زمانے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چلتی وہ وہ آج جھکی ہوئی تھیں میت کو لیکر تدفین کرنے چلے گئے ایمن اپنے کمرے میں آگئی لوگ چلے گئے جہاں آرا ڈرائیور کہ ساتھ چلی گئی تھی لیزے وہاں رکی تھی لیزے نے بی جان کو سہارا دے کر اٹھایا اور ان کو ان کہ روم میں لے گئی سلمہ نے بی جان کو دوائی دی اور سلاد یا باقی شہناز بیگم اپنے حواسوں میں نہیں تھی ان چپ چاپ وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی آنسوں ان کہ سوکھ چکے تھے سب رو رہے تھے لیکن وہ اتنے گہرے

صدمے میں تھی کہ آنسوں بھی نہیں نکل رہے تھے وہ اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیں سلمہ ان کہ پیچھے گئی لیکن انہوں نے منہ کر دیا۔۔۔۔

زاویار آیا تو لیزے نے اس کو کہا کہ وہ آج زینب کہ ساتھ ہے زاویار نے بھی اس کو رہنے دیا۔۔۔۔

ایمن کمرے آکر دروازہ لاک کر کہ دروازے کہ ساتھ ہی بیٹھتی گئی ایک بار پھر آنسوں اس کی آنکھوں سے بہہ نکلے تھے بڑی سی اس کی خوبصورت آنکھیں سوج چکی تھی ہونٹوں پر پپڑیاں جم گئیں تھی بال بکھرے پڑے تھے۔۔۔۔

لیزے زینب کو لیکر اس کہ روم میں آگئی زینب کی کانچ جیسی آنکھوں میں سے آنسوں رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے کل تک وہ آنکھیں چمک رہیں تھیں لیکن آج اس کی آنکھوں میں لیزے دیکھ بھی نہ پا رہی تھی۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے لیزے بھائی اور میری ہمیشہ لڑائی ہوتی اور اس کہ دس منٹ کہ بعد ہی ہم کھیلنے لگ جاتے پھر لڑتے امی کہ پاس جاتی کہ بھائی لڑ رہا ہے امی کہتیں تھی

جب الگ ہو گے نہ تو یہ ہی لڑائیاں یاد آئیں گی اور میں کہتی تھی ہم اور الگ ہں جب ہم بڑے ہوے تو وہ میرا خیال رکھنے لگا اسکول میں میرے ساتھ ہوتا کہیں باہر جاتے وہ ہم دونوں بہنوں کے ہاتھ تھمتا تو مجھے اپنا آپ معتبر لگنے لگتا وہ ساتھ ہوتا تو لگتا میں سیو ہوں وہ مجھے ہر وقت پروٹیکٹ کرتا لیزے کی آنکھوں سے بھی آنسوں نکل آئے۔۔۔۔

اور آج لگ رہا ہے جیسے مجھ سے میری چھت کسی نے چھین لی ہے وہ ساتھ نہیں تھا لیکن ایک امید تھی وہ بھی اب ٹوٹ گئی میں انتظار کرتی تھی اچھے وقت کا لیکن ہماری زندگی کہ کتاب میں اچھا وقت نہیں لکھا لیزے ہم بکھرے ہوئے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے لب کھولتی کچھ کہنے کہ لیے لیکن الفاظ دم توڑ دیتے تھے۔۔۔۔

زاویار نے گھر نہ آج کافی مانگی تھی نہ کچھ اور آنا کو بھی کہہ دیا تھا کہ میرے روم میں کوئی نہ آئے وہ دروازہ لاک کر کہ بیٹھ گیا اپنے بال مٹھیوں میں جگڑ لیے اس کو ایمن کی آنسوں سے بھری آنکھیں یاد آئیں تو اس نے قرب سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔

اٹھ کر سگریٹ جلالی اس نے۔۔بلیک کلر کی شلوار قمیض میں تھا وہ اور واپسی پر اس نے چینج نہیں کیا تھا۔۔۔۔ سگریٹ پی کر وہ سلیپنگ پلز لیکر سو گیا۔۔۔۔

ایمن ایک جگہ خوبصورت سی پھاڑ پر کھڑی تھی ساتھ کوئی بزرگ انسان کھڑا تھا پہاڑ کے آگے سے بہت ساری روشنی آرہی تھی دل کو چھولنے والی روشنی اس نے ساتھ کھڑے بزرگ سے پوچھا یہ کیا ہے ہاتھ اٹھا کر اس نے بتایا۔۔۔۔

یہ۔۔یہ امید کی کرن ہے۔۔۔۔

امید کی کرن اس نے دھرایا اسی لمحہ ایمن کی آنکھ کھل گئی آزان فجر ہو رہی تھی ایمن نے ادھر اُدھر ہاتھ مار اڈوپٹے کہ لیے اور سر پہن لیا اور اٹھنے لگی آہ ایک کراہ اس نے اپنے موں سے سنی نیچے بیٹھے رہنے سے اس کی قمر تختا ہو گئی تھی اور شاید

اس کو بخار بھی ہو رہا تھا وہ ایک بار پھر اٹھی اور اس بار وہ اٹھنے میں کامیاب ہو گئی لیکن درد سارا جسم کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی واپس آ کر نماز ادا کر کہ وہ زینب کہ کمرے میں آئی تو لیزے اور وہ سو رہیں تھی آرام سے دروازے بند کر کہ وہ نیچے چلی آئی آج لاؤنج خالی پڑا تھا وہ بی جان کہ روم میں آئی تو وہ وضو کر رہی تھیں ایمن ان کہ بیڈ پر بیٹھ گئی وضو کر کہ وہ آئیں تو ان کی آنکھوں میں ہلکے لگ رہے تھے ایک ہی رات میں اس کو بی جان کمزور لگنے لگی۔۔۔۔

میری بیٹی اٹھ گئی وہی شفقت بھرا لہجہ جاؤ ماں کو دیکھو اٹھی ہے یا نہیں اور آج مہمان آئیں گے بیٹا بہت سارے تم نے سمنبھالنا ہے سب کچھ بڑی بیٹی اور بڑی بہن ہونے کی حیثیت سے آج تم نے کرنا ہے۔۔۔۔

جی بی جان میں امی کو دیکھ لوں۔۔۔۔

ہاں جاؤ شاباش بیٹا۔۔۔۔

وہ ان کہ کمرے سے نکل کر شہناز بیگم کہ کمرے میں آگئی ماں پر جیسے نظر پڑی اس کا دل اچھل کر جیسے ہلق میں آگیا ہو۔۔۔۔۔

امی وہ ان کہ قریب بیٹھی ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر چوما امی پلیز خود کو سنبھالیے وہ ان کہ بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیر رہی تھی لگتا تھا وہ رات بھر اسی حالت میں بیٹھی رہی ہیں جیسے۔۔۔۔۔

امی کچھ تو بولیں امی وہ چپ سی اس کو دیکھ رہی تھی امی لیٹ جائیں آپ اس نے ان کو لیٹایا اور ان کہ اوپر کمفرٹر ڈال کر جھک ان کی پیشانی چومی اور لائیٹ بند کرتی وہاں سے نکل آئی باہر سورج نکل چکا تھا سلمہ نے کل اپنی دو بہنوں کو گاؤں سے بلوایا تھا جو آج کام میں لگی ہوئی تھیں سات بج رہے تھے اس وقت سے لوگ آرہے تھے احمر بھی باہر نکل آیا وائٹ کرتا پہنے وہ سنجیدہ سا لگ رہا تھا اس کا دوست عمر بھی وہاں آیا ہوا تھا مردوں کا الگ حصے میں رکھا گیا تھا۔۔۔۔

لاؤنج میں صوفے ہٹا کر چھوٹے چھوٹے قالین بچھا لیے تھے اور کھجور کی گٹھلیاں بھی رکھ دی گئیں تھی بہت سے لوگ آ چکے تھے کوئی پوچھتا کیا ہوا ہے کوئی کہتا کہ سنا ہے دہشتگردوں نے اغوا کیا۔۔۔۔

ایمن ان کو جواب تحمل سے دیتی باقی زینب چپ چاپ لوگوں کو دیکھ رہی تھی اور ان کی باتیں سن رہی تھی کوئی یہ کیوں نہیں سوچتا کہ ان لوگوں پر کیا گزرتی ہے یہ جو طرح طرح کہ سوال پوچھتے ہیں تسلی کہ بجائے ان کہ زخموں پر نمک چھڑک رہے تھے آہ یہ لوگ زینب نے آہ بھری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے

قسط نمبر 15

مجھے یہ سمجھنے میں کافی وقت لگا کہ کسی کو معاف کرنے کا کیا مطلب ہے۔میں ہمیشہ سوچتا تھا کہ میں کسی ایسے شخص کو کیسے معاف کر سکتا ہوں جس نے مجھے تکلیف دینے کا انتخاب کیا؟لیکن کافی تلاش کے بعد، میں نے محسوس کیا کہ معافی ان کے رویے کو قبول کرنے یا معاف کرنے کے بارے میں نہیں ہے۔یہ اسے جانے دینے اور ان کے رویے کو میرے دل کو تباہ کرنے سے روکنے کے بارے میں ہے۔۔۔۔۔

آج دوسرا دن تھا لوگ آجا رہے ایمن بی جان کہ ساتھ ساتھ تھی زینب اور لیزے اکھٹے بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لوگ بہت سے آئے بہت سے گئے ایمن اٹھ کر شہناز بیگم کہ پاس آئی ان کہ روم کا دروازہ کھولا تو وہ بیڈ سے تھوڑا آگے کو گری پڑیں تھی۔۔۔۔

امی میری امی کیا ہوا ہے وہ ان کہ پاس آکر بیٹھی وہ بے ہوش تھی۔۔۔۔۔

ماموں ماموں زینب وہ ان کو پکار رہی تھی زینب تو جلدی سے اٹھ کر آئی اس کہ ساتھ اور بھی بہت سی خواتین آئی سلمہ بھی آئی وہاں ہجوم اکٹھا ہو گیا ایمن کو اکتاہٹ ہونے لگی سلمہ ماموں کو بلاؤ جلدی ایمن کو جیسے حوش آیا۔۔۔۔

ایمن کیا ہوا ہے آپا کو۔۔۔۔

کچھ ہی پل میں احمر پہنچ گیا اور وہ اور ایمن شہناز بیگم کو ہاسپٹل لے گئے زینب وہیں پر بیٹھی رہی کھانا عمر نے اندر بھجوادیا جو سلمہ اور اس کی. بہنوں نے مہمانوں کو سرف کیا۔۔۔۔

زینب بیٹا مجھے میرے کمرے میں لے چلو وضو کرو میں جی بی جان زینب ان کو لیکر کمرے میں چلی گئی لیزے کچن میں گئی سلمہ بی جان کہ لیے کچھ کھانے کہ لیے لے آؤ انہوں نے کل رات سے کچھ نہیں کھایا بیمار پڑ جائیں گی لوگ بھی کچھ کم ہو گئے تھے۔۔۔۔

ایمن اور احمر ویٹنگ ایریا میں بیٹھے تھے۔۔۔۔

ماموں یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے ہم تو ایمن کہ الفاظ ٹوٹ گئے۔۔۔

صبر۔۔۔۔۔

میرا بھائی ایسے جہلس کر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا امی کا یہ حال ہے اب بتائیں کیسے کریں صبر کس چیز پر کریں۔۔۔۔

اپنے حالات پر۔۔۔۔

ڈاکٹر باہر آئیں تو احمر اٹھ کر ڈاکٹر کے پاس آیا ایمن وہیں بیٹھی ہوئی تھی

گھبرانے کی کوئی بات نہیں بس ان کو ڈپریشن ہوا ہے کسی چیز کا گہرا اثر لیا ہے انہوں نے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے تھینک یو ڈاکٹر ہم پیشنٹ کو کب گھر لے جا سکتے ہیں ابھی آپ لے جا سکتے ہیں انہیں ہوش آگیا ہے۔۔۔۔

ایمن تم آپا کہ پاس جاؤ میں ریسیپشن سے ہو کر آیا۔۔۔۔

اوکے ایمن شہناز بیگم کہ پاس آئی تو وہ آنکھیں موندے لیٹی ہوئی تھیں۔۔۔۔

امی میری پیاری امی ایمن کہ پکارنے پر انہوں نے آنکھیں کھول کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

میں جانتی ہوں ہماری فیملی ٹوٹ گئی ہے لیکن ہم جو بچ گئے ہیں وہ ایک ساتھ ایک فیملی مظبوط بن کر رہیں ہم اگر بکھر جائیں اور اور آپ کو تو پتہ ہے بی جان ایک دن میں کمزور لگ رہی ہیں زینب سہم گئی ہیں ماموں ماموں ہم کو سمیٹنے میں خود کتنے بکھر گئے ہیں وہ ہمارا بھائی تھا امی ہمارے دل کا ایک حصہ ہماری جان ہم کتنی تکلیف میں ہیں پتہ ہے جب بچہ تکلیف میں ہوتا ہے تو اس کو اپنی ماں کی آغوش کی ضرورت ہوتی ہیں اور ہمیں آپ کی ضرورت ہے۔۔۔۔

شہناز بیگم کی آنکھوں سے آنسوں بہہ نکلے روانی سے ایمن نے ان کو رونے دیا۔۔۔۔

انہوں نے ایمن کو پاس آنے کو کہا اور ایمن کو گلے سے لگا لیا دونوں ماں بیٹی رو دیں احمر دروازے کھول کر اندر آیا تو اس کی آنکھوں میں نمی اتری۔۔۔۔

چلیں آپا اب گھر۔۔۔۔

ہاں چلو وہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔۔

وہ لوگ گھر پہنچے تو رات ہو گئی تھی سب لوگ جا چکے تھے صرف لیزے تھی وہاں بی جان سو چکی تھی۔۔۔۔

زینب اور لیزے لاؤنج میں بیٹھیں ہوئی تھیں لیزے نے زاویار کو کال کر دی تھی وہ بس جانے والی تھی۔۔۔۔

آنٹی کیسی تبیت ہے آپ کی۔۔۔۔

ٹھیک ہوں بیٹا انہوں نے اس کی بات کا جواب دیا اور لاؤنج میں بیٹھ گئیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار بھی آگیا تھا احمر نے اس کو لاؤنج میں بیٹھایا اس نے بی جان کا پوچھا تو لیزے نے بتایا کہ وہ سو رہی ہے ایمن بھی نیچے اتر آئی۔۔۔

السلام علیکم ایمن نے لاؤنج میں آکر سلام کیا۔۔۔۔

واعلیکم سلام آج زاویار نے پہلی مرتبہ اس کو سلام کا جواب واعلیکم سلام سے دیا تھا۔۔۔۔

ان لوگوں کی ہلکی پھلکی گفتگو ہوتی رہی پھر زاویار لیزے کو لیکر نکل آیا۔۔۔۔

وہ لوگ گھر پہنچے تو جہاں آرا کہیں کسی پارٹی میں جانے کو تیار تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو مام کہیں جا رہی ہیں۔۔۔۔

ہاں مسز ہمدانی کہ بیٹے کی ویدنگ اینورسری ہے وہاں جا رہی ہوں۔۔۔۔

اوہ گڈ۔۔۔۔

اور کل تم واپس بھی نہیں آئی اور میری کال تک پک نہیں کر رہی تھی کیا ضرورت تھی وہاں رہنے کی انہوں نے لاؤنج میں دراز قد شیشے میں اپنا مکمل جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مام میری فون سلائینٹ تھی کل سے میں نے فون چیک نہیں کیا اور دوسری بات زینب میری دوست ہے اس کو میری ضرورت تھی تیسری اور آخری بات ہمارا اور ان کا خاندان ایک ہے۔۔۔۔

دور رہو ان لوگوں سے علیزے۔۔۔۔

لیکن کیوں مام۔۔۔۔

میں نہیں چاہتی کہ تم لوگ ان سے اتنا کلوز ہو کل کو۔۔ان کی سیل فون پر بیل ہوئی تو وہ وہاں متوجہ ہو گئیں اور باہر نکل گئیں گھر میں لیزے ویسے بھی تھکی ہوئی تھی وہ سیدھا اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار پہلے ہی کسی سے بنا بات چیت کیے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

وہ آج اپنی ہیوی بائیک لیکر نکل گیا تھا کوئی وقت ہوتا تھا تو اس کو ہیوی بائیکز کا جنون ہوتا تھا لیکن اب وہ کبھی کبھار جاتا تھا وہ آذر کی اپارٹمنٹ میں آیا۔۔۔

زاویار باہر کھڑا بیل بجا رہا تھا۔۔۔۔

آذر نے آکر دروازہ کھولا تو اس کی حیرت سے آنکھیں کھل گئی زاویار مہینوں بعد آیا تھا جب وہ پریشان ہوتا تو وہ وہاں ہی آتا تھا۔۔۔۔آپ۔۔۔۔

ہاں میں آنے کا نہیں کہو گے۔۔۔۔

نہیں سر اندر آئیں بیٹھیں سر۔۔۔۔

زاویار اندر آ گیا۔۔۔۔

کافی لاؤں آپ کہ لیے۔۔۔۔

ہں اس نے محز سر ہلایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آذر کافی لیکر آیا ایک مگ زاویار کو دیا اور ایک اپنا ٹیبل پر رکھا وہ زیادہ گرم کافی نہیں پیتا تھا۔۔۔۔

سر پریشان ہیں۔۔۔۔

ہاں۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔۔

سر پھر پتہ کریں۔۔۔۔

کیسے۔۔۔۔

یہ میں آپ کو نہیں بتا سکتا آپ اپنے آپ کو کھوجیں کیوں ہیں پریشان۔۔۔۔

تھوڑی دیر خاموشی رہی۔۔۔۔

پھر خاموشی ٹوٹی میں کسی کو پسند کرتا ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر آپ کہ لیے کیا مسئلہ ہے سیدھا جا کر پرپوز کریں۔۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا نہ۔۔۔۔

کیوں سر آپ کی پرسنیلٹی تو۔۔۔۔

اس نے آذر کی بات کاٹی پرسنیلٹی کچھ نہیں ہوتی اصل بات ہوتی ہے انسان اچھا ہو۔۔۔۔

تو آپ کو لگتا ہے آپ اچھے انسان نہیں اور مجھ سے کوئی پوچھے تو میں کہوں گا آپ سے زیادہ کوئی اچھا انسان نہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تو تم کہتے ہو نہ باقی نہیں۔۔۔۔

سر سب کو پیچھے چھوڑیں جو مین انسان ہے آپ ان سے پوچھ لیں کہ آپ کیسے انسان ہے۔۔۔۔

پہلے میں خود سے تو پوچھ لوں۔۔۔۔

شیور سر ایسا نہ ہو کہ پھر ٹائم نکل جائے۔۔۔۔

پتہ نہیں اس نے کافی کا آخری گھونٹ بھرا۔۔۔۔

کیا میں آپ کو بھائی کہہ سکتا ہوں۔۔۔۔

وائے نوٹ۔۔۔۔

تھینک یو سر۔۔۔۔

پھر سر زاویار نے اس کہ سر پر ہلکی چپیڑ ماری۔۔۔

آذر ہنس دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔

مایا کو یہاں آئے کافی دن ہو گئے تھے اس کی ایک آدھ لڑکیوں سے دوستی بھی ہو گئی تھی اس کہ روم میں دو لڑکیاں اور رہتی تھی ایک پاکستانی تھی مطلب کہ یہاں کی رہائشی پر وہ ہاسٹل میں رہتی تھی اس کا گھر یونی سے تھوڑا دور تھا دوسری ایران کی

تھی وہاں دوپہر کے تین بج رہے تھے وہ اپنی پاکستانی دوست کہ ساتھ لیزی سکالر کیفے آئی تھی اس نے صرف کافی آرڈر کی کافی پی کر وہ دونوں بریک واٹر پارک آئیں وہاں کافی سارے کوئینز یونیورسٹی کہ اسٹوڈنٹس تھے وہ دونوں سمندر کہ کنارے آکر کھڑیں ہو گئیں ٹھنڈی ہوا اس کو چھو کر گزری تو اس کو جیسے وہ اپنے اندر اترتی محسوس ہوئی زوہا اللہ تعالیٰ کی قدرت کتنی حسین اس نے پاس کھڑی زوہا کو کہا۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے مایا نے سیکرز اتار کر ہاتھوں میں لیے اور بڑے بڑے وہاں پتھر پڑے تھے اس سے پانی گزر رہا تھا ٹھنڈ کے باوجود اس کو وہ پانی اچھا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہو لڑکی اتنی ٹھنڈ میں پیر ٹھنڈے ٹھار پانی میں ڈال رہی ہو۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا مجھے اچھا لگ رہا ہے۔۔۔۔

مجھے پہلے شک تھا لیکن اب یقین ہے۔۔۔۔

کیا؟؟؟مایا نے ناسمجھی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

کہ تمہارے فیوز جلا ہوا ہے۔۔۔۔

مایا کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔

آواب چل کر کہیں بیٹھتے اور زیادہ نہ جل جائے۔۔۔۔

تمہاری زبان کیسے کینچی کی طرح چلتی ہے مایا نے اس کو ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

میری اماں بھی یہی کہتی ہیں۔۔۔۔۔

سہی کہتی ہیں بلکل۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں پاس پڑی بینچ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔

زوہا۔۔۔۔

ہمم زوہا موبائل چلا رہی تھی۔۔۔۔

تم کبھی پاکستان آئی ہو زوہا کا چہرا ایک دم کھل اٹھا۔۔۔۔

کیسا لگتا ہے۔۔۔۔

بہت حسین بہت سکون والی جگہ پتہ ہے میں اسٹڈی ختم کرنے کہ بعد فوراً وہاں جاؤں گی دادا دادی جان کہ ساتھ رہنے وہاں کزنز ہیں ہم جب ملتے ہیں بہت مستی کرتے ہیں ایک بار وہاں جاؤں تو مما اور ڈیڈ کو وہاں شفٹ کروں گی۔۔۔۔

اور تمہیں کیسا لگتا ہے پاکستان۔۔۔۔

ویسے ہی جیسے تمہیں میری بھی آدھے سے زیادہ زندگی پاکستان سے باہر گزری ہے اب میں وہاں رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم دونوں بلکل ایک جیسی ہیں۔۔۔۔

ایگزیکٹلی۔۔۔۔۔

وہ دونوں کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔۔

رایان گٹار تھامے اسٹیج پر آیا وائیٹ ٹی شرٹ بیلو جینس بلیک جیکٹ پہنے بال جیل سے پیچھے کو سیٹ کیے پیروں میں وائیٹ سیکرز پہنے وہ ہینڈسم نوجوان اس وقت دلوں کی دڑھکن بنا ہوا تھا وہاں شور سا مچ گیا اس کی فین فالونگ کافی تھی وہ کبھی کبھی انسٹا گرام پر اپنی وڈیوز شیئر کرتا تھا حال ہی میں اس کی ایک وڈیو وائرل ہوئی تھی جس کی بنا پر اس کو یہاں بلایا گیا تھا۔۔۔۔

ہیلو ایوری ون۔۔۔۔۔

فضا میں پھر شور مچا منچلے نوجوان وہاں شور مچا رہے تھے۔۔۔۔

میوزک سارے گراونڈ میں چل رہی تھی میوزک کہ ساتھ لائیٹس دم اینڈ فل ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دیا وہ راستہ۔۔۔۔۔

جس راستے سے تم تھے گزرے۔۔۔۔

چھوڑ دیا وہ راستہ۔۔۔۔

جس راستے سے تم تھے گزرے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

توڑ دیا وہ آئینہ جس۔۔۔۔۔

آئینے میں تیرا عکس دکھے۔۔

میں شہر میں تیرے تھا غیروں سا۔۔۔

مجھے اپنا کوئی نا ملا۔۔۔۔

تیرے لمحوں سے میرے زخموں سے۔۔۔۔

اب تو میں دور چلا۔۔۔۔

رخ نا کیا ان گلیوں کا۔۔۔۔

جن گلیوں میں تیری باتیں ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھوڑ دیا وہ راستہ۔۔۔۔

جس راستے سے تم تھے گزرے۔۔۔۔

میں تھا مسافر راہ کا تیری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تجھ تک میرا تھا دائرہ۔۔۔۔

میں تھا مسافر راہ کا تیری۔۔۔۔

تجھ تک میرا تھا دائرہ۔۔۔۔

میں بھی کبھی تھا میہیبر تیرا۔۔۔۔

خانہ بدوش میں اب ٹھرا۔۔۔۔

میں بھی کبھی تھا میہیبر تیرا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خانہ بدوش میں اب ٹہرا۔۔۔۔

خانہ بدوش میں اب ٹہرا۔۔۔۔

چھوٹا نہیں ان پھولوں کو۔۔۔۔

جن پھولوں میں تیری خوشبو ہو۔۔۔۔

روٹھ گیا ان خوابوں سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جن خوابوں میں تیرا خواب بھی ہو۔۔۔۔۔

کچھ بھی نا پایا میں نے سفر میں۔۔۔۔۔

ہو کے سفر کا میں راہ گیا۔۔۔۔

کچھ بھی ناپایا میں نے سفر میں۔۔۔۔

ہو کے سفر کا میں رہ گیا۔۔۔۔

کاغذ کا وہ سیدھا گھر۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھیگتے بارش میں بہہ گیا۔۔۔۔۔

بھیگتے بارش میں بہہ گیا۔۔۔۔۔

دیکھوں نہیں اس چاندنی کو۔۔۔۔

جس میں کے تیری پرچھائی ہو۔۔۔۔

دور ہو میں ان ہواؤں سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ہوا تجھے چھو کے بھی آئی نا ہو۔۔۔۔۔

میوزک کہ ساتھ نوجوانوں کہ نعرے بازی ہو رہی تھی۔۔۔۔کانسرٹ جب ختم ہوا تو رایان نیچے اسٹیج سے اترا لیکن بہت سی دلیں جیت کر۔۔۔۔۔

ایمن اپنے روم میں بیٹھی تھی۔۔۔۔

بہت اداس تھی سامنے ان کہ بچپن کی تصویروں کا البم پڑا تھا اور وہ یک ٹک اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ایک ان کی تصویر تھی جس میں ایمن ٹین ایج تھی محمد احمد بھی اس ہی طرح تھا باقی زینب تھوڑی چھوٹی تھی محمد احمد دونوں بہنوں کا ہاتھ پکڑے بیچ میں کھڑا وہ بڑا بڑا لگ رہا تھا ایمن کی آنکھ سے آنسوں لڑھک کر گرا۔۔۔۔۔

اس کا دروازہ ناک ہوا تو اس نے فوراً البم سائیڈ ٹیبل میں رکھ دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یس۔۔۔۔

دروازہ احمر کھول کر اندر آیا اس کہ کندھے جھکے جھکے لگ رہے تھے۔۔۔۔

آپ ماموں آئیں بیٹھیں۔۔۔۔

ہمم وہ آکر ایمن کہ ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔۔

ایمن میں کچھ نہیں کر سکا میں اپنے ان ہاتھوں سے اس کو مٹی کہ حوالے کر آیا میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں اس کو واپس لاؤں گا لیکن میں ناکام ہوا میں کبھی بھی بگڑی چیز سہی نہیں کر سکتا میں ایک ناکام انسان ہوں۔۔۔۔

ماموں ایمن نے اس کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھا آپ اب ہمارے لیے سب سے زیادہ اہم ہیں آپ وعدہ کریں اب چھوڑ کر نہیں جائیں گے ہم میں اب ہمتھ نہیں کہ ہم الگ ہو سکیں ہمیں آپ کا ساتھ چاہیے ماموں دیں گے ہمارا ساتھ ایمن نے آس بھری نظروں سے احمر کو دیکھا احمر نے سر ہلانے پر اتفاق کیا آؤ آپا کہ پاس چلیں وہ اکیلی ہیں ایمن اور وہ دونوں نیچے چلے آئے بی جان کی بہن آئی ہوئی تھی وہ ان کہ ساتھ تھی اپنے کمرے میں۔۔۔۔

احمر اور ایمن جب شہناز بیگم کہ کمرے میں آئے تو زینب شہناز بیگم کہ گھٹنے پر سر رکھے لیٹی ہوئی تھی زینب ان سے مسلسل باتیں کر رہی تھی لیکن شہناز بیگم چپ لگی بیٹھی تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن ان کہ پاس آکر بیٹھ گئی احمر بھی پاس رکھی آرام دہ کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

امی دوائی لی آپ نے۔۔۔۔

نہیں کھا رہیں ہیں جواب زینب نے دیا۔۔۔۔

تم جاؤ سلمہ سے کہو ڈنر لگائے میں امی ماموں آرہے ہیں زینب پیروں میں چپل آڑس کر اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔

امی ایمن نے نرمی سے پکارا۔۔۔۔

امی پلیز کچھ تو بولیں ایمن نے ان کہ گرد بازوں حائل کیے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا بولوں بولنے کو کچھ بھی نہیں رہا۔۔۔۔

آپا چلیں نیچے بی جان بھی آپ کا انتظار کر رہی ہیں۔۔۔۔

نہیں میرا دل نہیں کچھ کھانے کو۔۔۔۔

آپ نیچے چل کر بیٹھیں تو سہی۔۔۔۔۔۔

نہیں میرا دل نہیں میں سونا چاہتی ہوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ایمن چلو بیٹا وہ دونوں وہاں سے اٹھ کر نیچے آئے وہاں بی جان کی بہن بھی موجود تھیں۔۔۔۔

ایمن نے انہیں سلام کیا اور کرسی دھکیل کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

امی نہیں آئی زینب نے کہا۔۔۔۔

نہیں وہ سونا چاہتی ہے۔۔۔۔

ہاے میری بچی نے چھوٹی سی عمر میں پہاڑ جیسے دکھ جھیلے ہیں یہ بی جان کی بہن تھیں ایمن والے انہیں اماں کہتے تھے۔۔۔۔۔

ہاں بی جان نے تکلیف سے کہا۔۔۔۔

ان لوگوں نے کھانا کھایا اور پھر سب ویسے ہی بکھر گئے۔۔۔۔۔

رات گزر گئی صبح کی روشنی پھیل گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان کافی لیکر لاؤنج میں آیا وہ ابھی اٹھا تھا نیند سے لاؤنج کی ایک گلاس وال تھی اس کہ بھاری پردے ہٹے ہوئے تھے باہر کا منظر صاف دیکھائی دے رہا تھا سی ویو کہ کنارے یہ بلڈنگز بنی ہوئی تھیں صاف سا سی ویو نظر آرہا تھا کافی میز پر رکھ کر اس نے گٹار اٹھالیا ہلکی ہلکی دھن وہ بجا بھی رہا تھا اور کافی بھی پی رہا تھا سنجیدگی پچھلے کچھ دنوں سے اس کہ چہرے کا جیسے حصہ بن گئے تھی رنگ پر اس نے گٹار رکھا اور روم کی طرف آگیا۔۔۔ایبک کالنگ اس نے کال ریسیو کی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

واہ یار سوشل میڈیا کہ چھکے چھڑا دیے تم نے کل کی وڈیوز دیکھی ہیں تم نے سوپر ہٹ گیا ہے تو۔۔ایبک سانس لینے کو رکا اور ہاں دیکھنا آفرز کی بھرمار لگ جائیگی تمہارے پاس۔۔۔۔

ہمم رایان نے بس ہمم پر ہی اتفاق کیا۔۔۔

واہ بھائی ایٹیوڈ تو چیک کرو بھائی کا ایک دن میں سوا سیر ہو گیا ہے۔۔۔

بکو نہیں۔۔۔۔۔

اچھا دوست کو کب بلا رہے ہو۔۔۔۔

کیوں خود میرا دوست فقیر ہے۔۔۔۔

فقیر نہیں ٹیریٹ ہے میری یہ اب دو یہ نہ دو۔۔۔۔

اچھا اس کو چھوڑو یہ بتاؤ میں نے تمہیں اپارٹمنٹ کا کہا تھا اپنے انکل سے بات کرو مجھے یہاں کوئی اپارٹمنٹ لینا ہے۔۔۔۔

اوکے مال کہاں سے آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سیونگز ہیں میری ڈیڈ کی آفس سے جو ملتا ہے میرا حصہ وہ ہے۔۔۔۔

اوکے میں بات کرتا ہوں اور کوئی کام ہے تو بھائی حاضر ہے۔۔۔۔

نہیں یار بس یہ کام کر دو میرا۔۔۔۔

اوکے ٹیک کیئر۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

اس نے کال بند کر کہ واٹس ایپ چیک کیا دوسرے لوگوں کہ میسجز تھے لیکن گھر سے کسی کا نہیں تھا اس نے آذر کو کال ملائی۔۔۔۔

ہیلو آذر کی نیند بھری آواز۔۔۔۔

آذر نے فون کو گھورا پھر بات کرنے لگا۔۔۔۔

ہیلو ہاں آذر کیسے ہو۔۔۔۔

ٹھیک ہوں سر آپ بتائیں کوئی کام تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بس۔۔۔اس کہ الفاظ ٹوٹ رہے تھے۔۔۔۔

کل زاویار بھائی آئے تھے تھوڑے پریشان لگ رہے تھے پھر مسکرا کر نکل گئے۔۔۔۔۔

رایان کا سر جھک گیا زاویار میں اس کی جان بستی تھی اچھا اور کیا چل رہا ہے آج کل۔۔۔۔

اور آپ کی وڈیوز نے تو مجھے حیران کر کہ رکھ دیا کیا پرفارمنس دی آپ نے۔۔۔۔

تھینک یو اچھا بات سنو گھر جاؤ اور دیکھ کر بتاؤ کیسے ہیں سب۔۔۔۔

ابھی میں گھر نہیں جا سکتا سر لاہور میں ہوں دو تین دن لگے گے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب بتانا نہیں کسی کو۔۔۔۔

نہیں نہیں آپ فکر ہی نہ کریں یہ راز اب سمجھو دفن ہو گیا اس نے رایان کی بات کہ بیچ میں کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے بائے۔۔۔۔

اس نے کال کاٹ لی اور اٹھ کر گلاس وال کہ قریب کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

ساڑھے تین سال بعد۔۔۔۔۔

یہ ساڑھے تین سال بھی پانی کی طرح بہہ گئے کیسے گزرے کسی کو پتہ ہی نہ چلا شہناز بیگم واپس بو تیک جانے لگیں لیکن ان کا زخم اتنا گھیرا تھا ان کو بلکل نچوڑ کر رکھ دیا تھا اس دکھ نے احمر کی شادی ہو گئی تھی احمر نے بھی گھر الگ لے لیا ان کہ پڑوس میں جس کی دیواریں ان کہ گھر سے ملیں ہوئی تھیں انہوں نے بیچ میں دروازہ لگا دیا تھا احمر کی بیوی انزلہ بی جان کی بھانجی تھی ان کی بہن کی سب سے چھوٹی بیٹی وہ بہت ہی سلجھی ہوئی لڑکی تھی ایمن سے ایک سال ہی بڑی تھی زینب اور لیزے باتیں کرتی ہاسپٹل کی راہداری سے گزر رہیں تھیں زینب کہ چہرے پر سنجیدگی تھی لیزے وہی کھلکھلاتی ہوئی ہنستی مسکراتی ہوئی زینب اور اس نے ایک ہی ہاسپٹل میں اپلائی کیا تھا زینب کہ چہرے پر سنجیدگی کہ ساتھ نظر کا چشمہ بھی آچکا

تھا جو اس کی شخصیت کو اور بھی روبدار بناتا تھا یہ ہاسپٹل ایک اچانک ایک نرس ان کہ پاس بھاگتی ہوئی آئی ڈاکٹر ڈاکٹر۔۔۔

ہاں کیا ہوا سسٹر بولیں زینب نے فکر مندی سے سے اس کو دیکھا۔۔۔

بیڈ نمبر 587 کہ مریض کی تبیت بگڑ گئی ہیں آپ آئیں زینب اس کہ ساتھ آئی لیزے کو اپنا کوئی مریض دیکھنا تھا وہ بھاگتی ہوئی اس بیڈ تک پہنچی وہاں پہنچی تو مریض واقع تڑپ رہا تھا وہ بزرگ انسان تھے ان کا کچھ دن پہلے ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔

سسٹر فوراً پین کلر لگائیں ان کو تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔

او کے نرس پھرتی سے فوراً سے ان کو انجیکشن لگائی وہ واپس غنودگی میں چلے گئے۔۔۔

ان کہ بیٹے وغیرہ یہاں کوئی آیا۔۔۔

نہیں انہوں نے جو نمبر بتائے ان پر میں نے کال کی انہوں نے کہا ہمارا کوئی باپ نہیں کیسی اولاد ہے آج کل کی توبہ نرس نے افسوس سے کہا۔۔۔۔

اوکے ان کا بل میں پہ کروں گی جب تک یہ ڈسچارج نہ ہو جائیں ان سے پوچھنا ان کی کوئی بیٹی ہے تو اس کو کال کر دینا کیوں کہ بیٹیاں ہی ہوتی ہیں بوڑھاپے کا سہارا اس نے ایک نظر اس ضعیف وجود پر ڈالی۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

وہ سسٹر کو کچھ ضروری ہدایات دے کر کیفے ٹیریا چلی آئی کافی لی اور وہاں پڑی میز کہ ساتھ ایک کرسی پر بیٹھ گئی وائیٹ کوٹ اور اپنا بیگ دوسری کرسی پر رکھا اور کلائی پر بندھی گھڑی دیکھی ٹائیم دیکھا تو اس کہ آف کا ٹائیم ہونے والا تھا لیزے اس کو ڈھونڈتی ہوئی وہاں آگئی تھی تم یہاں اور میں تمہیں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں۔۔۔۔

کال کرتی نہ سیل فون بیگ میں سلانے کہ لیے رکھا ہے۔۔۔۔

آہ یہ خیال مجھے کیوں نہیں آیا۔۔۔۔

کیونکہ تمہارے پاس عقل نہیں۔۔۔۔

ارے آج تو گونگے بھی بولنے لگے کیا بات ہے ڈاکٹر فاریا نے تعاریف کی کیا ویسے وہ ہیں تو اتنی کھڑوس قسم سے میں اگر ان سے سینیئر ہوتی تو گن گن کہ بدلے لیتی خود اس عمر میں اپنے ہزبینڈ کہ ساتھ پورا اسلام آباد گھومتی رہتی ہیں ہم یہ تھوڑا سا کیفے ٹیریا آئیں تو انہیں مسئلہ اب دیکھنا یہاں آئینگی تو کہیں گی۔۔۔آپ دونوں یہاں پر ایسے بیٹھیں ایسا لگتا ہے آپ ڈاکٹر نہیں کیفے ٹیریا میں جاب ہے اس نے باقعدہ ڈاکٹر فاریا کی نکل اتاری جب پیچھے سے ڈاکٹر فاریا کی آواز آئی۔۔۔۔

تو میں غلط کہتی ہوں۔۔۔۔

ہاں نہیں میم لیزے نے ادھر اُدھر دیکھا م۔۔میرا آف ہو گیا ہے میں چلتی ہوں۔۔۔۔

رکیں اتنی جلدی کیا ہے میں یہ بتانے آئی تھی کہ کل سے آپ دونوں کی نائیٹ ڈیوٹیز اسٹارٹ ہونے والی ہیں۔۔۔۔

میم پریزے نے لب کھولے پھر بند کر دیے۔۔۔۔

پر کچھ نہیں کل سے ہاں وہ لیزے پر ایک گھوری دالتی وہاں سے نکل گئیں۔۔۔۔

یہ یہ انہوں نے ابھی کہ ابھی گھڑا ہے۔۔۔۔

شش چپ کر جاؤ اپنے ساتھ مجھے بھی مرواؤ گی وہ لیزے کی کہنی تھام کر باہر لائی۔۔۔۔

ایمن آج دیر سے فری ہوئی ایک دو کلائینٹ سے ملی سارا دن تھا کا دینے والا تھا اس کہ کندھے درد کر رہے تھے وہ جلدی جلدی گھر جانے کو کورٹ سے نکلی بارش کا امکان بھی تھا سردی بھی بڑھ گئی تھی جنوری چل رہا تھا وہ پارکنگ ایریا میں پہنچی تو بارش شروع ہو چکی تھی اکا دکا گاڑیاں وہاں کھڑی تھیں وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی اور

گاڑی آگے بڑھادی بارش کہ قطرے مسلسل اس کی ونڈ اسکرین پر آنسوں کی طرح پڑ رہے تھے بارش موسلا دھار تھی اس کی گاڑی جھٹکے سے رک گئی سڑک خالی تھی اس وقت اس نے سیل فون نکال کر زینب کو کال کی۔۔۔۔

ہیلو ہاں زینب کہاں ہو۔۔۔۔

گھر پر آپ کہاں ہیں۔۔۔۔

یار گاڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔

اوہ تو میں آؤں۔۔۔۔

نہیں ماموں کہاں ہیں۔۔۔۔

وہ پتہ نہیں میں آتی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں موسم خراب ہے زیادہ میں دیکھتی ہوں ایمن کہ سیل پر رنگ ہوئی تو اس نے زینب کی کال کاٹ لی کال والا زاویار تھا اس کہ ساتھ اس وقت کوئی نہیں تھا نہ ڈرائیور نہ کوئی گارڈ۔۔۔۔

کوئی پریشانی ہے اس نے گاڑی کا گلاس نیچے کیا۔۔۔۔

جی گاڑی خراب ہوئی ہے۔۔۔۔

آئیں میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔

آپ یہاں ہیں اس نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھا پھر سائیڈ مرر پر دیکھا تو زاویار کی گاڑی اس کی گاڑی کہ پیچھے کھڑی تھی بلیک مرسڈیز کھڑی تھی یہ اس کی کبھی کبھی یوز کرنے کی تھی وہ کورٹ پر اڈوپر آتا تھا۔۔۔۔

آپ کہ پیچھے کھڑا ہوں۔۔۔۔

ہاں لیکن میری گاڑی۔۔۔۔

اوکے پہلے اس کو دیکھتے ہیں بارش اب کچھ کم ہوئی تھی لیکن جاری تھی۔۔۔۔

وہ گاڑی سے نکلا تو اس کہ ہاتھ میں چھتری تھی براؤن کلر کی خاصی بڑی تھی اس نے بلیک کلر کی جینز کہ ساتھ بلیک ٹی شرٹ پہن رکھی تھی وہ آج کورٹ نہیں آیا تھا

۔۔۔۔

ایمن بھی نکل کر آگئی گاڑی سے اس نے بانٹ کھولا گاڑی کا۔۔۔۔

سمجھ تو کچھ نہیں آرہا لیکن ایک منٹ۔۔۔۔

ایمن نے اس سے چھتری لے لی وہ خود آدھی بھیگ رہی تھی۔۔۔۔وہ آج کتنا بدلہ ہوا لگ رہا تھا ایک عام سا انسان بال بارش کی وجہ سے ہلکے بھیگے ہوئے تھے اور بکھیرے ہوئے بھی پیروں میں وائیٹ جا گرز پہنے وہ روز کہ زاویار سے مختلف لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

ایمن کو جیسے خیال آیا تو اس نے کہہ دیا آپ نے تو بلیک کلر کی ڈریس پہن رکھی ہے۔۔۔۔

تو اس نے مڑ حیرانی سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

بجلی لگ سکتی ہے۔۔۔۔

واٹ اس کا بے اختیار قہقہا نکلا۔۔۔۔

ایمن اپنی اس بات پہ بے حد شرمندہ ہوئی۔۔۔۔

کس نے کہا یہ آپ کو وہ ابھی بھی مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بچپن سے میں نے سنا ہے۔۔۔۔

اچھا لیکن میں ایسی باتوں کو نہیں مانتا اس نے گاڑی کا بانٹ بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سردی کی شدت سے اس کہ ہونٹ جامنی پڑ گئے تھے ایمن تو ساری کی ساری بھیگ چکی تھی وہ سردی سے لرز رہی تھی۔۔۔۔

آپ کی گاڑی تو ٹھیک ہو گئی ہے۔۔۔۔

ہاں تھینک یو۔۔۔۔

صرف تھینک یو زاویار نے آنکھیں چھوٹی کر کہ اس کو دیکھا تو ایمن نے نا سمجھی سے بھنویں اچکائیں۔۔۔۔

آپ کو کافی پینی پڑے گی میرے ساتھ یہ سامنے کیفے ہے ورنہ آپ کو فلو بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔

اوکے چلیں اب بارش کا سلسلہ رک چکا تھا بس ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ کیفے پہنچے تو کیفے میں ہیٹر چل رہے تھے ایمن نے میرون کلر کی شال اوڑھ لی تھی جو اکثر وہ اپنے ساتھ رکھتی تھی سردی بڑھ جاتی تو وہ اوڑھ لیتی تھی۔۔۔۔۔

اتنے میں ایمن کہ فون پر زینب کی کال آنے لگی اس نے کال پک کر لی۔۔۔۔

کہاں ہیں آپی اس نے چھوتتے ہی یہ پوچھا۔۔۔۔

بس آرہی ہوں۔۔۔۔۔

گاڑی ٹھیک ہو گئی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

کس نے کی۔۔۔۔

گھر آکر بتاتی ہوں تم امی والوں کو بتادو وہ پریشان نہ ہو۔۔۔۔

اوکے کال ڈسکنیٹ کر کہ اس نے میز پر فون رکھ دیا کیفے کہ گرم ماحول نے کچھ سردی کا احساس کم کر دیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار کافی کا کہہ کر آگیا تھا یہ چھوٹا سا کیفے تھا جس میں سات آٹھ ٹیبلز پڑیں تھیں کچھ خالی تھیں تو کچھ پر لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

ایمن کافی حد تک پریشان ہو رہی تھی وہ یوں کبھی کسی کہ ساتھ کافی وغیرہ پینے نہیں آئی تھی۔۔۔۔

بس آنے والی ہے کافی زاویار نے جیسے اس کی پریشانی بھانپ لی تھی۔۔۔۔

یہ کیفے میرا فیورٹ ہے میں ہر ویک اینڈ یہاں آتا ہوں۔۔۔۔

اچھا ایمن کو حیرانی ہوئی وہ سوچ رہی تھی زاویار اس وقت مجبوری میں آیا ہو گا باقی کیفے تھوڑے دور تھے شاید۔۔۔۔

زاویار بھائی آپ۔۔۔۔

ہاں میں تم کہاں تھے اندر نظر نہیں آئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ابھی نیچے آیا ہوں بابا نے بتایا آپ آئے ہیں تو سوچا مل لوں وہ گیارہ سال کا چھوٹا بچہ تھا ایمن نے حیرت سے دیکھا وہ اس بچے سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے اس کا دوست ہو۔۔۔۔

اسکول جاتے ہو۔۔۔

ہاں آپ کو پتہ ہے فرسٹ بوزیشن لی اس دفا کلاس میں۔۔۔۔

اوہ گڈ۔۔۔

کبیر اندر سے کسی کی آواز آئی تو وہ بچہ بھاگتا ہوا اندر چلا گیا۔۔۔۔

ایمن نے زاویار کو دیکھا جو ابھی تک مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

اوپر ان کا گھر ہے نیچے یہ کیفے چلاتے ہیں یوں سمجھیں ان کا فیملی بزنس ہے۔۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔

اتنے میں اندر سے عورت دو کافی کہ مگ کہ ساتھ سینڈوچز بھی لیکر آئی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

واعلیکم سلام۔۔۔۔

وہ عورت سادہ سے لان کہ سوٹ میں ملبوس تھی دوپٹہ سر پر جمائے۔۔۔۔

وہ رکھ کر چلی گئی۔۔۔۔

یہ کبیر کی امی ہے یہ تین لوگ یہاں کیفے سنبھالتے ہیں اپنا کیفے ان کی فیملی چھوٹی سہی پر مکلمل ہے زاویار کی آنکھوں میں کرب تھا یہ بات کہتے ہوئے۔۔۔۔

ہاں اور اس جگہ پر بہت سکون ہے ایمن بے اختیار بول اٹھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی اس جگہ میں ہر ویک اینڈ آتا ہوں اور یہ لوگ زبردستی کھانا بھی کھلا دیتے ہیں آج میں نے ان کو منہ کر دیا۔۔۔۔

ہاں مجھے نہیں لگتا تھا آپ ایسے عام انسانوں کہ ساتھ ایسے گھلتے ملتے ہونگے۔۔۔۔

مجھ سے یہ لوگ بہت خاص ہے میں ایک عام انسان ہوں ان کہ پاس اللہ ہے۔۔۔۔

ایمن کو اس کہ جواب نے لاجواب کر دیا میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔

اللہ تو ہر انسان کہ پاس ہوتا ہے ایمن بے اختیار پوچھ اٹھی۔۔۔۔

لیکن کچھ خاص انسان ہوتے ہیں جو اللہ سے صرف اللہ سے مانگتے ہیں انسان سے مدد نہیں لیتے صرف اللہ سے لیتے ہیں انہیں یقین ہوتا ہے کہ اللہ ان کو دیگا اور اللہ ایسے انسانوں کو دیتا ہے۔۔۔۔

آپ کو یقین نہیں اللہ پر ایمن کہ سوال پر وہ چونکا۔۔۔

یقین ہے پر شاید میں اللہ کا خاص بندہ نہیں۔۔۔۔

ایک دفا مانگ کر دیکھیں وہ دیگا اور وہی دینے والا ہے ایمن کافی کا مگ رکھتے ہوئے اٹھی۔۔۔۔

ہاں مانگوں کو ضرور زاویار کو اپنی آواز کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔۔

اللہ حافظ ایمن اپنا موبائل اور گاڑی کی چابی لیکر وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

لیکن زاویار وہاں بیٹھا رہا۔۔۔۔

بہت گہرے ہیں یوں تو سمندر لیکن اُس کی آنکھوں کی بات اپنی ہے۔۔۔۔

جاری ہے

www.novelsclubb.com

Ishaal baloch قسط نمبر16.

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔۔۔۔

جو برس گئیں تو بہار ہیں۔۔۔۔۔

جو ٹھیر گئیں تو قرار ہیں۔۔۔۔۔

کبھی آ گئیں یونہی بے سبب۔۔۔۔

کبھی چا گئیں یونہی روز و شب۔۔۔۔۔

کبھی شور ہے کبھی چپ سی ہیں۔۔۔۔

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔۔۔۔۔

کسی رات میں کسی یاد کو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دبی ہوئی سی راکھ کو۔۔۔۔

کبھی یوں ہوا کہ بجھا دیا۔۔۔۔۔

کبھی خود سے خود کو جلا دیا۔۔۔۔۔

کبھی بوند بوند گم سی ہیں۔۔۔۔۔

یہ بارشیں بھی تم سی ہیں۔۔۔۔

ایمن جب گھر پہنچی تو مغرب کا وقت ہو گیا تھا وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی آئی بی جان اپنے کمرے میں تھیں اور شہناز بیگم احمر کہ ہاں تھی ایمن نے آکر کپڑے تبدیل کیے اور بال آدھے کیچر میں بند کیے آدھے کھلے چھوڑ دیے جو کندھوں پر جھول رہے تھے وہ نیچے آئی تو شہناز بیگم واپس آ گئیں تھیں اور بی جان کہ ساتھ زینب بھی لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی وہ بھی آکر ان کہ ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

آگئی میری بچی میں تو پریشان ہو گئی تھی گاڑی کیسے ٹھیک ہوئی بی جان نے فکر مندی سے اس سے پوچھا۔۔۔۔

زاویار نے ٹھیک کر کہ دی۔۔۔۔

ہاں ان تینوں نے ایک ساتھ کہا۔۔۔۔

ہاں جس وقت زینب سے میں بات کر رہی تھی اسی وقت وہ بھی پیچھے کھڑا تھا۔۔۔

اچھا ماشاءاللہ بڑا ہی سلجھا ہوا بچہ ہے۔۔۔۔

جی یہ شہناز بیگم تھی جس کو لیزے کہ علاوہ اس گھر میں سے کوئی اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔۔

یہ رایان کہاں ہوتا ہے آج کل بی جان نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔

دبئی میں سنگر جو بن گیا ہے یہ زینب تھی جس کو لیزے ساری انفارمیشن دیا کرتی تھی اور وہ مجبوراً سنتی تھی لیکن اس وقت بی جان نے پوچھا تو اس نے ان کہ گوش گزار کر دی ساری بات۔۔۔۔

یہ جہاں آرا نے بچوں کو داؤ پہ لگا دیا اپنی سیاست کو سنبھالتے سنبھالتے بی جان کو تیش آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھوڑیں بی جان انکی اپنی زندگی ہے ہمیں کیا زینب ہاتھ جھاڑتی اٹھی وہاں سے۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو اس وقت سلمہ کہ کوارٹر میں زکی والوں کہ اسکول کل فنکشن ہے اسی حوالے سے۔۔۔۔

اچھا جاؤ پر جلدی آنا ایمن بس چپ انکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔

امی میں اوپر جا رہی ہوں کھانا لگائیں تو بلا لیجے گا مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جاؤ بیٹا انہوں نے پیار سے اس کو جاتے دیکھا۔۔۔۔۔

احمر کی بھی شادی ہو گئی شہناز اب اپنی بیٹی کہ بارے میں سوچو۔۔۔۔

ہاں بی جان میں نے کہا مسز سلیم کو ایک دو رشتے ہیں ان کی نظر میں پہلے آپ کی پوتی سے تو پوچھ لوں نہ۔۔۔۔

ہاں اس سے پوچھو لیکن جلدی کرو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بی جان میں کل اس سے پوچھ کر بتادوں گی۔۔۔۔

ہاءایوری ون ہمارے ساتھ ہیں ہزاروں دلوں کی ڈڑھکن رایان خان میز بان کی چہچہاتی آواز لیزے نے تھوڑا والیوم تیز کیا کیونکہ لاؤنج کہ باہر زاویار سویمنگ پول کہ پاس بیٹھا اپنا لیپ ٹاپ لیے کوئی ضروری کام کر رہا تھا لاؤنج کا ایک پیچھے کو دروازہ پول کی طرف کھلتا تھا جو اس وقت پورا کا پورا کھولا ہوا تھا۔۔۔۔

تو جی کیسے ہیں رایان خان۔۔۔۔

ٹھیک۔۔۔۔۔

گڈ آپ یہاں آئے تہہ دل سے شکریہ۔۔۔۔

رایان نے سر کہ خم سے شکریہ وصول کیا۔۔۔۔۔

تو سب سے پہلا سوال ہم جو پوچھیں گے کہ آپ یہاں تک پہنچنے کیسے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں تک رایان نے ناسمجھی سے میزبان کو ایسے دیکھا جیسے وہ سمجھ ہی نہیں پایا ہو۔۔۔۔

زاویار لیپ ٹاپ پر جلدی جلدی سے ٹائپنگ کرتار کا جانی پہچانی آواز اس کہ کانوں سے ٹکرائی تو اس نے لاؤنج کی طرف دیکھا جہاں رایان کسی ٹی وی شو میں تھا اور لیزے صوفے پر بیٹھی تجسّس سے دیکھ رہی تھی تین ساڑھے تین سال بعد اس نے اس چہرے کو دیکھا تھا وہ ایک دم اٹھا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا جاتے جاتے آنا کو کافی کا کہہ گیا لیزے نے مایوسی سے زاویار کو جاتا دیکھا پھر ٹی وی کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آئی مین کہ آپ اس فیلڈ میں کیوں آئے۔۔۔۔

میرا شوق اور میری زد تھا۔۔۔۔

جہاں آرا اپنے کمرے سے نکلی تو انکی بھی نظر رایان کی طرف ٹی وی پر پڑی اپنے بھائی کو کہنا کمزور ہو گیا ہے کچھ کھا پی لیا کرے کہہ کر وہ نکل گئیں وہ آخر کو ماں تھی لیزے اداسی سے مسکرائی۔۔۔۔

انٹر سٹنگ آپ کا پیشن ہے یہ۔۔۔۔۔

ہاں میرا ایشن ہے رایان کہ چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔۔۔۔

ایک اور سوال آپ کی مداحوں کی طرف سے ہے ان میں سے ایک میں بھی ہوں شادی کب کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

شادی۔۔۔اس نے جیسے لفظ شادی پر زور دیا میرا نہیں خیال کہ شادی میرے لیے اتنی ضروری ہے سب کچھ شادی نہیں ہوتا اور میرا ابھی ایسا کوئی ارادہ نہیں اس نے ٹانگ پر ٹانگ رکھی اور سکون سے بیٹھ گیا۔۔۔۔

فیملی میں کوئی ایسا انسان جس میں آپ کی جان بستی ہے۔۔۔۔

میرے بہن بھائی اس نے ڈائرکٹ کہا۔۔۔۔

پسندیدہ گیم۔۔۔۔

فٹبال۔۔۔۔

دیکھتے ہیں میزبان نے خوش ہو کر جیسے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

جی اس کو کوفت ہو رہی تھی میزبان کہ بچکانہ سوالوں سے۔۔۔۔

سیاست میں دلچسپی یاں آنے کا ارادہ۔۔۔آپ کو تو زیادہ پتہ ہو گا میزبان نے مزے لیکر اس کو دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ہے۔۔۔۔

اوہ واقع آپ کی والدہ تو سیاست میں ہیں ماشاءاللہ سے۔۔۔۔

اب آپ کہ ابا ہوسٹ تو نہیں تھے آپ نے ہوسٹنگ کیوں کی اس نے الٹا میزبان سے سوال کیا۔۔۔۔

کیوں کہ میرا اپیشن تھا میزبان بھی کوئی جدی پشتی ڈھیٹ تھی۔۔۔۔

اچھا اگلا سوال ان تینوں میں سے آپ کو کسی کہ ساتھ کام کرنے کا موقع ملے تو کس کہ ساتھ آنا چاہیں گے۔۔۔ایک سجل علی۔۔۔۔دوسرا مہوش حیات۔۔۔

تیسرا انمول بلوچ۔۔۔۔

کسی کہ ساتھ نہیں اس نے صاف گوئی سے جواب دیا۔۔۔۔

اوہ میزبان کے لب گول سکڑے۔۔۔۔

زینب سلمہ کہ کواٹر میں آئی تو زکی اور زوبی ٹی وی میں کھوئے ہوئے تھے۔۔۔۔

کیا کر رہے ہو تم لوگ یہ وقت پڑھائی کا ہے۔۔۔۔

آپی پلیز یہ سنگر ہمارا فیورٹ ہے بس اس کا انٹرویو دیکھ کر پڑھنے ہی والے تھے۔۔۔

کس کا زینب نے ٹی وی کی طرف دیکھا اوہ یہ اس نے دل میں سوچا اور ان کہ ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ ہے یہ ہماری ٹیچر کا فیورٹ سنگر ہے زوبی نے زینب کی معلومات میں اضافہ کیا۔۔۔۔

کیا تو اسکول سے یہ سیکھے ہو یہ سب میں کل جاتی ہوں تمہارے اسکول۔۔۔۔

ارے رے آپی یہ تو ان سے پہلے ہمارے فیورٹ ہیں پتہ ہے ان کا فیورٹ کلر وائیٹ ہے اور میرا بھی زکی نے ٹی وی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

اچھا ایک اور سوال آپ کا کوئی خواب میزبان نے رایان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

میں خواب نہیں دیکھتا۔۔۔۔۔

کیوں میزبان نے تجسّس سے رایان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

کیونکہ جو خواب دیکھتے ہیں وہ پیچھے رہ جاتے ہیں اور میں پیچھے رہ نہیں سکتا۔۔۔۔

واہ کیا بات کہی میں پہلے تو آپ کی فین تھی ہی تھی اب پکی والی بن گئی ہوں۔۔۔۔

رایان ہلکا مسکرایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو دیکھتے رہیے اسٹارز وتھ نازلی ملتے ہیں ایک بریک کہ بعد۔۔۔

رایان نے سر کو خم دیا۔۔۔۔

لیزے اٹھ کر زاویار کہ روم میں آگئی اس نے ہلکا ناک کیا۔۔۔۔

یس اندر سے زاویار کی آواز آئی تو وہ اندر آگئی۔۔۔۔

برو مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔

رایان برو یہاں آئے ہوئے ہیں آپ کال کریں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار خاموش رہا۔۔۔۔

برو آپ اسے کال کر کہ بلائیں گھر۔۔۔۔

یہ اس کا بھی گھر ہے جب چاہے آسکتا ہے اور مجھے اس وقت ڈسٹرب نہ کرو لیزے میں بزی ہوں۔۔۔۔

بروہم ایک فیملی ہیں ایک اگر ناراض ہے تو دوسرے کو منانا چاہیے اور آپ شاید بھول رہے ہیں آپ نے اسے کہا تھا کہ چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

لیزے جاؤ ابھی میرا سر نہ کھاؤ۔۔۔۔

میں تو چلی جاؤں گی اپنے دل کو کیا کریں گہ۔۔۔

لیزے زاویار نے اس سے غصہ سے دیکھا۔۔۔۔

لیزے بھی دروازہ بند کرتی وہاں سے نکل آئی وہ آئی تو شو ختم ہو گیا تھا اس نے رایان کا نمبر ڈائل کیا بیل جا رہی تھی دوسری طرف رایان ڈرائیو کر رہا تھا اس نے ائیر پوڈ کو انگلی سے ٹچ کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو کیا حال ہے۔۔۔۔

کہاں ہے آپ۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

مجھے آپ سے ملنا ہے۔۔۔

کیوں خیریت ہے۔۔۔۔

بس میں اداس ہوں۔۔۔۔

اوہ کس کہ ساتھ آؤ گی میں ہوٹل کہ لیے جا رہا تھا۔۔۔۔

گھر آئیں۔۔۔۔

بچوں جیسی زدنہ کرو لیزے۔۔۔۔

بھائی آ رہے ہیں کہ نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا پچھلی اسٹریٹ پر آ جانا پندرہ منٹ کی ڈرائیو پر ہوں میں۔۔۔۔

اوکے لیزے نے اپنا حلیا دیکھا بلیک سمپل سی ٹی شرٹ پر بلو جینز تھی وہ اوپر آئی اور بیڈ پر پڑی جیکٹ اور اپنے ڈریسنگ روم سے وائیٹ سیکرز اٹھا لائی اور جلدی جلدی سے نیچے آئی۔۔۔۔

زاویار اپنے روم کی بالکنی میں تھا زاویار کی بالکنی گلی کہ پچھلے حصہ میں تھی اس سے پچھلی گلی صاف نظر آتی تھی۔۔۔۔

لیزے پچھلی گلی میں کھڑی تھی کسی کہ انتظار میں زاویار وہاں بیٹھا رہا اتنے میں گاڑی آئی تو وہاں سے رایان نکالا بہن بھائی میں جزباتی سین ہوا وہ دونوں ملے پھر لیزے رونے لگی اور رایان اس کو چپ کروانے لگا زاویار نے وہ منظر کن اکھیوں سے دیکھا وہ وہاں چپ بیٹھا رہا یہ سچ تھا اس کو بہن بھائی جان سے پیارے تھے لیکن اس کو زد بہت تھی لیزے گاڑی میں بیٹھی تو رایان بھی اپنی جانب بڑھا لیکن اس نے زاویار کی بالکنی میں دیکھنا نہ بھولا تھا لیکن زاویار انکی جانب پشت کیے کھڑا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان ایک سرد آہ بھرتا گاڑی میں بیٹھا ہاں تو کہاں جانا ہے اس نے لیزے سے پوچھا۔۔۔۔

کہیں بھی بس کچھ ٹائم ٹینشن سے دور رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ہاہاہا تمہیں کیا ٹینشن ہے کھاؤ پیو عیش کرو۔۔۔۔

ہاں یہ کہنا آسان ہے کرنا مشکل میں مس کرتی ہوں ان دنوں کو جب ہم تین بہن بھائی پورے خان ہاؤس کو سر پہ اٹھا لیتے تھا کہاں گئے وہ دن۔۔۔۔

وہ ہمارا ماضی تھا اور بہتر ہے کہ ہم حال میں جیئیں۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

اب چلیں اور بتاؤ گھر میں اور دفتر میں سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

گھر ٹھیک ہے دفتر میں نائیٹ ڈیوٹیز لگیں ہیں اور آپ کو پتہ ہے جو ڈاکٹر فاریا ہے ان کی سازش لگتی ہے یہ مجھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا رایان نے زور سے کہکا لگایا۔۔۔۔

آپ ہنس رہے ہیں آپ سے اچھا ہے میں آنا سے اپنا دکھ شیئر کرتی ہوں اور وہ میرا دل تو ٹھنڈا کرتی ہے کچھ الفابات سے اس کو نواز کر۔۔۔۔

چھوڑ وان سب کو اب جلدی بتاؤ کہاں جانا ہے تمہارا بھائی دو پہر سے بو کھا ہے۔۔۔۔

ہک ہاہزاروں لڑکیوں کا آڈیئل یوں بو کھا ہو گا ان لڑکیوں نے سوچا بھی نہیں ہو گا۔۔۔۔

اچھا اب اپنے فلسفہ نہ جھاڑو اور بتاؤ۔۔۔۔

جو ہماری فیورٹ جگہ ہے وہیں پر۔۔۔۔

او کے لیٹس گو۔۔۔۔

ان دونوں نے ڈنر کیا اس کہ بعد رایان نے اس کو آئیس کریم کھلائی اس کہ بعد وہ اس کو چھوڑ گیا واپس گھر۔۔۔۔

ایمن کھانا کھانے کہ بعد اپنے روم میں آگئی تھی رات کہ دس بج رہے تھے اس نے آتے ساتھ ہی فائلز نکالی اور اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی پہلے دو کیسز دیکھ اس نے

فائلز رکھ لیں اور کھڑکی کی طرف آ کر اس نے کھڑکی کھول دی تھی بارش پھر سے شروع ہو چکی تھی ٹھنڈی ہوا ایمن کو اپنے دل کی اترتی محسوس ہو رہی تھی آہ انسان کتنے عجیب اور مختلف ہوتے ہیں جیسا ہم نے سوچ رکھا ہوتا ہے اس کہ بر عکس نکلتے ہیں وہ ابھی زاویار کہ بارے میں سوچ رہی تھی بجلی دور کہیں چمکی اور اس کو اپنی کہی بات اچانک سے یاد آئی تو وہ ہنس دی میں بھی نہ وہ ہنستی ہوئی بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی اسکا کوئی مونڈ نہیں تھا کام کرنے کا آج اس کا مونڈ ہی خوشگوار. تھا۔۔۔۔

مایا یونیورسٹی سے نکل کر سیدھا مارکیٹ آ گئی اس کو ضرورت کی کچھ چیزیں لینی تھی اور زوہا بھی وہاں نہیں تھی وہ اپنی فیملی کہ کسی فنکشن میں گئی تھی اس نے سوچا وہ گھوم پھر بھی لے گی اور کچھ چیزیں بھی لے لے گی مارٹ اس کہ یونیورسٹی کہ قریب تھی لیکن آج اس کا مونڈ خوب گھومنے کا تھا سلور کلر کی شرٹ پر بلو جینز اور جینز کی جیکٹ ہی پہن رکھی تھی ویسے اس کا وزن کم تھا اس. پر موٹاپا کم ہی چڑھتا تھا اس نے ادھر اُدھر دیکھا اس کو روڈ کراس کرنا تھا ریڈ لائیٹس آن ہوئیں تو وہ چل

www.novelsclubb.com

دی کیونکہ وہ پیدل چل رہی تھی وہ گزر کر ایک شاپ میں آئی اپنا مخصوس سمان لیا اور نکل کر باہر آئی۔۔۔۔

اور شاپ سے باہر نکلی اس کو لگا کہ اس کا کوئی تعاقب کر رہا ہے کچھ دیر وہاں رک کر وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

ہاسٹل جب واپس آئی تو اس کو سرمد خان کی کال آئی جو وہ اٹینڈ کرتی بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

ہیلو ڈیڈ کیسے ہیں۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں میری جان تم بس آ جاؤ۔۔۔۔

ہاہاہا بھیجا آپ نے تھا آؤں گی اپنی مرضی سے۔۔۔۔

ناراض ہو۔۔۔۔

آپ سے کون ناراض ہو سکتا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کی نہ بات آجاؤ ایک دو پرو پوزل ہیں تمہارے میں اس فکر سے آزاد ہونا چاہتا ہوں اب۔۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔مایا نے غصہ ضبط کیا اور ہلکے لہجہ میں بولی آپ شاید بھول رہے ہیں میرا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔۔

اور اس انسان کا کوئی آتہ پتہ نہیں۔۔۔۔

میں ڈھونڈھوں گی اس کو اگر مجھے لگا وہ میرے قابل ہے تو میں اس کہ ساتھ زندگی گزاروں گی لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو جو آپ کہیں گے۔۔۔۔

بیٹا میں نے پتہ کروایا ہے اور میں نہیں مانتا ایسے نکاح کو۔۔۔۔

ڈیڈ نکاح نکاح ہوتا آپ کہ ماننے نہ ماننے سے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔

مایا میں تم سے کہہ رہا ہوں کہ ایسا کچھ نہیں وہ انسان ہے بھی یاں نہیں نکاح یہ کیسا نکاح ہے۔۔۔۔

ڈیڈ شاید آپ نکاح کی اہمیت نہیں جانتے لیکن میں جانتی ہوں اور یہ میری زندگی ہے بس میں نے نہیں کرنی شادی کسی سے بھی نہیں۔۔۔۔۔

ایزیو وش پھر میرا ابھی مراہوا موں دیکھنا تم۔۔۔۔

ڈیڈ وہ بے بسی سے رو دینے کو تھی دوسری جانب سے کال کاٹ لی گئی تھی آنسوں اس کی آنکھوں سے گرے اس نے فوراسے آنکھیں صاف کر لیں۔۔۔۔

اسلام آباد روشنیوں میں نہایا ہوا تھا صاف ستھرا ماحول اور بارش کہ بعد دھلے دھلائے روڈ ہرے پہاڑ اور بھی خوبصورت لگ رہے تھے سورج آج جم کہ نکلا تھا تھوڑی سی سردی کم تھی آج زینب ہاسپٹل میں داخل ہوئی ایک دو مریضوں کا اس نے چیک اپ کیا پھر وہ اسی بزرگ کہ پاس آئی اسلام علیکم انکل کیسی تبیت ہے۔۔۔۔

وہ محض اس کو دیکھ رہا تھا بولا کچھ نہیں۔۔۔۔

سسٹر اس نے نرس کو پکارا۔۔۔۔

جی میم۔۔۔۔

انکی بیٹی ہے کوئی۔۔۔۔

جی ہے لیکن وہ نمبر نہیں دے رہے اس کا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

انکل اس نے دوبارہ اس بزرگ کو پکارا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔

آپ پلیز اپنی بیٹی کا نمبر دیں ہمیں ان کو کال کرنی ہے بس آپ کی اطلاع دیں کہ آپ ٹھیک ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔۔۔

مگر کیوں انکل۔۔۔۔

میں اس کو کس موں سے کال کروں جس بیٹوں کہ لیے اس کو چھوڑا تھا وہ تو باپ مانتے ہی نہیں۔۔۔۔

بیٹیوں کہ دل بہت بڑے ہوتے ہیں انکل ایک دفا مجھے کال تو کرنے دیں۔۔۔۔

اس بزرگ نے اپنا چھوٹا سا نوکیا کا فون اس کی طرف بڑھایا تو زینب نے تھام لیا۔۔۔۔

۔۔۔۔H کس نام سے سیو ہے نمبر مہروز

اوکے اس نے کال ملائی دوسری جانب پہلی ہی بیل پر کال اٹھالی گئی ہیلو بابا اس لڑکی کی بھیگی سی آواز آنے لگی۔۔۔۔

میں قائدِ اعظم ہاسپٹل سے بات کر رہی ہوں۔۔۔یا اللہ خیر میرے بابا کہاں ہیں اس لڑکی نے زینب کی بات بیچ میں کاٹی۔۔۔۔

وہ یہیں ہیں بلکل ٹھیک ہیں بس آپ کو اطلاع کرنی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ابھی آرہی ہوں کچھ ہی دیر میں۔۔۔۔

اوکے اس نے کال کاٹ لی اسپیکر آن تھا فون کا اس آدمی نے ساری گفتگو سنی۔۔۔۔

یہ ہوتی ہیں بیٹیاں ایک کال کی بس دیر ہوتی ہیں زینب فون دیتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

آج گھر جلدی جانا تھا کیونکہ اس کو نائیٹ ڈیوٹی بھی کرنی تھی وہ واچ پر ٹائم دیکھتی رہی یہاں تک کہ ڈیڑھ گھنٹہ گزرا وہ ریسپشن پر کھڑی کچھ فائلز دیکھ رہی تھی جب اس کی نظر ایک لڑکی پر پڑی۔۔۔۔

بصیرت صحاب کس وارڈ میں ہیں میں ان کی بیٹی ہوں وہ وارڈ نمبر 2 اور بیڈ نمبر 587 میں ہیں ریسپشن گرل کہ بجائے زینب بولی تو لڑکی نے مڑ کر اس کو دیکھا آپ وہیں ہیں نہ جنہوں نے کال پر بات کی تھی وہ لڑکی زینب کو پہچان گئی تھی مجھے بابا سے ملنا ہے۔۔۔ہاں چلیں میں آپ کو لے چلتی ہوں۔۔۔۔

وہ اس لڑکی کو لیکر اس آدمی کی طرف آئی وہ راستہ میں ساری ڈیٹیل اس کو سناتی آئی تھی وہ لڑکی پڑھی لکھی معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔۔

باپ بیٹی ملے وہ لڑکی مسلسل اپنے باپ سے کہہ رہی تھی کہ مجھے معاف کر دیں زینب نے ہلکی مسکراہٹ کہ ساتھ ان دونوں کو دیکھا اور باہر نکل آئی اب گھر جانا تھا یہ بیٹیاں ہوتی ہی ایسی ہیں اپنے باپ بھائیوں کی دی ہوئی ہر تکلیف دہ بات ایک میٹھے بول پر قربان کرنے والیاں وہ وہاں سے نکل آئی گراؤنڈ فلور پر جس کی ماربل بلیک سکیور بنے تھے جن کہ اندر وائیٹ ماربل لگی تھی وہ ایسے ہی ایک سکیور کہ بیچ میں کھڑی تھی وہاں کھڑے اس نے لیزے کو کال کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو کہاں ہو آج نہیں آئی۔۔۔۔

میں گھر میں ہوں ابھی اٹھی ہوں۔۔۔۔

ابھی زینب نے کلائی سیدھی کرتے ہوئے ٹائیم دیکھا دوپہر کا ایک بج رہا تھا۔۔۔۔

ہاں کیوں بھئی رات کو نائیٹ ڈیوٹی ہے اس وقت کیوں آتی۔۔۔۔

میں تو آئی تھی۔۔۔۔

معاف کرنا بہن میں تمہاری طرح مشین نہیں جو دن رات چلوں انسان

ہوں۔۔۔۔

زینب اس کی بات پر مسکرا دی۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے قیامت نزدیک ہے۔۔۔کیوں؟؟؟؟

کیونکہ آج زینب مادام ہنس رہی ہے۔۔۔۔

بکو نہیں اچھا ٹھیک ہے میں گھر کہ لیے نکلتی ہوں۔۔۔۔

اوکے مشین صحابہ۔۔۔۔

اوکے وہ کال بند کرتی باہر نکل آئی

www.novelsclubb.com

ساڑھے تین سال گزر گئے تھے لیکن زینب کو لگتا جیسے کل کی ہی بات ہو وہ اس اتج میں ڈپریشن کا شکار ہو گئی تھی جتنی توجہ ہٹاتی اتنا ہی وہ یاد آتا اس نے گاڑی قبرستان کی جانب موڑ دی بی جان اور شہناز بیگم اس کو کئی دفا منہ کر چکی تھیں کہ اکیلے نہ جایا کرو لیکن وہ جب بھی غم زدہ ہوتی وہاں آجاتی تھی اس وقت وہ دو قبروں کہ سامنے کھڑی تھی ایک پر مرحوم صدیق خان لکھا تھا تو دوسرے پر مرحوم محمد احمد۔۔۔۔

وہ پھول ڈال کر فارغ ہوئی مرحوم اس نے زیر لب پڑھا ایک لمحہ میں انسان مرحوم ہو جاتا ہے پھر ساری زندگی ان ناموں کو مرحوم کا لقب دیا جاتا ہے زینب کی آنکھ سے آنسوں پھسل کر گرا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ دونوں بہ وفا نکلے میں نے آپ دونوں کی خوائش کہ مطابق میڈیکل میں ایڈمیشن لیا کہ ایک دن میں ڈاکٹر بنوں گی تو آپ دونوں ہونگے میرے پاس لیکن آج جب میں ڈاکٹر بن گئی ہوں تو آپ دونوں میں سے کوئی نہیں جو مجھے حوصلہ دے یاں میرے لیے خوش ہو آپ دونوں نے مجھے تنہا کر دیا میں بہت دکھی ہوں

میں کہاں جاؤں امی کہ ساتھ آپ لوگوں کی باتیں نہیں کرتی بی جان بی جان تو خود اپنے آپ کو مشکل سے سنبھالے ہوئے ہوئے یاں آپی ان کو کوئی بھی ایسی بات نہیں کہہ سکتی کیوں کہ ان کو انزائیٹی ہوتی ہے ان باتوں سے اس لیے یہاں آجاتی ہوں آپ دونوں کہ پاس۔۔۔۔

وہ اٹھ کھڑی ہوئی دونوں قبروں پر الوداعی نظر ڈال کر وہ قبرستان سے باہر نکل آئی صاف شفاف چہرے پر سفید ڈوپٹہ سلیقے سے لیے وہ باہر آئی اس کی گاڑی کہ ساتھ دوسری گاڑی بھی کھڑی تھی وہ لڑکا اس کی گاڑی کا معائنہ کر رہا تھا۔۔۔۔

ایکسکیوزمی کون ہیں آپ اور یہ میری گاڑی اس نے اپنی گاڑی پر پڑا دینٹ دیکھا۔۔۔۔

رایان نے مڑ کر اس کو دیکھا روئی ہوئی کانچ سی آنکھیں یہ آپ کی گاڑی تھی۔۔۔۔

ہاں جس کا ٹھیکہ آپ نے لے رکھا ہے جہاں کھڑی ملی وہاں ٹکر مارنی ہے زینب نے بس ایک گھوری اس کی طرف دالی اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔آج کچھ نہیں کہیں گی رایان نے مسکراہٹ دبائے اس سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں زینب سنجیدگی سے کہتی گاڑی کا دروازہ کھول رہی تھی۔۔۔۔

اگر کہیں تو آپ کا نقصان ہوا ہے اس کا ازالہ۔۔۔۔

زینب نے اس کی بات کاٹی نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھ گئی اور گاڑی یہ جا وہ جا رایان نے قبرستان کی طرف قدم بڑھا دیے اس کا آج یہاں لاسٹ دن تھا رات کو اس کی فلائیٹ تھی اس لیے وہ آج اپنے باپ کی قبر پر آیا تھا اس کو اپنے باپ سے بہت پیار تھا۔۔۔۔

ایمن کورٹ روم سے نکلی آج کی سماعت اس کی بڑی ٹف تھی سردی بھی آج کچھ کم تھی اس نے پاس سے گزرتے جافر سے کافی کا کہا جو ان کی چائے کافی ان تک پہنچاتا

تھا اس کی نظر زاویار پر پڑی جو اپنی گاڑی سے اتر رہا تھا آگے پیچھے گارڈز کی گاڑیاں اور اس کی گاڑی بیچ میں تھی کوٹ کا بٹن بند کرتا آگے کی طرف ہی آ رہا تھا کتنا مختلف تھا یہ زاویار کل والے زاویار سے وہ پاس پڑی بینچ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ہیلو وہ اس تک پہنچا تو اس سے دعا سلام کرنا لازمی سمجھا ورنہ ایمن کسی سے خود سے بات نہیں کرتی تھی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ بتائیں کل والا عام ساز زویار آج غائب۔۔۔۔

ہاہاہا ایسا ہی سمجھیں۔۔۔۔

نہیں میں ایسا نہیں سمجھتی کیوں کہ ہر انسان کی زندگی کہ دو رخ ہوتے ہیں میں سمجھتی ہوں کہ وہ آپ کی زندگی کا دوسرا رخ ہے۔۔۔۔

بلکل ایسا ہی ہے اور آپ بتائیں بی جان کیسی ہیں ان سے کہیے گا میں ملنے آؤں گا۔۔۔۔

وہ بلکل ٹھیک ہے اوکے موسٹ ویلکم ایمن نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

زاویار نے کلائی میں بندھی گھڑی پر وقت دیکھا اوہ مجھے جانا ہے کچھ ضروری کام تھا۔۔۔۔

اوہ یس ایمن نے زاویار کو راستہ دیا۔۔۔۔

کیا بات ہے دوست یہ تم آج کل زاویار کہ ساتھ کچھ زیادہ ہی نہیں۔۔۔

زری ایمن نے زری کو ایک گھوری سے نوازہ۔۔۔۔

ویسے بندہ برا نہیں۔۔۔۔

مینے تم سے پوچھا جاؤ اپنا کام کرو شمشیر صحاب تمہیں ڈھونڈ رہے ہیں ایمن نے اس کہ کلائینٹ کا نام لیا جس کا کیس اس سے نمٹ نہیں رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ اللہ یہ کہاں سے آگیا ہے۔۔۔۔

اچھا ایمن مجھے ضروری کام ہے میری ساس کی تبیت تھوڑی خراب ہے میں چلتی ہوں۔۔۔

اوکے ٹیکئر کہیں باہر نہ مل جائیں شمشیر صحاب۔۔۔۔

میں کوئی ڈرتی ورتی ہوں ان سے۔۔۔۔

وہ چلی گئی تو ایمن نے سکھ کا سانس لیا جافر اس کی کافی لے آیا تھا وہ کافی پکڑتی آفیس میں آ بیٹھی۔۔۔۔

وہ اپنے کام میں مصروف تھی جب اس کو بی جان کی کال آئی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

وعلیکم اسلام بیٹا گھر آسکتی ہو۔۔۔۔

کیوں بی جان۔۔۔۔

مجھے ہاسپٹل لے چلو۔۔۔۔

اللہ خیر خیریت تو ہے بی جان۔۔۔۔

ہاں ہاں اللہ تعالیٰ کا کرم ہے احمر کہ ہاں بیٹی ہوئی ہے نہ اس کو دیکھنے جانا ہے۔۔۔۔

اچھا ماشاءاللہ میں ابھی آتی ہوں بی جان زینب کہاں ہے۔۔۔۔

اس اللہ میاں کی گائے کو کچھ نہیں پتہ سور ہی ہے زینب کی سنجیدگی کی وجہ سے بی جان اس کو اب اللہ میاں کی گائے کا خطاب دے رہیں ورنہ اگر زینب پچھلے سالوں کی طرح ہوتی تو بی جان بہت سے القابات سے اس کو نوازتی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے میں آرہی ہوں آپ تیار ہو جائیں۔۔۔۔

اس نے چھوٹتے ہی احمر کو کال ملائی کیا ماموں بتایا ہی نہیں کب آئی ننھی پری۔۔۔۔

ہاں بس بتانے ولا تھا ابھی۔۔۔۔

میں آرہی ہوں۔۔۔۔

ایمن گھر آئی جینج کر کہ وہ بی جان کہ ساتھ ہاسپٹل آگئی۔۔۔۔

احمر کی ننھی سی وہ پیاری پری بہت ہی خوبصورت تھی احمر اور انزلہ نے اس کا نام عنایہ رکھا تھا ایمن نے بہت ہی ان کی ہیلپ کی تھی گھر سے کھانا لیکر آنا یاں احمر گھر جاتا تو وہ انزلہ کہ ساتھ ہوتی تین دن ان کو ہاسپٹل میں لگے ان تین دنوں میں ایمن کا چہرا اتر گیا تھا انکھوں کے گرد ہلقے پڑ گئے تھے لیکن اس کو پرواہ نہیں تھی وہ ایسی ہی تھی سب کا خیال کرنے والی سب کی فکر کرنے والی زینب اپنی نائیٹ ڈیوٹیز کی وجہ سے نہیں آپائی تھی وہ الگ ہاسپٹل میں تھی جبکہ انزلہ کی سیز رالگ ہاسپٹل میں ہوئی تھی لیکن آج انزلہ دسچارج ہونے والی تھی اس لیے زینب گھر جا کر سونے کہ بجائے عنایہ کہ ویلکم میں لگی ہوئی تھی ایمن اور زینب نے گھر کو ڈیکیور کیا تھا لاؤنج میں ایک ویلکم ٹو ہوم لکھا ہوا تھا اور اس کہ نیچے عنایہ

گاڑی کا ہارن لگا تو ایمن بکے وہاں ٹیبل سے اٹھاتی باہر آئی عنایہ کو احمر نے اٹھار کھا تھا شہناز بیگم انزلہ کو لیکر آرہی تھی ایمن نے آگے بڑھ کر عنایہ احمر سے لی اور بکے احمر

کو دیا انزلہ کو روم میں بیٹھا کر وہ سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے تھے ہنسی مذاق کا سلسلہ جاری تھا پھر ایمن بولی میں آپ سب لوگوں سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ہاں بولو سب سے پہلے احمر اس کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔

مینے سوچا ہے کہ محمد احمد کے کیس کی ہم انکوائری کریں اصل مجرموں کو سزا ملنی چاہیے آپ لوگ سمجھ رہے ہیں نہ میری بات۔۔۔۔

لاؤنج میں ایک دم سناٹا چھا گیا۔۔۔۔

ہر گز نہیں چھوڑ دو اس کا فیصلہ میرا رب کریگا تم نہ پڑو ان سب میں شہناز بیگم نے حتمی لہجہ میں کہا۔۔۔۔

مگر امی کیوں زینب نے ماں کو حیرت سے دیکھا وہ بہت خوش تھی ایمن کی بات سن کر۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے جو کرنا تھا ایمن کر لیا اب میں تمہاری شادی کروانا چاہتی ہوں زینب کو جواب نہیں دیا۔۔۔۔

واٹ شادی امی مینے آپ کو کہا تھا مجھے ابھی نہیں کرنی شادی۔۔۔۔۔

احمر سمجاؤ اپنی سر پھری بھانجی کو اس کی عمر کی لڑکیاں اپنا گھر بسا چکی ہیں اب بس میں نے کر لیا ہے فیصلہ کچھ نہیں ہو گا آگے

۔۔۔۔۔

امی مجھے ابھی ایک کورس کرنا ہے جس میں مجھے ایک سال لگنا ہے۔۔۔۔۔

ابھی صرف رشتہ ہو گا طے یاں منگنی ایک دو جگہ سے پرپوزل آئے ہیں۔۔۔۔

امی پلیز یار ایسا تو نہ کریں۔۔۔۔

مینے کہہ دیا سو کہہ دیا میں انزلہ کہ پاس تھوڑی دیر رکوں گی تم لوگ گھر جاؤ اور سلمہ سے کہہ کر انزلہ کہ لیے پرہیزی کھانا بنواؤ۔۔۔۔

اوکے زینب اور ایمن دونوں اٹھ کر اپنے گھر کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔۔

امی کو کون سمجھائے مجھے ابھی نہیں کرنی شادی یار میری بھی کوئی لائیف ہے وہ دونوں بیچ کا دروازہ کراس کر ہی تھیں تو ایمن نے زینب سے کہا۔۔۔۔

ہاں پر امی بھی آج کل پریشان رہتی ہیں لیکن کیا شادی ضروری ہوتی ہے انسان اپنی زندگی جیئے کیوں انسان کسی اور کہ لیے جیئے۔۔۔۔

افف اس وقت نہ زینب میرا دماغ گھوم رہا ہے ایسا کرو تم سلمہ سے کہو وہ دے آئے کھانا وہاں میں کچھ کام سے باہر جا رہی ہوں۔۔۔۔

اس وقت زینب نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

ہاں کیوں ابھی مغرب نہیں ہوئی مغرب تک آجاؤں گی اوکے ٹیک کیئر مجھے بھی جانا ہے نائیٹ ڈیوٹی ہے آج بھی۔۔۔۔

او کے ایمن گاڑی لیکر مختلف سڑکوں پر نکل پڑی ٹینشن میں وہ یہی کرتی تھی پھر اس نے گاڑی راول جھیل کی طرف موڑ دی۔۔۔۔

مغرب ہونے میں باقی تھوڑا سا وقت تھا وہ آکر جھیل کہ کنارے کھڑی ہو گئی اتنی ٹھنڈ میں کوئی سر پھرا ہی جھیل کہ کنارے آتا وہ بھی ایک سر پھری سی لڑکی تھی۔۔۔۔

آنسوں ایک دم آنکھوں سے نکل پڑے جیسے آنسوں نے تو راستہ ہی دیکھ لیا تھا۔۔۔۔

لڑکیوں کی زندگی ہی بس یہ ہوتی ہے شادی کرو گھر بار سنبھالو میں نہیں ہوں اس ٹائیپ کی یار امی کو کون سمجائیں وہ سورج الوداعی کرنیں جھیل پر ڈالتا وہاں سے جانے کو تھا تب اس کو بھی دیر کا احساس ہوا تو وہ واپسی کہ لیے مڑی وہیں ٹھٹک کہ رکی۔۔۔۔

خود کشی کا ارادہ تھا وہ مسکراہٹ دبائے جھیل کہ قریب آیا۔۔۔۔

بغیر کھوئے کچھ نہیں ملتا۔۔۔۔۔

جنت بھی جان مانگتی ہے۔۔۔۔۔

جون ایلیاء۔۔۔۔۔

Ishaal baloch

قسط نمبر 17

www.novelsclubb.com

مجھے آواز دے لینا

کبھی جب آنکھ چھلکے تو

بھی جب دل نہ سنبھلے تو

مجھے آواز دے لیتا

کبھی جب دور ہو کوئی

بہت مجبور ہو کوئی

کوئی آواز نہ دے تو

مجھے آواز دے لینا

www.novelsclubb.com

کوئی آنسو نہ پونچھے تو

کوئی ہسنے سے روکے تو

کوئی تمکو ستائے تو

مجھے آواز دے لینا

خودکشی کا ارادہ تھا وہ مسکراہٹ دبائے جھیل کہ قریب آیا وہی اس دن جیسا حلیا

وائیٹ ٹی شرٹ پر بلو پینٹ اور جیکٹ پیروں میں وائیٹ جا گرز۔۔۔۔

آپ یہاں ایمن نے الٹا اس سے سوال کیا۔۔۔۔

ہاں آپ کی گاڑی دیکھی تو بس آگیا۔۔۔۔

اچھا میں بس جانے والی تھی۔۔۔۔

زاویار نے اس کی روئی ہوئی آنکھوں کو دیکھا تو ایمن فورا پلٹی واپسی کہ لیے۔۔۔۔

ایمن رکیں وہ اس کہ مقابل آکر کھڑا ہو گیا ایسے کہ سورج کی جو ہلکی کرنیں ایمن

کہ موں کو چھو رہی تھیں ان کا راستہ بند ہو گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پریشان ہیں اس نے ایمن کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کہنا تو وہ بہت کچھ چاہتی تھی لیکن اس وقت سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔ نہیں۔۔۔

ہمم آپ کی آنکھیں تو کچھ اور ہی کھانی سنا رہی ہیں۔۔۔۔

آنکھوں پر نہ جائیں یہ بہت دھوکے باز ہوتی ہیں ایمن نے مسکراتے ہوے کہا۔۔۔۔

نہیں آنکھوں میں جو سچائی ہوتی ہے وہ دنیا میں شاید کہیں ہوتی ہو اگر آنکھیں پڑھنے والا عقل مند ہو وہ اپنی بات کی آخر میں ہنسا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن بھی مسکرا دی۔۔۔۔۔

زاویار پلٹا اور اس کہ ساتھ میں چلنے لگا یہاں تک وہ گاڑیوں تک پہنچ گئے ایمن اس کو اللہ حافظ کر کہ اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی زاویار وہاں ہی کھڑا رہا جب تک ایمن کی گاڑی وہاں سے نکلی وہ پھر اپنی گاڑی میں آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

زینب اپنے پیشنٹس کو دیکھ کر کینٹین میں آگئی اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا اس نے موبائل بیگ سے نکالا اور لیزے کو کال کی اچانک ہاسپٹل میں شور سا مچ گیا وہ جو چائے پینے کہ ارادے سے کینٹین آئی تھی وہ ترک کر کہ اپنا بیگ لیتی کینٹین سے باہر آئی ہاسپٹل میں بہت شور سا تھا اس کا دل زور زور چل رہا تھا بظاہر وہ اپنے تاثرات نارمل کیے ریسپشن پر آئی کیا ہوا ہے وہاں ڈاکٹر شہریار کھڑا تھا۔۔۔

مسافر کوچ کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے ڈرائیور صحاب نشے میں تھے خود تو بچ گیا لیکن ان لوگوں کی زندگیاں داؤ پر لگا دیں۔۔۔

اوہ میرے اللہ ڈرائیور گرفتار ہو گیا۔۔۔۔

ابھی کچھ پتہ نہیں چلا میرا خیال ہے مریضوں کو دیکھنا چاہیے۔۔۔

جی جی زینب نے کچھ عورتوں کو دیکھا جن کو بینڈیج وغیرہ چاہیے تھی انہیں ہاسپٹل کا دوسرا عملہ دیکھ رہا تھا کچھ مریضوں کی سرجیریز ہونی تھیں زینب کو جن کا ٹاسک دیا

www.novelsclubb.com

گیا تھا وہ پوری کر کہ اپنے روم میں آئی معاملہ کافی حد تک سنبھل گیا تھا وہ کافی حد تک تھک گئی تھی اس نے اپنی چائے ڈاکٹر مہوش کو کہی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹرز کی زندگی بھی کیسی عجیب ہوتی ہے نہ دن کو آرام نہ رات کو چین لیکن جب وہ اپنے مریضوں کو آرام کرتا دیکھتے ہیں تو ان کو خود بخود آرام آجاتا ہے اس نے ٹائم دیکھا تو رات کہ دھائی بج رہے تھے اچانک اس کو لیزے کا خیال آیا اس نے اس ساری ایمر جنسی میں اس کو نہیں دیکھا تھا لیزے کہاں گئی وہ مشکل میں بھاگنے والی تو نہیں یا اللہ خیر زینب وہاں سے اٹھی اس کا رخ لیزے کی کلینک کا تھا کیوں کہ آخری بار اس نے لیزے کو وہیں دیکھا تھا وہ پریشانی کہ عالم میں جلدی سے وہاں سے نکل آئی تو تین روم چھوڑ کر لیزے کی کلینک تھی وہ آئی تو لیزے کا کلینک سنسان تھا واپس مڑی کہ لیکن وہ تھوڑا ٹھٹکی اس کی نظر بی جان کی دی ہوئی شال پر پڑی جو بی جان نے لیزے کو گفٹ کی تھی اسٹریچر سے لٹک رہی تھی جس اسٹریچر پر لیزے

www.novelsclubb.com

مریضوں کو چیک کرتی تھی اوہ میرے اللہ وہ فوراً اس کی طرف لپکی اور شال اس کہ چہرے سے ہٹائی۔۔۔۔

لیزے تم یہاں گدھوں کی طرح پڑی ہو میں نے آج تک تمہاری جیسی نالائق ڈاکٹر نہیں دیکھی۔۔۔۔

لیزے نے نیند بھری آنکھوں سے اس کو گھورا جیسے اس کی نیند ابھی پوری نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

اٹھو ہاسپٹل میں ہو تمہارے ماموں کا محل نہیں جو یوں سو رہی ہو۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے کونسی قیامت آگئی ہے جو تم یوں میرے آنون ماموں کو بیچ میں لے آئی۔۔۔۔

پوچھو کیا قیامت نہیں آئی باہر ایمرجنسی ہو گئی تھی ڈاکٹرز کم تھے اور تم یہاں۔۔۔۔

اوہ مائی گاڈ پھر۔۔۔۔۔

پھر کیا بھلا ہو ڈاکٹر شہریار اور مہوش کا دونوں نے بہت اچھے طریقے سے سب ہینڈل کیا۔۔۔۔

اور تم بیٹھی مکھیاں مار رہی تھی کبھی خود کو کوئی کریڈٹ نا دینا مجھے پتہ ہے ان دونوں کا بھی اور تمہارا بھی۔۔۔۔

اوہ یار میری چائے مہوش لائی ہو گی زینب اٹھ کر وہاں سے چلی گئی لیزے بھی اٹھ کھڑی ہوئی اس کا رخ بھی زینب کی طرف تھا وہ جب اس کہ روم میں قریب پہنچی اور وہاں کھڑی بنیتا سے پوچھا جو نرس تھی زینب یہاں ہے۔۔۔۔

نہیں وہ سب تو کینٹین میں ہیں اچھا ٹھیک ہے وہ کینٹین کی طرف بڑھ گئی کینٹین میں جب وہ داخل ہوئی تو ڈاکٹر شہریار کو دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔

مہوش مجھے چائے دینا پلیز وہ آ کر زینب کی ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

ہاں مہوش بیچاری کو دیکھ نہیں رہی سو مریضوں کی مرحم پٹی کر کہ آئیں ہیں بیچاریں۔۔۔۔

مہوش اپنے کزن اور میرے دل پہ جو وزن ہے اس کو کہو چپ رہے ورنہ میں پورانے خاطے کھولنے میں ماہر ہوں اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔۔

ڈاکٹر زینب یہ ہمارے دل پر بھی مونگ ڈلنے سے کم نہیں یہ بتادیں ان کو۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ہاسپٹل ہے یہ کوئی تم لوگوں کا گھر نہیں زینب اکتا گئی ان کی باتوں سے۔۔۔۔۔

اور بائے داوے مہوش تمہارے کزن کی تو نائیٹ ڈیوٹی نہیں تھی پھر یہ یہاں کیا کر رہا ہے۔۔۔۔

آپ کی اطلاع کہ لیے عرض ہے کہ ہمیں اس لیے نائیٹ ڈیوٹی دی گئی ہے کہ آپ جیسی لائق ڈاکٹر کی نگرانی کریں۔۔۔۔

واٹ مطلب تم ڈاکٹر فاریا کو میری رپورٹ دو گے۔۔۔۔

جی ہاں آپ کہ لیے عرض کیا

ہے مرچوں کی دکان ہیں آپ۔۔۔

مرچوں کی دکان ہیں آپ۔۔۔۔

لیکن ایٹم بم سے کم ہم بھی نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مسکراتے ہوئے اس نے ایسے دیکھا جیسے کہ اب داد دی جاے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر شہریار یہ اپنی چیپ شاعری اپنے پاس رکھیں ورنہ میں آپ کی اور آپ کی اس چیپ شاعری کی ایسی کی تیسی کر دوں گی۔۔۔۔

وہ تو آپ ویسے ہی کر چکی ہیں وہ ڈھٹائی سے مسکرایا۔۔۔۔

سو ڈھیٹ مریں ہونگے تب آپ پیدا ہوے ہونگے لیزے مہوش سے چائے کا کپ لیتی تن فن کرتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

کیا کر دیا آپ نے زینب کو فت کا شکار ہوئی۔۔۔۔

کچھ نہیں ابھی آجائیں گی واپس۔۔۔۔

افف زینب بھی اٹھ کر باہر چلی آئی لیکن باہر آتے ساتھ ہی اس نے جو منظر دیکھا وہ حیران رہ گئی لیزے سب مریضوں کو دیکھ کر پھر ہاتھوں پر گنتی۔۔۔۔

سات سات مریضوں کی ٹریٹمنٹ تم نے کی باقی کہ دو اس منحوس اور دو مہوش نے کی ہیں اور باقی کہ دوسرے اسٹاف نے ایسے کونسے تیر مار لیے تھے اس نے جو مجھے سنا رہا تھا۔۔۔۔

تم کیسے جانتی ہو یہ سب۔۔۔۔

تمہارے مریضوں کا اسٹائل ہی اپنا ہوتا ہے وہ ہنس کر بولی تو زینب بھی مسکرا دی۔۔۔۔

کینیڈا میں گھڑی چھ بجا رہی تھی مایا کو آج زوہا کہ پاس جانا تھا کیوں کہ اس کی بہن کی انگیجمنٹ ہونی تھی انہوں نے گھر میں ہی ہلکی تقریب رکھی تھی تو مایا کو بھی انوائیٹ کیا کیوں کہ مایا وہ زوہا کہ ساتھ چکر لگاتی رہتی تھی وہاں اور اس کی زوہا کی امی سے خاصی دوستی ہو گئی تھی اس لیے انہونے بطور خاص اس کو مدعو کیا تھا اس کہ پاس کوئی اور تو ڈریس نہیں تھا لیکن اس نے ایک ڈریس جو حال ہی میں آن لائن منگوائی تھی وہ اس قابل تھی کہ وہ منگنی کہ فنکشن پر پہنی جاتی نیوی بلو کلر کی وہ بلازہ اور گھٹنوں تک شرٹ اس پر سلور کھڑائی کی ہوئی تھی پیروں میں نیوی بلو ہی سٹلیٹو پہن رکھی تھی بلو ڈرائے کیے ہوئے بال کندھوں پر جھول رہے تھے اس نے اپنے آپ کو آئینے میں دیکھا اور دوپٹہ اور بیگ لیتی وہاں سے نکل آئی اس کو دیر ہو رہی تھی منگنی پاکستانی رسموں رواج کہ مطابق ہونی تھی کیونکہ زوہا کی ماں کافی دیندرا

www.novelsclubb.com

خاتون تھی وہ زندگی کی کئی سال کینڈا کو دے کر بھی وہاں کی ایک بھی رسم ورواج نہیں اپنا پائی تھیں مایا وہاں پہنچ گئی تو ابھی لڑکے والے وہاں نہیں پہنچے تھے وہ سیدھا زوہا کی ماں کی پاس آ کر بیٹھ گئی کیونکہ اس کو اپنی پریشانی بھی بتانی تھی۔۔۔۔۔

وہ ان سے مل کر ان کہ قریب بیٹھ گئی زوہا نہیا کو تیار کر رہی تھی وہ موقع غنیمت جان کر وہاں آ گئی اور ان کو ساری بات زبر سے زیر تک سنا ڈالی اور انہوں نے اس کی بات تحمل سے سنی پھر اپنے دھیمے لہجہ میں گویا ہوئیں۔۔۔۔

دیکھو بیٹا وہ اپنی جگہ ٹھیک ہیں تمہارے بابا ہیں ان کو فکر ہے تمہاری وہ انسان بھی تو آج تک تمہارے سامنے نہیں آیا ہو سکتا ہو تمہارے دشمن نے کھیل کھیلا ہو نقلی نکاح کا۔۔۔۔۔

لیکن آنٹی نکاح نامہ میرے پاس پڑا ہے اور اس میں اس انسان کا نام تک لکھا ہوا ہے آپ بتائیں آپ نے ہی مجھے نکاح کی اہمیت سمجھائی تھی اور اب جبکہ میں سمجھ چکی ہوں تو آپ ہی کہہ رہیں ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بیٹا میرا یہ مطلب نہیں اب جبکہ تم فیصلہ کر چکی ہو تو اس کہ بارے میں پتہ کرواؤ آج کل تو ٹیکنالوجی ہی اس حد تک بڑھ گئی ہے تم انٹرنیٹ سے مدد لے سکتی ہو۔۔۔۔۔

آنٹی میرے لیے آپ دعا کرتیں ہیں نہ۔۔۔۔۔

تم میرے لیے نیہا اور زوہا کی طرح ہو ہمیشہ میری دعائیں تم تینوں کہ لیے ہیں ان کی اس بات پر مایا کھل کر مسکرادی وہ ان سے بات کر کہ کافی حد تک پر سکون ہو جاتی تھی اتنے میں زوہا باہر آئی نیہا تیار ہو گئی ہے میں نے جہانزیب بھائی سے بات کی ہے وہ پہونچنے والے ہیں اس نے باہر آکر اطلاع کی تو مایا اٹھ کر نہیا کہ پاس آگئی مایا نے ہمیشہ نیہا کو مغربی لباس میں دیکھا تھا آج اس نے مشرکی لباس پہن رکھا تھا وہ تھی تو خوبصورت پر اس لباس میں وہ کسی چاند سے کم نہیں لگ رہی تھی اوپر سے میک اپ بھی زوہا نے کروایا تھا وہ جب پاکستان چھٹیوں میں گئی تھی تو اس نے لگے ہاتھوں پالر میں ایک دو کورسز کر لیے تھے۔۔۔۔۔

اوہ مائی گاڈ آئے کانٹ بلیو دس یور لوک سو پرٹی اس نے مسکراتے ہوئے نیہا کو کہا۔۔۔۔

تھینک یو بیوٹیفل گرل۔۔۔۔

نیہا کی منگنی بھی بخیر و عافیت سے ہو گئی مایا جب لوٹی تو زوہا بھی اس کہ ساتھ آ گئی وجہ کل سے شروع ہونے ولا پراجیکٹ تھا جس پر وہ دونوں مل کر کام کر رہیں تھیں۔۔۔۔

زوہا ہمیں شاید کل مارکیٹ جانا پڑے کچھ چیزیں وہاں سے لینی پڑیں گی وہ اپنا لیپ ٹاپ لیے زوہا کو اطلاع دے رہی تھی۔۔۔۔

اور ساتھ ہی اپنا کام اس نے جاری رکھا ہوا تھا لیپ ٹاپ ہاتھ میں لیے اس نام سے تین چار آئی ڈیز آئیں تھیں جن میں سب سے لاسٹ پو فائیل دیکھ کر وہ ٹھٹک گئی اس کے دل نے خطرے کی گھنٹی بجا دی یا اللہ یہ وہ ہلکا بڑ بڑائی وہ اس کا ذہن اس طرف گیا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا ہے مایا زوہا نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

کہ۔۔کچھ نہیں اس کی آواز بھیگ گئی اور اس لحمہ اس کی زہن میں ایک اور یاد ابھری تو وہ جھٹکے سے اٹھی اور اپنا وہ کلچ لے آئی جس میں اس نے اپنے کچھ ضروری چیزیں رکھیں تھیں پاکستان سے آتے ہوئے لیکن اس کو یہ کلچ یاد ہی نہیں رہا میں کیسے بھول سکتی ہوں اس نے اپنے بیڈ پر وہ کلچ الٹ دیا۔۔۔۔

اس سے بہت سارے میک اپ کی چیزیں تھیں اس نے اندرونی جیب سے مڑا ٹڑا سا وہ کاغذ نکالا آہ میرے اللہ میں نے یہ کیا کیا وہ اب کہاں ہو گا وہ ہلکی بڑبڑاہٹ میں مسلسل کچھ کہہ رہی تھی زوہا اس کی اس ہرکت پر پریشان سی اس کو دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

وہ بے چینی سے لیپ ٹاپ لے آئی اور مزید کچھ سرچ کرنے لگی لیکن تھک کر وہ لیپ ٹاپ بند کر بیٹھی اور آنکھیں موند کر بیڈ سے ٹیک لگائی آنسوں بند آنکھوں سے بھی نکل پڑے۔۔۔۔

مایا آریوا کے زوہانے پھر اس سے پوچھا۔۔۔

ہمم یس وہ فوراً آنکھیں پھونچے کر اس کی طرف دیکھ کر بولی۔۔۔۔

اوکے اور بتاؤ کل کا کیا سوچا ہے۔۔۔۔

کل کی کل دیکھی جائے گی ابھی لائیٹ آف کرو میں تھک گئی ہوں۔۔۔۔

اوکے گڈ نائیٹ۔۔۔۔

لیکن مایا کی سوچیں تھی کہ کسی پل رکنے کا نام نہیں لے رہیں تھیں۔۔۔۔۔

اسلام آباد کی سڑک پر ایمن خالی زہن سے گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی بر حال تو اس نے کسی حد تک شہناز بیگم کو منا لیا تھا کہ وہ ابھی شادی نہیں کرنہ چاہتی کچھ اس کا احتجاج رنگ لایا تھا اور کچھ انہوں نے ایمن سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ اب محمد احمد کی کیس کہ بارے میں نہیں سوچے گی لیکن ایمن کچھ دیر کہ لیے جیسے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔

وہ کورٹ پہنچی سماعت کہ بعد وہ اپنے آفیس روم میں آگئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زری بھی وہاں آدھمکی ہیلو مس ایمن کیسی ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیس کیا ہوا پوچھو ہی نہ میری قسمت تمہاری جیسی نہیں۔۔۔۔

بلکل ہر انسان کی الگ ہوتی ہے اب بتاؤ ہوا کیا ہے۔۔۔۔

ہونا کیا ہے ہار گئی اور کیا۔۔۔۔

اور کرو لوگوں کی سن گن۔۔۔۔

آہ ہا سن گن سے یاد آیا آج نہیں آیا وہ کھڑوس وکیل تمہارا نام کا چچا۔۔۔۔

اس کی تمہاری طرح یہ ڈیوٹی نہیں کہ لوگوں کی زندگی میں تانگ جاھنک کرتا پھرے۔۔۔۔۔

خیر وہ تو تمہاری زندگی میں آنے کا شاید ارادہ کر بیٹھا ہے ایمن نے زری کو گھورا

نہیں تو بتاؤ کیا غلط کہا زری نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زری میں تمہارا سر پھوڑ دوں گی آئیندہ اس کہ الفاظ اس کہ موں میں ہی رہ گئے سامنے زاویار کھڑا تھا اس نے ان دونوں کی اللہ جانے کیا کیا باتیں سنی تھی۔۔۔۔

میرا خیال ہے آپ کو چھوڑ ہی دینا چاہیے ان کا سر تین چار دن سب کو آرام کہ ملیں گے وہ مسکراتا بنا اجازت کہ اندر آ گیا ایمن نے شکر کیا کہ زاویار نے آخری ہی جملہ سنا تھا اور زری نے اس کی طرف ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو

(دیکھا میں نہ کہتی تھی)

ایمن نے ایک گھوری سے اس کو نوازہ اور زاویار کی جانب متوجہ ہو گئی آئیں بیٹھیں کیا لیں گے۔۔۔۔

کچھ نہیں بس۔۔۔۔

او کے ایمن نے اس کو بیٹھنے کا کہا تو وہ زری کہ ساتھ پڑی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیا ارادہ ہے سر پھوڑوانہ ہے زاویار نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ایمن کہ لیے جان بھی حاضر ہے سر پھوڑوانہ تو ایک چھوٹی سی بات ہے زری نے بھی بات کو الگ ہی رنگ دیا۔۔۔

ارے واہ یہ تو انیس سو اسی والی دوستی لگ رہی ہے۔۔۔۔

ہاں اچھا ہے نہ نئے دور کا رنگ نہیں چڑھا ہوا۔۔۔

اچھا ایمن میں چلتی ہوں مجھے جانا ہے۔۔۔۔

ہاں ہاں باہر شمشیر صحاب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ٹر خا چکی ہوں انہیں اب کیوں آئے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاید ٹر خانے کی وجہ پوچھنے ایمن نے معصومیت سے کہا۔۔۔

اور زری پیر پٹھکتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اچھا میں چلتا ہوں زاویار بھی وہاں سے اٹھ گیا ان تین سالوں میں اس کی زاویار سے اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی۔۔۔۔

ایمن نے ایک سرد آہ بھری اور کوئی فائل کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

زاویار کورٹ سے سیدھا آفس آ گیا تھا

وہ اپنی پرائیوٹ لفٹ سے اوپر فلور پر آیا تھا اس پر صرف اس کا اور کچھ خاص لوگوں کے آفیس رومز تھے ساتھ میں اس کی سیکرٹری کا کیبن تھا اس کہ آفس روم کہ ساتھ رایان کا آفس روم تھا جو پہلے شان خان کا ہوتا تھا۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر اس کی سیکرٹری مودب انداز میں کھڑ ہو گئی اسلام علیکم سر۔۔۔۔

وہ اس کہ سلام کا جواب سر کہ خم سے دیتا اپنے آفس کی جانب جانے لگا لیکن پھر واپس مڑا مس سارا مجھے میٹنگز کی ڈیٹیل دیں آ کر آفس روم میں اور ہاں آپ کو پتہ

ہے یہ آفیس ہے کوئی پارٹی نہیں یہاں ڈارک میک اپ اچھا نہیں لگتا آئیندہ اس طرح کہ حلیے میں میں نہ دیکھوں اس نے اس کہ حلیے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔۔

ریڈ ڈارک لپ اسٹک اور سمو کی آئیز بلیو ڈرائے کیے ہوے بال کندھوں پر جھول رہے تھے اس کہ اس نے واقع میں ڈارک میک اپ کیا ہوا تھا وہ شرمندہ ہوئی او کے سر آئیندہ نہیں ہو گا۔۔۔۔

ہمم گڈ اختر کہ ساتھ میری کافی بھیجیں۔۔۔۔

او کے سر سارا کا دل کیا زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں گڑ جائے دو دن کی محنت کہ بعد اس نے یہ میک اپ سیکھا تھا وہ تلملا کر رہ گئی۔۔۔۔

زاویار ریوالونگ چیئر پر بیٹھا اپنی فائلز چیک کر رہا تھا جب سارا ناک کرتی اندر داخل ہوئی۔۔۔

سر یہ کچھ فائلز ہیں جن پر آپ کہ کچھ سائن چاہیے اور سر یہ فرائیڈے پر آپ کا کوریئر آیا تھا اس نے دوسرا لفافہ اس کی ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

میٹنگز کی ڈیٹیل دیں۔۔۔۔

سر لنچ کہ بعد آپ کی زوہیب اینڈ سنز کے ساتھ میٹنگ ہے اور سر پھر آپ کی اس کہ بعد ملک اینڈ میر کہ ساتھ۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے آپ میرے لیے کافی بھجوادیں زویار نے اس کی بات کاٹی۔۔۔۔

شیور سر۔۔۔۔

سارا چلی گئی تو فائلز اٹھا کر چیک کرنے لگا وہ کچھ دنوں کہ بعد آیا تھا آفیس اس لیے کام بڑھ گیا تھا کچھ سوچ کر اس نے انٹر کام اٹھایا۔۔۔

مس سارا آج آفیس ٹائیم سے اور ٹائم کام کرنا ہے اور مسٹر جمال کو میرے روم میں بھیجیں انہیں کہیں سارے اکاؤنٹ کی تفصیلات پیش کریں مجھے۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

سارے آفیس کا ستیاناس ہو چکا تھا اس کو آفیس رینویٹ بھی کروانہ تھا لیکن ابھی وہ بے حد مصروف تھا۔۔۔۔

سارا اپنی ہیلز کی کھٹ کھٹ کہ ساتھ لوگوں کہ دلوں میں بھی کھٹ پھٹ کر ہی۔۔۔۔

ہیلو گائیز میں نے آپ لوگوں کو وارننگ دی تھی کہ کام سہی سے کیا جائے لیکن نہیں آپ لوگوں کو اپنی برتھ ڈے پارٹیوں سے اور لنچ سے فورصت ملے تو کچھ دھیان یہاں دیں خیر اب آپ لوگوں نے تین دن سخت مشقت کرنی ہے صبح سات سے لیکر رات نو بجے تک جسے نہیں آنا وہ پھر دوبارہ اس آفیس کا رخ نہ کرے شکریہ وہ اپنے بال جھٹکتی وہاں سے نکلتی گئی پیچھے سے لوگوں نے جو کچھ کہا دل میں کہا۔۔۔۔

زاویار میٹینگ کہ بعد واپس آفیس روم میں آیا ابھی تک ایک طرف فائلز کہ بنڈلز پڑے تھے جس پر اس کو سائین کرنے تھے گھڑی شام کہ پانچ بجا رہی تھی یہ آفیس ٹائم کا آف تھا لیکن آج اس کو کام کام کرنا تھا لیکن اس سے پہلے آفس ورکرز کہ ساتھ میٹنگ کرنی تھی سو اس نے انٹر کام اٹھالی۔۔۔ باہر بیٹھی سارہ اپنے پیر دبا رہی تھی اس کہ کیبن کہ پاس ایک صوفہ پڑا تھا دو چار قدم کی دوری پر تھا اس کہ پاس اس کی فرینڈ اسمارا بیٹھی تھی تمہیں پتہ ہے سب تمہیں کیا کیا کہہ رہے ہیں کہہ رہے اس کہ کیبن پر پڑا انٹر کام بجا تو وہ ہیلز وہاں چھوڑ کر بھاگتی ہوئی کیبن کی طرف آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مس سارا کچھ خاص آفیس ورکرز کو میٹنگ روم میں بلوائیں میں میٹنگ روم میں آرہا ہوں۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

سارا بڑبڑاتی رہ گئی بس۔۔۔۔

ایمن کورٹ سے لوٹ کر آئی تو اس کو یہ اطلاع ملی کہ کل اس کو ایک فیملی دیکھنے آ رہی ہے۔۔۔۔

امی یار کیا زبردستی ہے میں نے منہ کیا تھا نہ آپ کو۔۔۔۔

اور تمہارے منہ کرنے سے تو جیسے میں رک گئی بھئی میری جان چھوڑو اپنا گھر بساؤ۔۔۔۔۔

امی آپ سے آج صبح ہی تو میری بات ہوئی تھی۔۔۔۔

ہاں تب تک مجھ سے مسز سلیم کی بات نہیں ہوئی تھی اچھا رشتہ ہے ایک دفا ملنے تو دو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ایک کام کریں میرے لیے فرشتہ ہی منگوائے کیونکہ رشتہ تو میں ہونے نہیں دوں گی۔۔۔۔

ایمن ایک دفا بیٹا مل تو لو اس دفا انہوں نے نرم۔۔۔۔

امی آپ سمجھ کیوں نہیں رہیں۔۔۔۔

میں سب سمجھ رہی ہوں اور کل گھر میں رہنا۔۔۔۔

امی یار۔۔۔۔

بس بس اب کوئی بات نہیں۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میری ماں کو ہدایات دے۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میری بیٹی کو عقل دیں۔۔۔۔۔

امی اب آپ زیادتی کر رہی ہیں عقل ہے تبھی تو ایک کامیاب وکیل ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اب رہنے دو کل تیار رہنا بس میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا۔۔۔۔

بلا لیں کر لیں اپنی مرضی یہ کہہ کر رکی نہیں اوپر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

زاویار رات دیر سے گھر لوٹا تھا ملازمین سب اپنے اپنے کوارٹرز میں چلے گئے تھے وہ تھکا ہارا گھر لوٹا کھانا وہ باہر سے کھا کر آیا تھا بس کافی کی اس کو شدید طلب ہو رہی تھی وہ اس خیال کو سر جھٹکتا سیڑھیوں پر قدم رکھتا اوپر کی جانب بڑھتا چلا گیا روم آ کر جینج کرنے کہ بعد وہ نیچے اپنے لیے کافی بنانے آیا کافی بنا کر وہ لاؤنج میں آیا لاونج کی ساری لائیٹس آف تھیں جہاں آرا کہ روم کی لائٹ آن تھی دراوازے کہ نیچے کی درز سے روشنی آ رہی تھی زاویار فکر مندی سے اٹھ کر جہاں آرا کہ روم میں آیا اس نے ناک کیا اور اجازت ملتے ہی وہ اندر آیا کیا ہوا مام آپ جاگ رہیں ہیں

خیریت۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تبیت کچھ ٹھیک نہیں میری آؤ بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے انہونے اپنے پاس بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

ہاں کریں میں سن رہا ہوں۔۔۔۔

دیکھو زاویار میں اب بیمار رہنے لگی ہوں لیزے کی بھی عمر ہو گئی ہے شادی کی لیکن میں اس سے پہلے تمہاری شادی کروانا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ہاں میں بھی آپ سے اس سلسلے میں بات کرنہ چاہتا تھا۔۔۔۔

ہاں کرو کیا کہنا ہے۔۔۔۔

پہلے آپ بتائیں۔۔۔۔

میں یہ کہہ رہی تھی کہ تحریم تمہارے لیے بیسٹ ہے مجھے وہ بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔۔ لیکن مام میں اس سے شادی نہیں کر سکتا وہ ہو گی بہت اچھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر کس سے کرنہ چاہتے ہو۔۔۔۔

ایمن۔۔۔۔ کک۔ کون ایمن صدیق کی بیٹی۔۔۔۔

جی۔۔۔۔زاویار تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہوا تم نے یہ سوچا بھی کیسے اس کہ باپ کو ہم نے۔۔۔۔مام اس میں میرا کوئی قصور نہیں زاویار نے جہاں آرا کی بات کاٹی۔۔۔۔

تمہارا قصور نہیں لیکن میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔۔

ماں ہیں لیکن میں بعد میں معملہ سمبھال لوں گا مام آپ کا یہ مسئلہ نہیں وہ کافی کا مگ رکھتا سیدھا ہوا۔۔۔۔

زاویار مجھے اس خاندان سے نفرت ہے وہ بوکھی شیرنی کی طرح پھنکاری۔۔۔۔۔

اور مجھے اُتنی ہی محبت ہے اور میں اپنے فیصلے خود کر سکتا ہوں مجھے آپ کی اجازت نہیں چاہیے زاویار اٹھ کھڑا ہوا بیڈ سے وہ دروازہ زور سے بند کرتا وہاں سے چلا گیا جہاں آرا جہاں کی تھی وہاں رہ گئی آخر اس خاندان سے میری جان کیوں نہیں چھوٹتی۔۔۔۔

زاویار جب اپنے کمرے میں آیا تو وہ غصہ میں تھا اس نے سیل فون اٹھایا اور آذر کو کال ملائی دوسری تیسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔۔۔۔

ہیلو سر آذر کی نیند سے بھری ہوئی آواز ایئر پیس سے ابھری۔۔۔۔

کہاں ہو تم۔۔۔

لاہور میں ہوں سر خیریت۔۔۔۔

ایک کام تم سے نہیں ہوتا پورا ہفتہ ہو گیا ہے تمہیں گئے ہوے سارے کہ سارے نلائق ہو۔۔۔۔

سر کچھ ڈاکیومنٹ کا ایشو تھا وہ بس آج حل ہو گیا ہے کل آپ کہ سامنے ہو نگا۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے کل پھنچو ورنہ واپس آنے کی ضرورت نہیں وہیں کہیں مرے رہنا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ نہ کرے بھائی ابھی میری عمر ہی کیا ہے آذر نے تو ایسے کہا جیسے ابھی مرنے کو کہہ رہا ہو۔۔۔۔

دفا ہوزاویار نے کال کاٹ لی اور سائیڈ ٹیبل سے سلیپنگ پلز لیکر بیڈ پر نیم دراز ہو گیا سارے دن کی تھکاوٹ کہ بعد مام کہ ساتھ تلخ کلامی ہونے کہ بعد سر کا درد بھی کافی حد تک بڑھ گیا تھا وہ آنکھیں موند کر لیٹ گیا۔۔۔۔

کینیڈا کی مین مارکیٹ میں مایا زوہا کہ ساتھ آئی تھی اس کو کچھ گروسری کرنی تھی اور اپنے لیے کچھ ضروری سامان بھی لینا تھا زوہا کو کچھ بکس لینی تھی وہ بک اسٹور چلی گئی تھی مایا مارٹ سے نکل کر باہر آئی روڈ کراس کر کہ اس کو دوسری سائیڈ جانا تھا وہاں چھوٹا سا کیفے بنا تھا جس میں زوہا اور اس نے ڈیل کی تھی جو جلدی فارغ ہو گا وہ اسی کیفے میں آکر بیٹھے گا مایا ابھی سگنلز کا ویٹ کر ہی تھی اس کو لگا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے اس نے آس پاس دیکھا کوئی نہیں تھا پھر سر جھٹک کر وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آکر کیفے میں بیٹھی لیکن وہاں بھی لگا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے زوہا ابھی نہیں پہنچی تھی وہاں اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کوئی بلیک ہوڈی پہنے اس کہ پیچھے ہی بیٹھا تھا مایا بنا کچھ سوچے سمجھے وہاں سے اٹھی اور اس بلیک ہوڈی والے لڑکے کہ پاس قدم بڑھا دیے لیکن ادسے پہلے وہ لڑکا اٹھا اور تیز رفتار سے وہاں سے نکل گیا مایا بھاگتی ہوئی دروازے کی طرف آئی لیکن وہاں کوئی نہیں تھا وہ کیفے سے بھی باہر نکل آئی لیکن وہاں بھی کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

تم جو کوئی بھی ہو میں تمہیں ڈھونڈ نکالوں گی سمجھے ہمت ہے تو سامنے آؤ بزدلوں کی طرح چھپے ہوئے ہو لوزر انسان وہ اور بھی کچھ کہنا تھی لیکن زوہا نے اس کو پکارا وہ پہنچ گئی تھی (عقب میں سے دو آنکھیں مسکرائیں) کس سے باتیں کر رہی ہو یہاں تو کوئی نہیں زوہا نے ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔۔

کک۔۔ کسی سے نہیں تم نے دیر کیوں کر دی میں پریشان ہو گئی تھی الٹا وہ اس پر غصہ ہوئی تو زوہا سب بھول کر اس کو منانے میں لگ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اصل میں میری ایک اسکول فرینڈ مل گئی بک اسٹور پر یار بس کچھ ٹائیم اس کہ ساتھ تھی میں نے کچھ بکس اس کی پسند کی لیں ہیں ہاسٹل چل کر دکھاتی ہوں پہلے کیفے میں چلو کافی تو پی لیں۔۔۔۔

اوکے چلو مایا اپنے آپ پر کافی حد تک کابو پا چکی تھی وہ زوہا کہ سامنے یہ بات نہیں کر سکتی تھی زوہا کیوں کہ وہ کہتی اتنے بڑے ملک میں تمہارا کون پیچھا کرے گا یہ وہ جب کہ اس نے آج تو رنگے ہاتھوں پکڑا تھا اس کو۔۔۔۔

چلیں زوہا نے اس کہ آگے چٹکی بجائی تو اس نے مڑ کر اس کو دیکھا اور آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے مایا سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

ہاں کچھ نہیں چلو میں بس تمہیں دیکھنے آرہی تھی لیٹ ہوئی نہ تم۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے لیکن میں اس سے مطمئن نہیں ہوئی۔۔۔۔

ہاں اچھا ہے نہ تمہیں کھٹکا لگا رہے مایا نے مسکرا کر اس کو دیکھا اور کیفے کہ دروازے دکھلا اور آگے بڑھ گئی وہ ڈرنے والی نہیں تھی کہ ڈر کر بھاگ جاتی وہ واپس آ کر اسی ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ایمن اپنے روم میں بیٹھی تھی وہی روز کا معمول فائلز لیکر بیٹھی تھی لیکن اس کی سوچیں کہیں اور تھیں وہ بہت پریشان تھی پہلے احمر ہوتا تھا اس ہر بات شیئر کرتی تھی اب زینب لیکن اس کی بھی نائیٹ ڈیوٹی تھی اس لیے ان دونوں کی بات چیت ہی نہیں ہو پائی تھی بیڈ سے وہ اپنی گرم شال اٹھا کر اوڑھ لی اور نیچے لان میں آ گئی پیروں میں جا گرز پہنے ہوئے تھے باہر ٹھنڈ بہت ہو رہی تھی لیکن ایمن کو وہ ٹھنڈ اپنے اندر اترتی محسوس ہو رہی تھی بہت ہی سکون والی ٹھنڈ۔۔۔۔

زینب ہاسپٹل کہ کینٹین میں تھی اس لیزے مریضوں کو دیکھ اس کہ پاس آئی کیسی ہو تم۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیا چل رہا ہے آج کل۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلنا کیا ہے تم بتاؤ پریشان لگ رہی ہو۔۔۔۔

ہاں یار آپی کی وجہ سے۔۔۔۔

کیوں انہیں کیا ہوا ہے۔۔۔۔

وہ شادی نہیں کرنا چاہتی اور امی انہیں زبردستی قائل کرنا چاہتی ہیں امی بھی پریشان ہیں لیکن آپی بھی اپنی جگہ سہی ہیں یار۔۔۔۔

میں بتاؤں کون سہی ہے۔۔۔۔بتاؤ۔۔۔

تمہاری امی کیوں کہ انہوں نے اتنے عرصے گھر میں کوئی خوشی نہیں دیکھی۔۔۔۔

ابھی ڈیڑھ سال پہلے ماموں کی شادی ہوئی ہے۔۔۔۔

وہ الگ بات ہے لیکن یہ الگ بات ہے تم سوچنا ضرور۔۔۔۔

ہاں چھوڑو یہ بتاؤ وہ مہوش اور اس کا کزن نہیں آئے کیا۔۔۔۔

آئے ہیں تم کیوں پوچھ رہی ہو تمہیں کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے کیا سکون سکون فیل ہو رہا تھا سارا سکون غارت کر دیا۔۔۔۔

سامنے سے مہوش اور ڈاکٹر شہریار چلے آ رہے تھے۔۔۔۔

شیطان کا نام لیا اور شیطان حاضر لیزے موں میں بڑبڑائی اور اپنا چائے کا مگ کاؤنٹر سے لیا۔۔۔۔

ہیلو کیسی ہو فرینڈز مہوش نے خوشدلی سے ان سے ہاتھ ملایا۔۔۔۔

ٹھیک تم بتاؤ کیسی ہو۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم دونوں کو انویٹیشن دینی تھی میرے بھائی کا نکاح ہے دو دن بعد تم دونوں نے لازمی آنا ہے۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک پر نائیٹ ڈیوٹیز ہیں کیسے مینج کریں گے۔۔۔۔

شام چھ بجے سے اسٹارٹ ہونے والہ فنکشن ہے آرام سے رات نو بجے تک فارغ ہو جائیں گے میں بھی ایسے ہی کروں گی تینوں ساتھ لوٹیں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے انشاءاللہ تیاری کریں گے۔۔۔۔

Ishaal baloch قسط نمبر 18

منزل سے آگے بڑھ کر منزل تلاش کر مل جائے تجھے کو دریا تو سمندر تلاش کر

ھر شیشہ ٹوٹ جاتا ہے پتھر کی چوٹ سے پتھر ہی ٹوٹ جائے وہ شیشہ تلاش کر

سجدوں سے تیرے کیا ھوا صدیاں گزر گئیں دنیا تیری بدل دے وہ سجدہ تلاش کر

www.novelsclubb.com

علامہ اقبال۔۔۔۔

اسلام آباد میں بھی صبح ہو چکی تھی سورج کی سنہری روشنی خان ہاؤس کی لان سنہری روشنی کو اپنے اندر سموئے اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

جہاں آرا تیار ہو کر ناشتے کی میز پر آ کر بیٹھی گلاس وال سے باہر کا منظر بہت ہی دلکش منظر تھا جہاں آرا نے میز کا جائزہ لیا لیزے نائیٹ شفٹ کے بعد دیر سے اٹھتی تھی وہ اور زاویار ساتھ ناشتہ کرتے تھے اور زاویار اس سے پہلے ٹیبل پر موجود ہوتا تھا لیکن آج وہ نہیں تھا۔۔۔

آنا آج زاویار نہیں اٹھا کیا۔۔اُس نے پاس کھڑی مودب آنا سے پوچھا۔۔۔

وہ چلے گئے ہیں میں نے پوچھا تھا ناشتے کا لیکن انہوں نے منا کر دیا۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے اور یہ آج کل تم گارڈن سہی سے صاف نہیں کروا رہی ہو تم جانتی ہو مجھے گارڈن صاف چاہیے ہوتا ہے۔۔جہاں آرا نے اب آنا کی کلاس لی۔۔۔

میم آئیندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔۔

ٹھیک ہے گاڑی تیار کرواؤ مجھے جانا ہے۔۔۔۔

اوکے میم۔۔۔۔

زاویار اپنی پاور چیئر پر بیٹھا اکاؤنٹنٹ سے اکاؤنٹس کی ڈیٹیل لے رہا تھا اس کہ بعد میٹنگز تھیں تو ان کو نمٹانا تھا اس نے کلائی میں بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

اس میں سے کچھ اکاؤنٹ مسنگ ہیں مسٹر جمال مجھے ان کی بھی ڈیٹیل چاہیے شام تک از ڈیٹ کلئیر۔۔۔۔

اوکے سر فائن۔۔۔۔

زاویار کوٹ کا بٹن بند کرتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

ایمن آج کورٹ جانے کو تیار تھی کے امی نے ہاتھ سے پکڑ کر روک لیا کہ آج نہیں جانا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کیس اسٹڈی کر رہی تھی کہ شہناز بیگم اس کہ روم میں آئی۔۔۔۔

ایمن بیٹا تیار ہو جاؤ مہمان آ گئے ہیں۔۔۔۔

امی کیا میرا ملنا ضروری ہے آپ طے کر دیں ویسے بھی میری بغیر مرضی کہ انہیں بلا تو لیا ہے۔۔۔۔

ایمن تیار ہو جاؤ ورنہ میں بنا تمہارے قد کا لحاظ کیے ایسی کٹ لگاؤں گی تمہاری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لو جی اب یہ کسر رہ گئی باقی۔۔۔۔

ایمن جلدی کرو بیٹا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آ رہی ہوں۔۔۔۔

ارے خود نہ چلی آنا زینب کو یا انزلہ کو بھیجتی ہوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ایمن نے بیزاری سے کہا اور اٹھ کر اپنی واڈروب سے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔۔۔

زینب اٹھ چکی تھی اس نے ہلکا پھلکا میک اپ کیا اس کہ بعد ہیلز نکال کر پہن لیں اور ساتھ میں اپنا چشمہ بھی وہ لینس یوز نہیں کرتی تھی اس کی آنکھیں خراب ہو جاتی تھیں اب اس کا رخ سیدھا ایمن کہ روم کا تھا اپنے کمرے سے وہ نکلی تو نیچے سے لاؤنج میں سے مہمانوں کی آوازیں آرہی تھیں وہ ایمن کہ روم کی جانب چلی آئی پہلے دروازہ ناک کیا جب جواب نہیں آیا تو وہ خود ہی اندر آگئی آپی آپ تیار ہو گئیں تو چلیں نیچے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں چلو میں تیار ہوں۔۔ایمن نے بیزاری سے کہا۔۔۔۔

ہاں پر آپ نے بلیک کلر کا ڈریس کیوں پہنا ہے کوئی دوسرا پہنتی۔۔۔۔۔

کلر سے کیا ہوتا ہے یار چلو۔۔۔۔

اور یہ کیا میک اپ کر لیں ورنہ امی نے میرا سر قلم کر دینا ہے کہ بہن کو ایسے لیکر آئی تھوڑا سا کر لیں میں نے بھی تو کیا ہوا ہے اور فلیٹ چپل کون پہنتا ہے ہیلز ہیں نہ آپ کی جو ماموں کینیڈا سے لائے تھے وہ پہنے اور بال کھلے چھوڑیں۔۔۔۔

افف زینب یار ٹھیک تو ہوں ویسے بھی مجھے ایسے اچھا لگتا ہے اور میں کیوں کسی اور کہ لیے اپنے چہرے پر میک اپ تھوپوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلیں امی بلا رہی ہے مامی کا میسج آیا ہے۔۔۔

وہ دونوں نیچے آئیں ایمن پورے اعتماد سے چل کر بی جان اور انزلہ کہ ساتھ صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر بیٹھ گئی مہمانوں کہ ساتھ بات چیت ہوئی لڑکا بھی وہیں موجود تھا کافی ممماز بوائے لگ رہا تھا۔۔۔۔

کیا کرتی ہو بیٹا آپ۔۔۔۔

لایئر ہوں۔۔ایمن نے سیدھا سا جواب دیا۔۔۔

کھانا پکانا آتا ہے۔۔۔۔

نہیں مجھے ان چیزوں میں ان ٹرسٹ نہیں اگر دل کرتا ہے تو پکا لیتی ہوں کچھ۔۔یہ لوگ لڑکی دیکھنے آئے ہیں یاں ملازمہ۔۔۔

اچھا اور کیا مصروفیات ہوتیں ہیں آپ کی۔۔۔۔

اور کچھ خاص نہیں۔۔یہ چشمہ والی آنٹی زہر لگ رہیں ہیں مجھے۔۔زینب نے ایمن کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

اچھا شہناز بہن ہم پھر ملیں گے نائل کہ ابا آئیں تو ہم آپ سے رابطہ کریں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے ہم آپس میں مشورہ کر لیں۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔

وہ لوگ گئے تو بی جان جو کب سے غصہ میں تھیں آخر میں بول پڑیں۔۔۔

یہ کیا نمونے منگوائے ہیں تم نے شہناز باتیں دیکھ رہی تھی کسی چیز کا سلیقہ نہیں تھا بیٹھنے تک کی تمیز نہیں تھی اس میں۔۔۔۔

بی جان مسز سلیم نے تو کہا تھا بہت اچھی فیملی ہے۔۔۔۔

میں بتا رہی ہوں شہناز میں اپنی پوتیوں کہ رشتے اپنے جیسے ہی خاندان میں کروں گی نہ کہ یوں راہ چلتے لوگوں میں۔۔۔۔

ہاں آپا بی جان سہی کہہ رہی ہیں لڑکا دیکھا تھا کیسے بیٹھا تھا۔۔آخر میں انزلہ بھی بول اٹھی۔۔۔۔

ہاں امی لڑکا مجھے بھی ٹاکسک لگا ایسا لگا کہ کسی بہت ہی گھٹن زدہ ماحول میں پلا بڑا ہو۔۔زینب نے بھی بی جان کی ہمایت کی۔۔۔۔

ایمن خوشی خوشی ٹیبل سے لوازمات اٹھا اٹھا کر کھا رہی تھی۔۔۔۔

کینیڈا کہ چھوٹے سے ریسٹورانٹ میں ایک لڑکا ہوڈی کہ آستین اوپر کو چڑھائے ایپرن باندھے بڑی مہارت سے سبزیاں کاٹ رہا تھا اس کا یہ روز کا معمول ہو جیسے کٹنگ کرتے ہوئے وہ بار بار اپنی گھڑی پر نظر ڈالتا سبزیاں کاٹ کر وہ فارغ ہوا اس کی شفٹ ختم ہو چکی تھی ایپرن اتار کر اس نے تہہ کیا اور سائیڈ پر رکھ دیا اس کو اپنا عکس شیشے میں نظر آ رہا تھا وہ ایک نظر خود پر ڈالتا کچن سے نکل آیا۔۔۔

باہر اس کو ریسٹورانٹ کا مالک ملا۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہو لڑکے۔۔۔۔

آوارا گردی کرنے چلیں گے۔۔۔۔

اوہ بد تمیز لڑکے پتہ نہیں میشا کو تم میں کیا اچھا لگا ہے مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتے تم۔۔۔۔

میشا کا سفید دل ہے سیاہ نہیں اور میرا ٹائم ضائع ہو رہا ہے میں چلتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ جاؤ مجھے بھی کچھ پل سکون کہ ملیں۔۔۔۔

پھر بھی مجھے یاد کر کر کہ بے سکون رہو گے باء۔۔۔۔

آج مایا بہت دنوں کہ بعد بریک واٹر پارک آئی تھی اس نے یلوڈ ھیلی ڈاھلی ہوڈی پہنی تھی اس پر بلیو جینز دو چوٹیاں آگے کو ڈال رکھیں تھیں زوہا بھی اس کہ ساتھ آئی تھی لیکن وہ کال سننے تھوڑا دور گئی تھی وہ وہاں پڑے بینچ پر بیٹھ گئی پانی ادھر سے اُدھر ٹھاٹیں مار رہا تھا ٹھنڈی ہوا سکون دے رہی تھی لیکن اس کو پھر لگا کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا وہ کچھ لکھ رہا تھا اور اس کو دیکھ رہا تھا آج مجھ سے بچ کر دیکھاؤ مایا اٹھی اس کو جیسے اس نے اٹھتے دیکھا وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے چٹ پھاڑ کر ٹیبل پر رکھی مایا نے اپنی رفتار جیسے بڑھائی تو وہ وہاں سے بھاگا اس کی رفتار مایا کی رفتار سے تیز تھی وہ لوگوں کی بھیڑ میں گم ہو گیا مایا وہاں مایوسی سے رک گئی اور پیر سے پتھر کو ٹھوکر ماری تھوڑی دیر وہاں کھڑی رہنے کہ بعد وہ واپس اس کی ٹیبل

کہ پاس آکر رکی اور چٹ اٹھالی کورے کاغذ پر صرف مونسٹر از نیئر لکھا تھا مونسٹر وہ زیر لب بڑبڑائی اوہ مائی گاڈ مونسٹر از نیئر۔۔۔۔

کیا بول رہی ہو یار زوہا اس کہ پیچھے کب آکر کھڑی ہوئی اس کو پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

کچھ نہیں چلو آئیس کریم کھانے چلیں۔اس نے کاغذ توڑ مروڑ کر جینز کہ پاکٹ میں ڈالا۔۔۔۔

دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا لڑکی اتنی ٹھنڈ میں آئیس کریم۔۔زوہا نے سوچتے ہوئے ہی جھرجھری لی۔۔۔۔

ہاں وہی تو دماغ ہی خراب ہے اب چلو۔۔۔

اوکے لیکن میں نہیں کھا رہی میرا گلا خراب ہو جائیگا۔۔۔۔

ہاں چلو اب ورنہ دیر ہو جائیگی آئیس کریم لیکر ہاسٹل چل کر کھاؤں گی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن آج بہت خوش تھی سب لوگوں کو رشتہ اچھا نہیں لگا تھا ارحم نے تو آتے ساتھ ہی منا کر دیا تھا زینب نائیٹ شفٹ پر گئی ہوئی تھی وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کیس اسٹڈی کر رہی تھی بی جان امی کو لیکچر دے رہی تھی جس کی صاف آواز وہ سن رہی تھی اس کہ کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا ایمن سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر سلمہ کو چائے کا کہہ کر وہ محمد احمد کہ روم میں آئی کمرے کی کھڑکی کھولی رات گھری ہو چکی تھی آج چاند پورا کا پورا نکلا ہوا تھا کھڑکی سے نیچے جھانکو تو وہاں سے لان صاف نظر آ رہا تھا اب وہ درخت نہیں تھا جو اس کھڑکی کہ عین نیچے تھا جس سے چڑھ کر کوئی بھی کمرے میں داخل ہو سکتا تھا شہناز بیگم نے وہ درخت کٹوا دیا تھا اس کی یہ وجہ تھی کہ محمد احمد کہ بعد محمد احمد کہ روم سے اس کہ ڈاکیومنٹ اور کچھ ثبوت چوری ہو گئے تھے اس وجہ سے یہ کھڑکی ہر وقت بند رہتی تھی لیکن اب ایمن نے کھول لی تھی باہر سے ٹھنڈی ہوا آ رہی تھی اس نے مڑ کر ادھر اُدھر دیکھا کمرے کافی گندہ ہو رہا تھا سلمہ چائے لیکر آئی ایمن نے چائے اس سے لے لی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ اس روم کی صفائی کیوں نہیں ہوتی کتنا گندہ ہو گیا ہے۔۔۔۔

باجی کوئی رہتا ہی نہیں تو میں نے سوچا۔۔۔۔

تو میں نے سوچا کہ اس کو کاٹھ کباڑ کر لوں آئیندہ اس روم کی ہر روز صفائی ہو گی یہاں مکڑی کہ گھر بن گئے ہیں کل ہی مجھے یہ کمرہ صاف چاہیے اور ہاں یہ سب چیزیں اپنی جگہ پر ہونی چاہیئے جیسے محمد احمد رکھتا تھا یوں بکھری ہوئی نہیں۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے باجی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔

سلمہ نیچے گئی تو ایمن نے ڈراسے چابی لیکر الماری کھولی سب کچھ ویسے کا ویسا تھا جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا بس اس کہ فائلز اور یجنل فائلز چوری ہو گئے تھے اور کچھ ثبوت جو انہونے سنبھال کہ رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ الماری بند کر کہ کھڑکی کہ پاس کھڑی ہو گئی اس کہ پیچھے شہناز بیگم بھی آئیں اور اس کہ ساتھ کھڑیں ہو گئیں۔۔کیا؟ سوچ رہی ہو۔شہناز بیگم نے ایمن سے پوچھا۔۔۔۔

سوچ رہی ہوں باپ اور بھائی لڑکیوں کہ لیے کسی درخت کی طرح ہوتے ہیں گھنے شفقت والے چھاؤں سے نرم میٹھی سکون والی چھاؤں امی اب جب یہ چھاؤں نہیں رہی تو مجھے اب احساس ہوا ہے کہ باپ اور بھائی اللہ کی دی ہوئی وہ نعمت ہیں جس کا کوئی نعم وبدل نہیں ہے۔۔ایمن نے ماں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو بیٹا میں کوشش کرتی ہوں کہ تم دونوں کو باپ کی کمی محسوس نہ ہونے دوں لیکن میں یہ نہیں کر سکی کیوں کہ ایک انسان دو نہیں ہو سکتا شہناز بیگم کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔۔

امی۔۔ایمن نے آگے بڑھ کر انکے ہاتھ تھام لیئے۔۔

آپ کی وجہ سے تو میں ہوں پر اسکیوٹر ایمن آپ نے ہی تو جینا سکھایا ہے امی آپ نے سکھایا کہ کیسے زمانے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چلنا ہے آپ اور بی جان تو ہماری زندگی ہیں ایمن ان کہ گلے لگ گئی۔۔۔۔

اچھا چلو نیچے انزلہ اور احمر بھی آئیں ہے تمہارا پوچھ رہے تھے۔۔۔۔

اچھا آپ چلیں میں آتی ہوں۔۔۔۔

ہاسپٹل کی ریسیپشن پر لیزے اور زینب کھڑیں تھیں زینب کچھ فائلز چیک کر ہی تھی اور لیزے اس کہ ساتھ کھڑی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب بات سنو میری۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔زینب نے فائلز رکھتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

آج ایمن آپی کو لوگ دیکھنے آئے تھے ان کا کیا ہوا۔۔۔

ان کا تو پوچھو ہی نہیں یار پتہ نہیں مسز سلیم کہاں سے اٹھا لائیں تھیں اُنہیں بی جان نے فوراً منا کر دیا۔۔۔۔

اچھا ہوا نہ ایمن آپی بھی تو یہی چاہتی تھیں۔۔لیزے نے اپنا کوٹ بازو پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں وہ تو تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن یار امی بہت پریشان رہنے لگیں ہیں۔۔زینب نے ایک فائل اٹھائی اور لیزے کو آگے چلنے کا اشارہ کیا۔۔کیوں کہ پاس کھڑی نرس بڑی دلچسپی سے ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان اپنا گٹار لیے لونگ روم میں آ بیٹھا کچھ ٹائم یونہی گٹار بجاتا رہا لیکن جب اس سے بھی سکون نہ ملا تو پیروں میں وائٹ جاگرز پہن کر وہ اپارٹمنٹ سے نیچے آ گیا اور وہاں سے واک کرنے وہ پیدل ہی نکل پڑا کچھ فاصلے پر وہ فٹ پاتھ پر بیٹھ گیا

قریب ایک مسجد تھی جہاں سے آزان کی آواز آرہی تھی آزانِ فجر ہورہی تھی۔۔۔حیٰ الفلاح

(آؤ کامیابی کی طرف) کی جب آواز آئی تو اس کہ قدم خود بخود مسجد کی طرف بڑھے وہ مسجد میں داخل ہوا تو جا گرز سے پیروں کو آزاد کیا اور ٹھنڈے ماربل پر پیر رکھے جیسے ہی وہ مسجد کہ اندر داخل ہوا انجانا سا سکون اس کہ ارد گرد پھیل گیا وہاں بہت سے لوگ صفحوں میں کھڑے تھے کچھ وضو کر رہے رایان بھی وضو کرنے کہ لیے بڑھا وضو کر کہ وہ باقی جماعت کہ ساتھ بیٹھ گیا۔۔رایان یوں کبھی مسجد نہیں آیا تھا جب سے اس نے حوش سنبھالا تھا وہ جمعہ کو ہی اپنے باپ یاں زاویار کہ ساتھ نماز پڑھنے جاتا تھا۔۔۔نماز پڑھ کر وہ واپس نکل آیا اس کو لگا ایک پل میں جو اس کو سکون ملا تھا وہ سب ختم ہو گیا وہ چلتا چلتا اپنے اپارٹمنٹ تک آگیا اندر آکر وہ یونہی بیٹھا رہا فون اٹھا کر پھر پٹھک دیا کچھ دیر یوں بیٹھے رہنے کہ بعد وہ اپنے کمرے میں آیا

www.novelsclubb.com

کیوں کہ وہ ساری ساری رات جاگتا تھا سوتا وہ دیر سے تھا اس کی وجہ رات کہ کانسرٹ تھے وہ رات دیر کو لوٹتا اور صبح کو سوتا رہتا۔۔۔۔

مایا رات دیر تک وہ چٹ لیے بیٹھی رہی اب وہ وقت آگیا تھا جب اس کو فیصلہ کرنا تھا آر یاں پار۔۔۔۔

زوہا جاگی تو اس کو یونہی بیٹھا دیکھا جب وہ سوئی تھی اس نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے الارم کلاک پر ٹائم دیکھا ٹائم کافی ہو گیا تھا اس کو سوئے ہوئے۔۔زوہا اٹھ بیٹھی اور مایا کی طرف دیکھا وہ کسی گہری سوچ میں تھی۔۔۔مایا تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔

ہاں کیوں۔۔مایا نے چونک کر اس کو دیکھا۔۔۔۔

اگر کوئی پرابلم ہے تو مجھے بتاؤ یار۔۔۔زوہا آکر اس کہ ساتھ بیٹھی۔۔۔۔

نہیں یار کوئی پریشانی نہیں بس ایسے ہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے تم اب سو جاؤ صبح کو اٹھتی نہیں پھر۔۔زوہا اس کا گال تھپتھپاتے اٹھ گئی۔۔۔

جہاں آرا آج بھی اکیلی ٹیبل پر آ بیٹھی۔۔۔آناز اویار کہاں ہے جہاں آرا نے گھٹنوں پر نیپکن رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

میم وہ تو چلے گئے کہا ناشتہ اگر دل کیا تو آفیس میں کروں گا۔۔۔۔

گاڑی نکلواؤ۔۔۔جہاں آرا نے نیپکن واپس پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوکے میم۔۔آنا باہر کی طرف نکلی۔۔۔۔

زاویار آج کافی حد تک آفیس کا کام نپٹا چکا تھا وہ پاور چیئر پر بیٹھا تھا کہ اچانک اس کہ روم کا دروازہ کھلا اور جہاں آرا اس کہ پاس آ کر رکی کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ

www.novelsclubb.com

زاویار کیوں ایسے ٹین ایجر کی طرح ریئکیٹ کر رہے ہو نہ کھانا نہ پینا چاہتے کیا ہو آخر۔۔۔۔

آپ کو پتہ ہے اور میں زیادہ بحث نہیں کر سکتا آپ چھوڑ دیں میں دیکھ لوں گا اس معاملہ کو۔۔۔

دو دن بعد تحریم اور دیبا آ رہے ہیں میں نے اس کو اس لیے ہی بلایا ہے۔۔۔

مام آپ میری زندگی کا فیصلہ نہیں کر سکتیں میں کوئی بچہ نہیں۔۔زاویار اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

زاویار ٹرائے ٹو اندر سٹینڈ۔۔۔جہاں آرا کا لہجہ دھیمہ پڑا اور آنکھوں میں عجیب سا ڈر تھا۔۔۔۔

مام مجھے نہیں آپ کو اندر سٹینڈ کرنا چاہیے اور میں آج بی جان کہ پاس جا رہا ہوں۔۔۔زویار نے اپنا حتمی فیصلہ سنایا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں اور تم کل چلتے ہیں رشتہ مانگتے ہیں لیکن زاویار یہ سب ٹھیک نہیں۔۔جہاں آرا اب نرم پڑی۔۔۔

میں سب ٹھیک کر دوں گا اور آپ یہ جانتی ہیں میں کر سکتا ہوں۔۔۔۔

ہمم پھر کس ٹائم۔۔۔جہاں آرا نے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جب آپ چلیں۔۔۔

زاویار پاور چیئر پر واپس بیٹھ گیا جب کہ جہاں آرا نکل آئی اس نے آنکھوں پر سن گلاسس لگا دیے آنسوں یہ آنسوں چھپانے کا طریقہ اس کا پرانا تھا اس کو دیکھ کر سارا اٹھ کھڑی ہوئی جہاں آرا نے توجہ ہی نہیں دی اور گزر گئی۔۔۔

امیروں کا اپنا ہی جلوہ ہے آہ کاش۔۔۔سارا بڑبڑائی اور واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔

آج لیزے اور زینب کو مہوش کہ بھائی کا نکاح اٹینڈ کرنا تھا لیزے تو اپنا سارا سامان لیکر زینب کی طرف آ گئی وہ دونوں تیار ہو گئیں تو مہوش نے ڈرائیور کو بھیج دیا۔۔۔

زینب نے وہی سادہ سا وائیٹ کلر کا انتخاب کیا تھا باقی لیزے نے سنہرے کلر کی دریس پہنی تھی جس کا ڈوپٹہ تھا ہی نہیں البتہ زینب نے سر پر لیا ہوا تھا وہ کونے میں ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی باقی لیزے ادھر سے ادھر اپنے کولیگز کہ ساتھ مل رہی تھی پہلے زینب بھی ایسی ہی ہوا کرتی تھی لیکن وقت بڑا بے رحم ہے اس نے اس سے اس کی ساری معصومیت چھین لی تھی یونہی وہ اپنا انسٹا گرام چیک کر رہی تھی اچانک مہوش اس کہ پاس آئی کیا ہوا ہے زینب تمہیں یہاں کوئی پرابلم ہے کیا تم مجھے پریشان لگ رہی ہو۔۔۔ مہوش نے اس سے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

نہیں تو ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلو میں تمہیں اپنی بھابھی سے ملواتی ہوں چلو لیزے تم سے تیز ہے مل بھی لی ساتھ گپ شپ بھی کر لی۔۔۔ مہوش نے مسکراتے ہوئے اس کو بتایا۔۔۔

اچھا ہاں چلو میں بھی مل لوں وہ اس کہ ساتھ چل دی دونوں ایک ساتھ اسٹیج پر آئیں مہوش نے اس کو اپنی بھابھی سے بھی ملوایا اپنی ماں سے اور بہنوں سے بھی لیزے

اور وہ دونوں رات نو بجے واپس آئیں دونوں نے کپڑے چینج کیے کچھ ٹائم وہاں گزارا اور چائے پی کر وہ دونوں ہاسپٹل کہ لیے روانہ ہوئیں نائیٹ شفٹ ان کی اختتام پر تھی بس کچھ دن اور تھی۔۔۔۔

ایمن آج انزلہ کی طرف آئی تھی اس کی وجہ یہ تھی کہ ارحم سفیر کہ پاس گیا ہوا تھا تو انزلہ گھر میں اکیلی تھی ایمن بالکنی میں کھڑی تھی انزلہ دو مگ چائے کہ تھامے اس کہ ساتھ آ کھڑی ہوئی ایک کپ اس کی طرف بڑھایا تو ایمن نے تھام لیا۔۔۔

ایمن ایک بات کہوں۔۔۔انزلہ نے بالکنی کی چھوٹی دیوار پر اپنا مگ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بولیں۔۔۔ایمن نے انزلہ کی طرف اپنا رخ کیا۔۔۔

آپا پریشان ہیں ان کی بات سمجھو وہ جو کچھ کہہ رہیں ہیں ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔انزلہ سانس لینے کو رکی۔۔دیکھو تم بھی میری طرح سوچ رہی ہو کہ امی کا کیا ہو گا یاں زینب کا میں بھی یہی سوچتی تھی امی اکیلی ہو جائیں گی بیمار ہیں لیکن

تمہیں پتہ ہے امی میری شادی کہ بعد سے کم بیمار رہنے لگیں ہیں آپا بھی اب بیمار رہنے لگی ہیں ان کا بلڈ پریشر آئے دن بڑھ جاتا ہے تمہیں پتہ ہے لوگ باتیں بناتے ہیں کہ ایمن کمار ہی ہے وغیرہ وغیرہ اس لیے آپا تمہاری شادی نہیں کروا رہی ایمن یہ سب باتیں سن کر وہ بیمار پڑ جاتی ہیں اب تمہیں کچھ سوچنا پڑے گا۔۔انزلہ نے چائے کا مگ ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ کو پتہ ہے مجھے خوف ہوتا ہے آگے کی زندگی کا سوچ کر کیوں کہ میں اپنی مرضی کرنے والی لڑکی ہوں میں کسی کہ ساتھ ایجسٹ نہیں کر سکتی اس لیے بس اس لیے گھبراتی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ باتیں سب سوچتے ہیں لیکن آگے کی زندگی بہت چینج ہوتی ہیں۔۔۔

آپ کو پتہ ہے میں نے اپنے سامنے بہت سے رشتے ٹوٹتے دیکھے ہیں ہر روز طلاقیں ہوتی دیکھیں ہیں کہ میرا اب اس رشتے سے اعتبار ختم(divorce's) ہو چکا ہے۔۔ایمن نے خالی مگ بالکنی کہ دیوار پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسا نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو الگ بنایا ہے ایسے ہی ہر کسی کا مزاج الگ ہے اس لیے لڑائی بھی ہوتی ہے اور صلحہ بھی یہ ہمارا کام ہے ہم اپنے گھر میں ہی فیصلہ کریں یاں کورٹس میں اچھا لیں اپنی زندگیوں کو۔۔۔انزلہ عنایہ کہ رونے پر نیچے چلی گئی ایمن وہیں سوچوں میں گم کھڑی رہی۔۔۔۔

زینب اور لیزے جب ہاسپٹل آئیں تو وہاں مہوش اور ڈاکٹر شہریار پہلے سے موجود تھے وہ دونوں ابھی آکر کینٹین میں بیٹھی ہی تھیں کہ اچانک ایمر جینسی نافظ ہو گئی وہ دونوں بغیر چائے پیے جلدی سے ایمر جینسی وارڈ میں آئیں راہداری میں ان کو ڈاکٹر سوفیان ملا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر سوفیان کیا ہوا ہے۔۔۔۔

روڈ پر ایکسیڈنٹ ہوا ہے اوئل ٹینکر الٹ گیا ہے جس کہ نتیجہ میں باقی گاڑیوں کو بھی نقصان ہوا وہ چلتے ہوئے بتا رہا تھا زینب اور لیزے اس کہ ساتھ ہی جا رہیں تھیں۔۔۔۔

پتا نہیں ہمارے ملک کا ٹریفک قوانین کب ٹھیک ہونگے ٹینکرز آئے دن تباہ ہوتے ہیں۔۔زینب نے یہ صرف سوچا اور آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

ایمرجینسی سے نمٹ کر وہ دونوں پھر سے کینٹین آئیں جہاں باقی کہ ڈاکٹرز موجود تھے کچھ ابھی تک لوگوں کہ ساتھ تھے۔۔۔۔

یہ ایکسیڈنٹ کہاں پر ہوا۔۔۔لیزے نے کرسی کھینچتے ہوئے زینب سے پوچھا۔۔۔۔

ڈاکٹر شہریار بتا رہے تھے کہ ہائے وے پر ہوا ہے۔۔۔زینب نے بیگ سے موبائل نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

یار ایک انسان کی غلطی کی وجہ سے آج کتنے لوگوں نے اپنوں کو کھویا ہے۔۔۔۔لیزے نے کوٹ اتار کر دوسری کرسی پر اپنے بیگ کہ ساتھ رکھتے ہوے کہا۔۔۔

ہاں بس ایک غلطی آہ لیزے تمہیں پتہ ہے اگر ہمیں پتہ ہوتا کہ آج ہمارے پیاروں کی فلاں جگہ پر موت تاگ لگا کر بیٹھی ہے تو ہم انہیں کہیں جانے نہ دیں لیکن یہ سب اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔۔۔زینب نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے اور آنکھیں بند کر کہ کھولیں جیسے آنسوں روکنے چاہے ہوں۔۔۔

تمہیں پتہ ہے زینب میں تب بہت چھوٹی تھی جب بابا کی ڈیتھ ہوئی تھی پہلی مرتبہ میں نے کسی اپنے کو کھویا تھا اور وہ کھونا ایسا تھا کہ میں اب ڈرتی ہوں کہ کوئی مجھ سے اپنا دور نہ ہو رایان بھائی الگ ہو گئے پھر بھی یہ ہوتا ہے کہ وہ لوٹ آئیں گے کبھی نہ کبھی۔۔۔لیزے نے بمشکل اپنے آنسوں روکے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں یہ تو ہے کہ تمہارا بھائی کبھی لوٹے گا لیکن مجھے یہ آس بھی نہیں۔۔۔زینب کی آنکھ سے آنسوں لڑھک جہ گرا۔۔۔

اچھا چائے تو منگواؤ یار۔۔۔لیزے نے زینب کو کہا۔۔۔

اچھا میں لیکر آتی ہوں یار۔۔۔

زینب اٹھ کر چلی گئی لیزے نے میز پر دونوں ہاتھ رکھ کر ان پر سر ٹکا دیا۔۔۔

زاویار آج بھی گھر لیٹ آیا تھا آج لاسٹ دن تھا وہ کام کمپلٹ کر کہ آیا تھکن اتنی تھی کہ وہ آتے ساتھ ہی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ گیا۔۔۔

مایا کو یونیورسٹی سے آئے ہوئے کافی ٹائم ہو چکا تھا وہ یونہی بیٹھی تھی کہ زوہا اس کہ پاس بیٹھ گئی آج گھر چلیں مما اور نیہا اکیلی ہیں گھر میں بھائی اور بابا پاکستان گئے ہیں کوئی بزنس میٹنگ ہے دو دن کہ لیے گئے ہیں۔۔۔

اچھا چلو مجھے بھی آنٹی سے ملنا ہے۔۔مایا نے بیڈ سے اٹھتے ہوے کہا۔۔۔

پتہ ہے مایا جب تم نہ مما سے زیادہ باتیں شیئر کرتی ہو یاں تم دونوں ساتھ ہوتی ہو تو مجھ اپنی مما سے جیلسی ہوتی ہے کہ میری ایک ہی دوست وہ بھی مجھ سے زیادہ مما سے اٹیچ ہے۔۔زوہا اٹھ کر اس کہ پاس آئی۔۔۔

ہاہاہا آنٹی ہیں ہی اتنی سوئیٹ۔۔۔مایا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

چوڑیل لڑکی زیادہ دانت نہ نکالو اور جلا رہی ہو مجھے۔۔زوہا نے جیکٹ پہن کر اس کو گھورا۔۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ آنٹی نے کھانے میں کیا بنایا ہے۔۔۔

ٹنڈے میں نے خاص تمہارے لیے بنوائے ہیں۔۔۔۔

زوہا کی بچی آج تم نہیں بچو گی۔۔۔۔

اچھا چلو دیر ہو گئی ہے بعد میں دیکھتے ہیں کہ بچیں گے یا نہیں۔۔۔

آلارم کی جنگاڑتی آواز پر ایمن اٹھی الارم بند کیا بالوں کا جھوڑا بنایا وہ فجر کہ بعد سوئی تھی ٹائم دیکھا تو نو بج رہے تھے جلدی سے پیروں میں چپل آڑسی اور واڈرب سے اپنا ڈریس لیا اور نہانے چلی گئی واپس آکر بال ڈرائر سے خشک کیے اور جوڑا بنا دیا بالوں کا پھر ہلکا پھلکا میچ اپ کیا اور اپنے فائلز اور گاڑی کی چاب نیچے لیکر آئی۔۔۔

وہاں کچن میں سلمہ کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی آملیٹ اور پراٹھوں کی خوشبوں سارے گھر میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔

سلمہ ناشتہ لاؤ میرا۔۔اس نے فائلز اور موبائل میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی باجی ابھی لائی۔۔۔

اس نے میز پر پڑے موبائل کا بٹن دبایا اور ٹائم دیکھا۔۔ سلمہ جلدی کرو۔۔۔

جی یہ لیں آپ کا گرما گرم ناشتہ تیار ہے۔۔۔

تھینک یو امی کہاں ہے۔۔۔اس نے نوالہ توڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ جی ان کی تبیت آج کچھ ٹھیک نہیں وہ آج گھر پر ہو نگی شاید شام کو چکر لگائیں بوتیک کا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں دیکھ لیتی ہوں انہیں۔۔۔وہ اپنا ناشتہ ادھورا چھوڑ کر شہناز بیگم کہ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

شہناز بیگم کہ کمرے میں وہ آئی تو وہ بیڈ پر نیم دراز لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

امی ناشتہ کیا آپ نے۔۔وہ ان کہ پاس بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

نہیں تم نے کیا۔۔انہونے فکر مندی سے اس سے پوچھا۔۔۔

نہیں کیوں کہ میری امی نے ناشتہ نہیں کیا اور کتنے دن ہوئے ہیں ہم سب نے ایک ساتھ ناشتہ کرنا چھوڑ دیا ہے۔۔اس نے اُن کو ہاتھ دے کر اٹھایا۔۔۔

بی جان کہاں ہے۔۔ایمن نے دروازے سے نکلتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ شاید اپنے کمرے میں ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں انہیں لیکر آتی ہوں آپ سلمہ سے کہیں ناشتہ لگائے آپ کا بھی۔۔وہ بی جان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

زاویار جاگنگ سے واپس لوٹا اس کا روز کا معمول تھا آج گارڈن میں ملازمین پھیلے ہوئے تھے آنا ان کہ سر پر کھڑی صفائی کروا رہی تھی زاویار ان کو وہاں چھوڑ کر اپنے

کمرے میں آگیا آکر وہ بالکنی میں بیٹھ گیا پھاڑوں پر سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی تھی گاڑیاں پھاڑوں پر چلتی چھوٹی چھوٹی نظر آرہیں تھی فون اٹھا کر یاور کو کال ملائی یاور کو اس نے کسی کام سے دبئی بھیجا تھا۔۔۔

ہاں ہیلو یاور کام کا کیا ہوا۔۔۔

سر کام ہو گیا ہے لیکن ایک بری خبر ہے۔۔۔

کیا؟۔۔زاویار نے بیزاری سے کہا۔۔۔

سر سرمد خان اپنے بدلے کسی اور کو الیکشن میں کھڑا کر رہا ہے۔۔۔

کس کو۔۔زاویار نے غصہ سے کہا۔۔۔

یہ ابھی پتہ نہیں چلا سر۔۔۔

فوراً پتہ لگاؤ میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کروں گا۔۔وہ اٹھا اور چلتا چلتا کمرے کی طرف آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے سر میں پتہ لگاتا ہوں۔۔۔

گڈ۔۔اس کہ ساتھ ہی زاویار نے کال بند کی۔۔۔۔

ایمن کورٹ پہنچی تو زری سب سے پہلے اس کہ پاس آئی وہ اپنے آفس روم میں کھڑی فائلز چیک کر ہی تھی کہ زری آکر کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

ایمن نے اسے گھور کر دیکھا لیکن وہ زری ہی کیا جس پر کسی بات کا اثر ہو۔۔۔

کیوں؟ بھئی ایسے کیوں گھور رہی ہو۔۔اس نے ٹشو باکس سے دو ٹشو لیتے ہوئے کہا۔۔۔

ہر چیز کہ نہ کچھ مینرز ہوتے ہیں تم ناک کر کہ بھی اندر آسکتی تھی۔۔ایمن نے فائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا بھئی کتنی دفا کہا ہے مجھے یہ مینرز مت سکھایا کرو مجھے نہیں ہوتا ان پر عمل۔۔زری لپ اسٹک ہلکی کر ہی تھی جو شاید اس نے زیادہ لگادی تھی۔۔۔

کب سدھرو گی۔۔۔

کبھی نہیں مزے کی بات بتاؤں جب چھوٹی تھی تو دادی کہا کرتی تھی کب سودھرو گی پھر امی کہنے لگی اس کہ بعد ساس صاحبہ اور اب تم لیکن میں سدھرنے والی نہیں۔۔۔

اچھا میرا سر کیوں کھا رہی ہو یہ وجہ بتاؤ۔۔۔وجہ کچھ نہیں انویٹیشن دینے آئی۔۔

کس چیز کی۔۔ایمن نے آبرو اٹھا کر اس کو دیکھا۔۔۔

بیٹے کی برتھ ڈے ہے اس لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا گڈ۔۔۔

صرف گڈ آؤ گی نہ۔۔زری نے ایک اور ٹشو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

کوشش کروں گی آنے کی۔۔۔۔

اچھا آنے سے یاد آیا وہ سڑیل انسان نہیں آرہا آج کل ورنہ تو ہر روز آتا تھا۔۔۔

ہمم آئے ڈونٹ نو تم جا کر پوچھ لو۔۔۔ایمن نے مسکراتے ہوئے اس کو کہا۔۔۔

ہاں وہ تو جیسے بتادے گا اوپر سے کوئی سڑی ہوئی بات کہے گا۔۔۔زری بدمزہ ہوئی۔۔۔

لیزے اٹھی تو گھر میں ملازموں کے علاوہ کوئی نہیں تھا عموماً کوئی نہیں ہوتا تھا وہ آئی تو آنا لاؤنج کی صفائی کروا رہی تھی۔۔۔

آنا میرے لیے چائے لیکر آؤ میں اپنے کمرے میں ہوں۔۔۔لیزے نے جاتے ہوئے کہا۔۔۔

شہناز بیگم آج سلمہ سے اپنی نگرانی میں سارا گھر صاف کروا رہی تھیں جب بیل ہوئی تو وہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

گیٹ کھولا تو وہاں زاویار اور بی جان کھڑے تھے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔شہناز بیگم نے ان کو جگہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

وعلیکم السلام کیسی ہو شہناز۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں۔۔۔

وہ ان کو لاؤنج میں بیٹھا کر بی جان کو لینے گئی۔۔۔

بی جان باہر جہاں آرا اور زاویار آئے ہیں آپ کا پوچھ رہے ہیں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ ان کہ ساتھ بیٹھو میں آرہی ہوں۔۔بی جان نے ان کو کہا۔۔۔

شہناز بیگم باہر آئیں اور سلمہ کو زینب کو اٹھانے بھیجا اور خود وہ لاؤنج میں آئیں۔۔وہ دیکھ کر ٹھٹکی وہاں مٹھائی کہ کچھ ٹوکرے پڑے ہوئے تھے سرخ گلابوں کہ ایک دو بکے ساتھ پڑے تھے وہ ان کہ پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئیں تب تک بی جان بھی باہر آئیں جہاں آرا اٹھی بی جان سے ملیں پھر زاویار بھی آکر ان سے ملا۔۔

جیتے رہو بی جان نے شفقت سے اس کہ سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹھو وہ ان کو بیٹھنے کا کہہ کر خود بھی بیٹھ گئیں۔۔اور نظر پھیر کر پڑے سامان کو دیکھا۔۔۔

کیسی ہیں بھابھی۔۔جہاں آرا بی جان کو بھابھی کہتی تھیں کیوں کہ ان کا رشتہ دیورانی جٹھانی کا تھا اس لیے۔۔۔

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسے آنا ہوا۔۔بی جان نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

میں آج سوالی بن کر آئی ہوں آپ کہ پاس۔۔جہاں آرا نے اپنی آنہ کو مارتے ہوئے کہا۔۔۔

خیر تو ہے جہاں آرا ہم سے کیا مانگنا چاہتی ہو۔۔۔

میں ایمن کا ہاتھ اپنے زاویار کہ لیے مانگنے آئی ہوں۔۔۔

زینب لاؤنج کہ دروازے کہ پاس آئی اندر جانے کہ لیے لیکن وہ یہ بات سن کر وہاں ہی رکی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی جان کچھ دیر خاموش رہیں۔۔۔شہناز بیگم چپ بیٹھیں تھیں کیوں کہ بی جان جہاں آرا کو ہینڈل کرنے والی ہیں شہناز بیگم کو پتہ تھا۔۔۔

زینب نے اپنا سیل فون اٹھایا اور لیزے کو کال ملائی۔۔۔۔

دیکھو جہاں آرا ہمیں کچھ سوچنے کا وقت چاہیے ظاہر ہے ایمن سے بھی رائے لینی ہے زامانہ اور وقت بدل رہا ہے۔۔بی جان نے نرمی سے جواب دیا

ہاں کیوں نہیں آپ جتنا وقت لیں لیکن میں امید کرتی ہوں جواب ہاں میں ہو گا شان بھی یہی چاہتے تھے کہ یہ خاندان جڑا رہے ہمیشہ۔۔اس سب میں زاویار خاموش تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے ہمیشہ اس خاندان کو جوڑے رکھا ہے لیکن اگر جو خود ہاتھ چھوڑا کر جائے تو میں ان کو روکتی ہی نہیں۔۔بی جان نے دوٹوک جواب دیا۔۔۔

ہاں بھابھی آپ ٹھیک کہتی ہیں۔۔جہاں آرا نے بس ہاں پر اتفاق کیا۔۔۔

زینب اپنے کمرے میں آئی کال جا رہی تھی لیکن کوئی اٹھا ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

زینب نے دوبارہ ٹرائے کیا اس دفا دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔۔۔

ہیلو کیا حال ہے چوڑیل۔۔لیزے کی کھلکھلاتی آواز ایئر پیس سے ابھری۔۔۔

میں ٹھیک ہوں ڈائن تم نہیں آئی۔۔۔

کہاں؟۔۔۔لیزے نے نا سمجھی سے کہا۔۔۔

لو جی اس کا مطلب تمہیں پتہ ہی نہیں۔۔۔

کس چیز کا۔۔لیزے سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھاری امی اور بھائی صحاب آئے ہیں۔۔۔

اچھا کیوں؟۔۔

کیونکہ ایمن آپی کا رشتہ زاویار بھائی کہ لیے لائے ہیں۔۔۔

کیا؟؟مجھے نہیں پتہ مجھے کسی نے بتایا تک نہیں۔۔لیزے کا حیرت اور خوشی سے برا حال تھا۔۔۔

تمہیں پوچھتا ہی کون ہے۔۔۔زینب نے اس کو چھیڑنا چاہا۔۔۔

بیٹا تم سے زیادہ عزت ہے۔۔۔لیزے نے بھی اس پر حملہ کرنا ضروری سمجھا۔۔۔

رہنے دو پتہ چل گیا آج۔۔۔

ہاں ہاں اب چلو یہ بتاؤ ایمن آپی کہاں ہیں۔۔۔

وکیل صاحبہ کورٹ گئیں اچھا سنو کال رکھو میں نیچے جا رہی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔

ایمن آج کورٹ سے سیدھا پراسیکوٹر مقدس کہ پاس آئی تھی پچھلے دنوں ان کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا ان کی عیادت کرنے۔۔۔

وہ کہ گھر آئی تو ملازمہ اس کو لاؤنج میں بیٹھا کر خود مقدس کو لینے گئی۔۔۔

وہ یونہی لاؤنج کی دیواروں کو دیکھ رہی تھی وہاں بہت اچھی پینٹنگز لگی ہوئیں تھی اس نے آہٹ پر مڑ کر دیکھا تو وہاں آزاد کھڑا تھا۔۔۔

واہ آج تو مقدس آپی کہ گھر میں بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔۔۔آزاد خوشدلی سے مسکرایا۔۔۔

Ishaal baloch

قسط نمبر 19.

www.novelsclubb.com

یہاں پل پل جلنا پڑتا ہے۔۔۔

ہر رنگ میں ڈھلنا پڑتا ہے۔۔۔

ہر موڑ پر ٹھوکر لگتی ہے۔۔۔

ہر حال میں چلنا پڑتا ہے۔۔۔۔

ہر دل کو سمجھنے کی خاطر۔۔۔

بس خود سے لڑنا پڑتا ہے۔۔۔۔

کبھی خود کو کھونا پڑتا ہے۔۔۔

کبھی چھپ کہ رونا پڑتا ہے۔۔۔۔

کبھی نیند نا آئے پھولوں پر۔۔۔

کانٹوں پر سونا پڑتا ہے۔۔۔

کبھی مر کر جینا پڑتا ہے۔۔۔

کبھی جی کر مرنا پڑتا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ آج تو مقدس آپی کہ گھر میں بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔۔۔آزاد خوشدلی سے مسکرایا۔۔۔

ایمن بس مسکرادی۔۔۔۔

آزاد مقدس کا خالازاد تھااور جہاں آرااس کی چچازاد تھی۔۔۔۔

مقدس بھی لاؤنج میں آئی ایمن اور آزاد کو بیٹھنے کو کہا۔۔۔

کیسی طبیت ہے آپ کی اب۔۔۔ایمن نے مقدس سے پوچھا۔۔۔

اب بہتر ہے تم بتاؤ کیا کر رہی ہو آج کل۔۔۔

بس ایک کیس کو دیکھ رہی ہوں آپ سے شاید دسکس کیا تھا مینے۔۔۔ایمن نے مقدس کو کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھاہاں ہاں یاد آیاوہ جو لڑکی کا کیس تھا خلاکا۔۔۔مقدس نے یاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں وہی بس ماں باپ بناسوچے سمجھے رشتے کر دیتے ہیں پھر لڑکیوں کی زندگی بر باد ہوتی ہے۔۔ایمن نے افسوس سے کہا

یہ تو بس نصیبوں کی بات ہوتی ہے والدین تو اپنے طور ایک زمیداری ادا کرتے ہیں۔۔۔مقدس نے ایمن سے کہا۔۔۔

ملازمہ لوازمات سے سجی ٹرالی اندر لیکر آئی اور باری باری سب کو چائے دی۔۔۔

ہاں آپ بھی ٹھیک کہہ رہیں ہیں۔۔ایمن نے ہاں پر اتفاق کیا۔۔۔

اچھا آپی بچے کہاں ہیں نظر نہیں آرہے۔۔آزاد جو بیٹھا ان دونوں کی باتیں سن کر بور ہو رہا تھا بچوں کا پوچھا۔۔۔

پچھلے لان میں ہیں سائیکلنگ کر رہے ہیں تم بھی شادی کر لو اب آزاد۔۔مقدس نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

ہاں انشاءاللہ آپی دعا ہے بس آپ کی۔۔۔آزاد کہتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

ایمن چائے کا کپ رکھتی ہوئی اٹھی۔۔۔

اچھا میں چلتی ہوں آج لیٹ ہو گئی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ اور تو لو نہ۔۔۔ مقدس نے ٹیبل پر پڑے لوازمات کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

نہیں تھینکس بس اب میں چلتی ہوں۔۔ وہ اپنا بیگ لیتی باہر نکل آئی شام ہو گئی تھی اس کو آتے آتے ویسے بھی سردیوں کہ دن تھے۔۔۔

زاویار اور جہاں آرا گھر آئے تو لیزے ان کہ انتظار میں لاؤنج میں بیٹھی تھی جب وہ دونوں لاؤنج میں آئے تو وہ بے تابی سے ان کی جانب بڑھی۔۔ مام بروميں آپ سے ناراض ہوں مجھے بتایا تک نہیں لیزے منہ پھلا کر بیٹھ گئی۔۔۔

آنا آنا میرے لیے چائے لیکر آؤ میرے روم میں جہاں آرا نے لیزے کی بات سنی ان سنی کر دی اور آنا کو تیز آواز میں کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

انہیں کیا ہوا ہے۔۔ لیزے نے زاویار سے پوچھا ساری ناراضگی بھلا کر۔۔۔۔

زاویار نے صرف کندھے اچکائے اور اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔۔

جہاں آرا اپنے کمرے میں آئی بیگ بیڈ ہر اچھالا اور خود صوفے پر آ کر بیٹھ گئی جھک کر ہیلز سے پیروں کو آزاد کیا آنکھیں موندے وہ تھوڑی دیر بیٹھی رہی۔۔ پھر اٹھ کر بیگ سے فون نکالا۔۔ بیل جا رہی تھی۔۔ فون اُٹھا لی گئی۔۔ ہیلو۔۔۔

ہاں ہیلو دیبا کیسی ہو۔۔ جہاں آرا نے بیچینی سے پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ زاویار کا رشتہ پکا ہوا۔۔ دیبا نے نارمل سے انداز میں پوچھا۔۔۔

ابھی انہونے سوچنے کا وقت لیا ہے یقین مانو میرا تو دل ہی نہیں کر رہا تھا جانے کا تمہیں پتہ ہے میں ان لوگوں سے کتنی چڑ کھاتی ہوں میں کیسے برداشت کروں گی۔۔۔ جہاں آرا شدید غصہ میں تھیں۔۔۔

دیکھو جہاں آرا جس سے تمہیں تمہیں نفرت تھی وہ تو منوں مٹی تلے ہے اب کیا رہ گیا ہے۔۔۔

پر مینے تحریم کو سوچا تھا ہمیشہ زاویار کے لیے تم تو جانتی ہو نہ۔۔۔جہاں آرا نے اپنے بال کیچر سے آزاد کیے جھول کر کندھوں پر بکھر گئے سنہری ڈائے کیے ہوئے بال۔۔۔۔

دیکھو جہاں آرا اچھا ہوا کے زاویار نے اپنی پسند سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔۔میں نہیں چاہتی تھی کے میری بیٹی کسی ان چاہے رشتے میں بندھے۔۔اور تم بھی اب اس بات کو قبول کر لو تمہارے بیٹے کی خواہش ہے ایمن اپنے بیٹے کی خواہش کا مان رکھو۔۔۔دیبا جو ایک آرٹسٹ تھی اللہ نے اس کو ایک اور آرٹ سے بھی نوازہ تھا دلوں کا آرٹ لوگوں کی پریشانیاں دور کرنا وہ ایک اچھی خاتون تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو میں یہ قبول نہیں کر پا رہی۔۔۔میں صرف زاویار کے لیے یہ کڑوا گھونٹ بھرا ہے۔۔۔وہ خاموش ہوئیں آنا چائے لیے کھڑی تھی۔۔جہاں آرا نے ہاتھ کے اشارے سے چائے رکھنے کو کہی۔۔آنا چائے رکھ کر چلی گئی۔۔۔

دیکھو جہاں آرا کڑوا گھونٹ بھرا ہے تو اب اس کو ہضم بھی کرنا ہو گا۔۔۔

واٹ ؟۔۔جہاں آرا سے چائے کا کپ سلپ ہوتے ہوتے بچا۔۔۔

میں صرف اتنا کہہ رہی ہوں وہ لڑکی ایک اچھی لڑکی ہے تم جانتی ہو پھر اتنی نفرت کیوں۔۔۔اب تمہارے کیے کی سزا کوئی زاویار کو دے کیسا محسوس ہو گا تمہیں۔۔۔دیبا نے اب سہی جگہ پر چوٹ لگائی تھی۔۔۔

جہاں آرا کو گلٹی ابھری۔۔تم ٹھیک کہہ رہی ہو دیبا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن پتہ نہیں میرے اندر ایک نفرت کی آگ ہے جس میں شاید اب اُس میں اب میں جلنے لگی ہوں۔۔۔جہاں آرا اٹھی ڈریسنگ ٹیبل کے قریب آئی اس کا عکس نمایا ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک تمہیں بات سمجھ میں آگئی اب میں چلتی ہوں کچھ کام ہے مجھے۔۔۔

اوکے بائے۔۔۔جہاں آرا نے کال کاٹ لی فون وہیں ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ دیا پھر سے آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔۔جہاں آرا ایک خوبصورت عورت تھیں ایسی کے ان کو جو کوئی دیکھتا نظریں ہٹا نہیں پاتا وہ اپنی عمر سے کئی گنا چھوٹی لگتی تھی چہرہ بے

داغ جھریوں سے پاک۔۔۔وہ اپنی ایک بھی چیز پر کمپرومائز نہیں کرتی تھی باقاعدہ سے پالر جانا اسکن اسپیشلسٹ کی کوئی اپائنٹمنٹ مس نا کرنا وہ حُسن پرست عورت تھی۔۔خود بھی حَسین تھی اور حُسن بھی اس کی کمزوری تھا۔۔۔

زینب سلمہ کہ ساتھ کچن سمیٹ رہی تھی جب ایمن گھر میں داخل ہوئی نظر مٹھائی کہ ٹوکریوں پر پڑی اس کو خطرے کی گھنٹی بجنے کی آواز آئی۔۔۔

سلمہ آج کوئی آیا تھا۔۔اس نے سلمہ کو مخاطب کیا۔۔۔

آپی زاویار بھائی اور جہاں آرا آنٹی آئیں تھیں آج آپ کا رشتہ لیکر۔۔۔ سلمہ کہ بجائے جواب زینب نے دیا۔۔۔

کیا؟ایمن کو حیرت کا جھٹکا لگا وہ ایک دم شاک میں چلی گئی۔۔۔

زاویار بھائی کا رشتہ آپ کہ لیے۔۔۔زینب نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

ایمن نے اس کو جواب نہیں دیا بس سیڑھاں چڑھتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

لگتا ہے باجی شرما گئی۔۔ سلمہ نے اپنا تبصرہ کیا۔۔۔

زینب مسکرادی۔۔اور بتاؤز کی اور زوبی اسکول جاتے ہیں۔۔۔۔

ہاں جاتے ہیں جی آپ کو بڑا یاد کرتے ہیں آپ کی نائیٹ شفٹ ہے اس لیے آپ آ نہیں سکتی۔۔۔۔

بس آج لاسٹ ڈے ہے پھر میں یہاں ہی ہو نگی اچھا اس وقت کہاں ہیں بچے۔۔۔

وہ جی مدرسے گئے ہیں۔۔۔ سلمہ نے سارے برتن دھونے کے بعد شلیف کو پوچا لا گیا۔۔۔

اچھا میں بی جان کہ پاس جا رہی ہوں مجھے چائے بنا کر بتانا میں آپی کہ پاس لے جاؤں گی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ابھی لائی جی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار وہاں سے آنے کہ بعد تھوڑی دیر کہ بعد ہی نکل گیا تھا لیزے وہاں بیٹھی بیٹھی بور ہو رہی تھی اس نے زینب کو کال کی جو دوسری بیل پر اٹھا لی گئی۔۔۔ہیلو زینب کی آواز ائیر پیس سے ابھری۔۔۔

ہیلو کیا کر رہی ہو اس وقت۔۔۔لیزے نے سیدھا اس سے پوچھا۔۔۔

ابھی بی جان کہ کمرے سے نکل کر آپی اور اپنے لیے چائے لیکر جا رہی ہوں۔۔۔

اچھا میں آ رہی ہوں اگلے ایک گھنٹے کہ اندر تم تیار ہو لنچ باہر کریں گے۔۔۔

اوکے لیکن کیوں تمہیں گھر سے نکال دیا ہے کیا آنٹی نے۔۔۔

گھر سے تو نہیں لیکن شاید دل سے۔۔۔لیزے جلی بیٹھی تھی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آ جاؤ۔۔۔زینب نے مسکرا کر اس کو کہا اور کال کاٹ لی۔۔۔اب اس کا رخ کچن کی طرف تھا چائے لینے کہ لیے چائے لیکر وہ ایمن کہ روم میں آئی۔۔۔

ایمن نماز ادا کر ہی تھی نمازِ ظہر زینب چائے ٹیبل پر رکھ کر اس کی اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

ایمن نے سلام پھیرا تو زینب پر نظر پڑی۔۔۔

پھر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے دعا کمپلیٹ کر کے وہ وہیں جاء نماز پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

پہلے کس کہ لیے دعا مانگتی ہیں۔۔۔

محمد احمد کہ لیے اور بعد میں سب کے لیے۔۔ایمن کی ناچاہتے ہوئے بھی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔

اور اپنے لیے۔۔۔زینب نے کچھ سوچ کر پوچھا۔۔۔

کچھ سمجھ ہی نہیں آتا کیا مانگوں۔۔ایمن نے دوپٹہ ڈھیلا کیا تھوڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو دل کرے وہ مانگ لیا کریں۔۔زینب نے چائے کا کپ ایمن کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

دل ہی تو نہیں کرتا اب اپنے لیے کچھ مانگنے کو۔۔۔

ایک بات کہوں آپی۔۔

ہمم کہو۔۔۔ایمن نے چائے کا ایک سپ لیتے ہوئے کہا۔۔

زاویار بھائی اچھے انسان لگتے ہیں آپ انکار نہ کرنا۔۔۔

زینب تمہیں میرا پتہ تو ہے میں۔۔زینب نے اس کی بات کاٹی۔۔۔آپی آپ انکار کر کہ کہیں پچھتائیں نہ بی جان اور امی بہت خوش لگ رہیں تھیں۔۔۔زینب نے ایمن کو سمجھانا چاہا۔۔۔

میں فیصلہ نہیں کر پا رہی۔۔۔ایمن نے بے بسی سے چہرہ جھکا لیا۔۔۔۔

کر لیں فیصلہ اور مجھے امید ہے کہ یہ فیصلہ اچھا ہی ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔۔ایمن نے جاء نماز تہہ کی اور سائیڈ پر رکھ لی۔۔۔

زینب کہ سیل فون پر کال آئی تو وہ وہاں متوجہ ہوئی لیزے کی کال تھی نمبر دیکھ کر اس کہ چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

ہاں کہاں ہو میں تمہاری گیٹ کہ باہر ہوں۔۔۔لیزے گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگائی۔۔۔

میں گھر ہی ہوں تم یہاں کیوں نہیں آئی۔۔۔

بس تم باہر آؤ میں ویٹ کر ہی ہوں جلدی۔۔۔

اوکے بس دو منٹ دو میں آرہی ہوں۔۔۔زینب نے چائے کی ٹرے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے جلدی کرو۔۔۔لیزے نے زینب کو کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کال بند کر کہ وہ ایمن کی طرف آئی۔۔۔آپی میں لیزے کہ ساتھ باہر جارہی ہوں امی کو بتادینا اور ہاں آپ کو کچھ چاہیے کیا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں تم جاؤ۔۔۔

او کے اپنا خیال رکھیے گا باء۔۔۔

ایمن بس زینب کو دیکھتی رہی وہ کتنی سمجھدار اور بڑی ہو گئی تھی وقت کہ ساتھ ابھی کچھ سال پہلے کی ہی بات ہے وہ ہنس موکھ اور شرارتی ہوتی تھی لیکن اب وہ ایک سمجھدار لڑکی بن گئی تھی۔۔۔

زاویار نے پولو وائیٹ شرٹ پر بلیو جینز پہن رکھی تھی پیروں میں وائیٹ جاگرز۔۔۔

(وائٹ کلر زاویار کا فیورٹ تھا)

وہ آذر کے اپارٹمنٹ کہ باہر کھڑا بیل بجا رہا تھا جو پتہ نہیں کس بل میں چھپا بیٹھا تھا۔۔۔

دروازہ کھلا تو آذر گیلے بالوں کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔

ارے بھائی آپ کیسے ہیں۔۔۔

میں ٹھیک ہوں دروازہ کیوں نہیں کھول رہے تھے۔۔۔

نہا رہا تھا اس لیے بیل کی آواز نہیں آئی کافی بناؤں آپ کہ لیے۔۔۔

ہمم بناؤ۔۔۔زاویار لاؤنج کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میں ابھی آیا مزید ارسی کافی لیکر۔۔۔

اوکے اور مجھے لاہور والی پراپرٹی کی ڈیٹیلز چاہیں ساری ابھی کہ ابھی۔۔۔زاویار نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

آذر کا اپارٹمنٹ ایک اچھے علاقے میں تھا خوبصورت اور نفاست سے سیٹ کی ہوئی ہر چیز اپنی جگہ پر تھی مہنگا اور اچھا فرنیچر زاویار نے آذر کو وہی سب کچھ دے رکھا تھا جو وہ اپنے پاس رکھتا تھا۔۔۔

جی کافی کہ بعد سب بتاتا ہوں۔۔۔

ہمم گڈ یونیورسٹی ہو گئی کمپلیٹ تمہاری۔۔زاویار صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بھائی اس سال ہوئی ہے۔۔۔

کل سے آفیس آنا شروع کرو۔۔۔زاویار نے حکم دیا جیسے۔۔۔

بھائی اس بارے میں میں آپ سے کافی کہ بعد ڈیٹیل میں بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔زاویار ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔آذر کا اپارٹمنٹ اس کی وہ جگہ تھی جہاں اس کو سکون محسوس ہوتا تھا وہ یہاں تب آتا ہے جب وہ زیادہ خوش ہو یاں غم زدہ۔۔۔

آذر کافی بنانے چلا گیا۔۔۔

دوسری جانب آتے ہیں جہاں شہناز بیگم ارحم اور انزلہ کے ساتھ بیٹھی آج کے دن کہ بارے میں دسکس کر رہیں تھیں۔۔۔۔

میں تو مطمئن ہوں زاویار بہت اچھا لڑکا ہے لیکن جہاں آرا بہت ہی خطرناک عورت ہے میں اس وجہ سے ڈر رہی ہوں۔۔ شہناز بیگم نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔

آپا لڑکا اچھا ہے اور ایمن کے لیے بہت اچھا رہے گا میری مانے تو ہاں کر دیں۔۔۔احمر کو یہ رشتہ پسند آیا تھا۔۔۔

میں بھی یہی سوچ رہی ہوں بس ایمن سے پوچھ لوں اور تم دونوں بھی اس کو کچھ سمجھانا۔۔ شہناز بیگم نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ فکر نہ کریں میں نے اس دن بھی بات کی تھی آج میں اور احمر آئیں گے آپ کہ ہاں۔۔۔انزلہ نے شہناز بیگم کو کہا۔۔۔

بہت شکریہ تم دونوں مجھے پر سکون کر دیتے ہو۔۔۔شہناز نے ان کو کہا اور آگے بڑھ گئیں۔۔۔۔

زینب اور لیزے اسلام آباد کہ ایک مشہور ریستوران میں بیٹھیں تھیں۔۔لنچ کا آڈر وہ دے چکی تھیں۔۔۔

کیا ہوا ہے تمہیں مونڈ کیوں آف ہے تمہارا۔۔۔زینب نے لیزے کا چہرا دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں تو تم بتاؤ گھر میں رشتے کہ حوالے سے سب کی کیا رائے ہے اور خاص کر ایمن آپی کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم مجھ سے میرے گھر کی جاسوسی کروا رہی ہو۔۔۔زینب نے اس کو ٹالنا چاہا۔۔۔

نہیں بکواس نہ کرو سیدھا بتاؤ مجھے شاپنگ بھی کرنی ہے۔۔۔لیزے نے آہستہ سے اس کو کہا۔۔۔

سچ میں میں ابھی ٹھیک سے اندازاہ نہیں لگا پائی ہوں۔۔۔زینب نے اس کو سچ بتایا۔۔۔

اچھا چلو خیر ہے آج لاسٹ شفٹ ہے نائیٹ ڈیوٹی کی بس اس کہ بعد تو میں اپنی نیند پوری کروں گی بہت زیادہ۔۔۔لیزے کو سوچ کر ہی سکون ملا۔۔۔

ان دونوں کا کھانا بھی آگیا تھا۔۔۔زینب نے کلائی پر بندھی گھڑی دیکھی۔۔۔جلدی کرو میں لیٹ ہو رہی ہوں۔۔۔

کہاں جانا۔۔۔ہے لیزے نے نوالہ لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔

گھر اور کہاں امی کو بھی بتا کر نہیں آئی۔۔۔

تو میں کونسا بتا کر آئی ہوں بیٹھو کچھ ٹائم۔۔لیزے نے چڑ کر کہا۔۔۔

کیا ہوا ہے کیوں چڑ رہی ہو۔۔۔

نہیں یار دو منٹ بیٹھو کبھی تو بیٹھتے ہیں ہم دونوں یوں۔۔۔لیزے نرم پڑی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آج کی شام تمہارے نام۔۔۔زینب نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

زاویار آذر کے اپارٹمنٹ میں ابھی تک تھا آذر کافی بنا کر آیا تو وہ ایل شیپ صوفے پر بیٹھا تھا وہ ہمیشہ وہیں بیٹھتا تھا۔۔۔

کافی تیار ہے جناب۔۔۔آذر نے کافی زاویار کی طرف بڑھائی۔۔۔

تھینک یو آذر بیٹھو اور اب بتاؤ کب جوائن کر رہے ہو زاویار نے کافی لیتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی میں یہ کہہ رہا تھا کہ میں اپنا بزنس سیٹ کرنا چاہتا ہوں ایک بزنس مین بننا چاہتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ آپ میرا ساتھ دیں گے۔۔۔آذر نے بات ختم کر کہ زاویار کی طرف دیکھا۔۔۔۔

تمہیں بزنس کہ لیے بھی پہلے کچھ سیکھنا ہو گا کیا کرو گے۔۔۔۔

وہ بھائی کہیں جاب کروں گا۔۔۔

میرے ساتھ آجاؤ کام سیکھ جاؤ گے۔۔۔مگ سائیڈ پر رکھا سیدھا ہو کر ہاتھ باہم پھنسائے۔۔۔۔

انشاللہ سر پھر کل سے میں آپ کو جوائن کروں گا۔۔۔

آذر نے کافی کا مگ اُٹھایا جو کافی ٹھنڈا ہو چکا تھا لیکن وہ ٹھنڈی کافی ہی پیتا تھا۔۔۔۔

گڈ اور بتاؤ وہ لاہور والی پراپرٹی کا کیا ہوا۔۔۔

سر پلاٹس کی ریٹنگ بڑھ رہی ہے میں سوچ رہا تھا اگر ہم تھوڑا کالونی پر کام کر لیں تو سر پھر اور بھی زیادہ قیمت ہو گی پلاٹس کی پراپرٹی کی آج کل ریٹنگ بہت بڑھ رہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم تم دیکھو کام کیا ہونا ہے کچھ دن میں بھی چکر لگاؤں گا۔۔۔زاویار نے مگ رکھا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

آج خوش ہیں۔۔آذر بھی اس کہ ساتھ اُٹھا۔۔۔

نہیں ابھی کہاں یار۔۔۔زاویار نے مسکرا کر جھک کر ٹیبل سے چابی اٹھائی اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

کچھ دن بعد

مایا یونیورسٹی تھی اس کا لاسٹ سیمسٹر تھا اس. کہ بھی کچھ مہینے بچے تھے مسز ہیری لیکچر دیتے ہوئے بار بار مایا پر نظر ڈالتیں پھر لیکچر دینے لگ جاتیں لیکچر ختم ہو گیا ساری کلاس. باہر چلی گئی مسز ہیری بھی اپنا موبائل اور باقی کہ کچھ سامان اٹھا کر پلٹیں تو مایا پر نظر پڑی مایا کو متوجہ نہ پا کر انہونے نے آخر اس کو آواز دی اور اس کے ساتھ دوسری چیئر پر بیٹھ گئیں۔۔۔

مایا تم ٹھیک ہو۔۔۔انہونے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ہاں میم بس تھوڑا سر میں درد ہے۔۔۔

پین کلر لی۔۔۔ مسز ہیری نے اس سے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں لوں گی ابھی۔۔۔مایا ان کی فکر مندی پر مسکرا دی۔۔۔

اچھا جلدی لو ورنہ درد بڑھ جائیگا۔۔۔وہ مسکرا کر اٹھنے لگیں۔۔۔۔ مسز ہیری ان ٹیچرز میں تھیں جو اپنے اسٹوڈنٹس کی خوشی میں خوش اور دکھ میں دکھی ہوتے ہیں مسز ہیری ایک خوبصورت اور اچھے دل کی عورت تھیں۔۔۔۔

وہ چلیں گئیں تو مایا کو اکیلے ہونے کا احساس ہوا تو وہ فوراً اٹھ کر کلاس سے باہر آئی باہر آئی تو زوہا کینٹین میں برگر کھا رہی تھی اس کی نظر زوہا پر پڑی تو وہ اس کے پاس آئی۔۔۔

کلاس کیوں نہیں لی تم نے آج۔۔۔مایا نے بیٹھتے ہوئے زوہا سے پوچھا۔۔۔۔

بس دل نہیں کر رہا تھا تم کیوں اپ سیٹ ہو۔۔زوہا نے اس کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر کہا۔۔۔۔

تمہیں میں آج ایک کہانی سناتی ہوں۔۔۔مایا نے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں سناؤ۔۔۔

ایک لڑکا کسی ظالم کی قید میں ہوتا ہے وہ خاموش طبیعت کا مالک ہوتا ہے جو صرف اپنی سنتا اور اپنی کرتا ہے کچھ عرصے بعد اس کی قید کی ساتھی بھی آجاتی ہے۔۔مایا سانس لینے کو رکی۔۔۔

ساتھی مطلب لڑکی۔۔۔زوہا نے نے بے چینی سے کہا۔۔۔

ہاں ان دونوں کے درمیان ایک رشتہ ہوتا ہے لیکن دونوں میں سے ایک کو یہ بات پتہ ہوتی ہے۔۔۔

اور وہ کس کو ہوتی ہے۔۔زوہا نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

پتہ دونوں کو ہوتا ہے لیکن لڑکی کو یہ پتہ نہیں ہوتا کے اس کا نکاح اس کے قید کے ساتھی سے ہوا ہے۔۔مایا پھر سانس لینے کو رکی اور تھوڑا سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔

پھر؟ زوہا سے اس کا چپ رہنا برداشت نہیں ہوا۔۔۔

پھر وہ لڑکا خاموش رہتا اس کا ایک کتا بھی وہاں قید تھا لڑکی اس سے بات کرتی تو وہ جواب نہیں دیتا یہاں تک وہ اس کو زچ کرنے لگی پھر بھی جواب نہیں دیتا ایک دن لڑکی کو آزاد کر دیا گیا اور لڑکا وہیں قید میں تھا۔۔۔مایا پھر چپ ہو گئی۔۔۔۔

زوہا نے بیچینی سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ لڑکی اس ملک کو ہی چھوڑ کر چلی آئی جہاں وہ قید تھی اس کے کچھ سال بعد وہ لڑکا پتہ نہیں کیسے آزاد ہوا۔۔۔

تمہیں بھی نہیں معلوم زوہا نے اس سے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔مایا نے صرف نہیں پر اتفاق کیا۔۔۔

وہ اسی ملک آگیا جہاں وہ لڑکی رہتی تھی وہ لڑکی کا روز پیچھا کرتا لڑکی تنگ آگئی یوں کسی کو اپنے تعاقب میں کون برداشت کرتا ہے ایک دن وہ لڑکا اس کے لیے ایک خط چھوڑ گیا جس سے لڑکی کو اپنے تعاقب کار کا پتہ لگ گیا۔۔۔

پھر۔۔۔زوہا نے اس سے پوچھا۔۔۔

آگے کا پتہ نہیں۔۔۔مایا اداس ہوئی۔۔۔

یہ کہانی تمہاری ہے نہ۔۔۔زوہا نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔۔تو وہ بھی اداسی سے مسکرا دی۔۔۔

ایمن اپنے کمرے میں کھڑی تھی ساتھ احمر بھی تھا۔۔آج ایمن اور زاویار کے انگیجمنٹ کے بجائے نکاح کی ڈیٹ فکس کر دی گئی تھی۔۔۔

تم کیوں چلی آئی ایمن۔۔۔احمر نے ایمن سے پوچھا جو کے اس کی اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

ماموں میں صرف انگیجمٹ کے لیے راضی ہوئی تھی امی والوں نے نکاح کی ڈیٹ فکس کر دی۔۔۔وہ کھڑکی کے پٹ کھولے کھڑی تھی۔۔۔

ایمن یہ خاندان کی رسم ہے جو رشتہ خاندان میں طے ہوتا ہے انگیجمنٹ کے بجائے نکاح ہوتا ہے۔۔۔

ماموں یار۔۔۔ایمن خوب بدمزاہ ہوئی ایک احمر ہی تھا جو اس کی حمایت کرتا تھا اب وہ بھی شہناز بیگم کی طرف داری کرتا تھا۔۔۔۔

اچھا میں نیچے جا رہا ہوں وہ لوگ ابھی یہاں ہیں۔۔۔

احمر کہتا وہاں سے چلا آیا۔۔۔۔

وہ نیچے آ کر ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا زینب نے سلمہ سے چائے لیکر سب سرف کرنی شروع کی جہاں آرا کو دے کر اس نے دوسرا کپ زاویار کو تھامنا چاہا لیکن وہ

www.novelsclubb.com

شاید احمر کی بات سن رہا تھا اور چائے چھلک کر زاویار کے آستین پر گری۔۔تو زاویار نے کپ لیے کھڑی زینب سے کپ لیا۔۔۔

اوہ سوری زاویار بھائی۔۔۔زینب نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

شہناز بیگم اس کو گھور کر رہ گئیں۔۔۔۔

اٹس اوکے کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے۔۔۔زاویار نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

ارحم جاؤ جا کر زاویار کو واشرم دکھاؤ تا کے وہ آستین صاف کرے۔۔۔شہناز بیگم نے احمر کو کہا۔۔۔۔

زاویار نے ادھر اُدھر دکھا اس کے اور احمر کے علاوہ وہاں کوئی نہیں تھا تو ارحم کون تھا۔۔۔

جی آپا احمر اٹھا اور زاویار کو آگے چلنے کا کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار نے آستین پر پانی ڈالا احمر باہر کھڑا ہاتھ میں ٹاول لیے کھڑا تھا زاویار نے باہر آکر اس سے ٹاول لیا۔۔۔

ارحم آپ کا نام ہے۔۔۔زاویار نے ارحم سے پوچھا۔۔۔

ہاں اکلوتا بیٹا تھا تو امی ارحم کہتی تھیں اور بابا احمر ڈاکیومنٹ میں احمر ہے نام میرا اور اکثر احمر ہی بولتے ہیں۔۔۔احمر نے مسکراتے ہوئے اپنی بات مکمل کی۔۔۔۔

ہمم گڈ۔۔۔

زاویار نے آگے بڑھ کر ٹاول لیا اور آستین کو رگڑا اور ٹاول۔۔ٹاول رینک پر رکھتا باہر نکل آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر کے بعد وہ لوگ تو چلے گئے زینب کی نائیٹ ڈیوٹیاں ختم ہو گئیں تھیں تو وہ سلمہ کے کواٹر میں گئی تھی شہناز بیگم احمر کی طرف اور بی جان اس وقت اپنے

کمرے میں ہوتیں تھیں ایمن نیچے آئی تو سلمہ کچن میں کھڑی رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی اس نے آکر چائے چولہے پر چڑھائی۔۔۔

باجی آپ جائیں میں چائے لیکر آرہی ہوں۔۔۔ سلمہ نے اس کی چائے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

نہیں میں بنالوں گی تم کھانا بناؤ۔۔۔ایمن نے چائے کی پتی چائے میں ڈالی۔۔۔۔

بی بی جی نے منا کیا ہے کے آپ آج سے گھر کا کوئی کام نہیں کریں گی۔۔۔ سلمہ نے مسکرا کر کہا تھوڑا شرما کر۔۔۔

ایمن نے بس گھور کر اس کو دیکھا۔۔۔اور چائے کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔

چائے بنا کر وہ اپنے کمرے میں آئی تو زری کی کالز آرہیں تھیں۔۔۔کچھ سوچ کر اس نے اٹھائی۔۔۔

ہیلو ہاں کہاں ہو زری تم۔۔۔ایمن نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں گھر ہوں تم کہاں تھی کال ہی نہیں اٹھا رہی تھی تم۔۔۔

میں گھر ہی ہوں تم مل سکتی ہو۔۔۔ایمن نے کچھ سوچ کر اس کو کہا۔۔۔۔

ہاں کیوں خیریت تو ہے نا۔۔۔زری کچھ پریشان ہوئی۔۔۔

ہاں خیریت ہے بس ایسے ہی دل کیا۔۔۔ایمن کا اپنا سر پیٹنے کا دل کیا پر وہ کر بھی کیا سکتی تھی کیونکہ زری اس کی بچپن کی دوست تھی اور اب تک وہ ساتھ تھیں۔۔۔

اچھا چلو میرے گھر آؤ پھر۔۔۔زری نے جیسے مسئلے کا حل نکالا۔۔۔

نہیں کسی ریستوران میں مل لو میں گھر نہیں آنا چاہتی۔۔۔ایمن نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا کونسے ریستوران میں۔۔۔

میں اڈریس بھیجتی ہوں تم بس تیار ہو۔۔۔ایمن اٹھ کر کھڑکی کی طرف آگئی۔۔۔۔

اوکے باس۔۔۔زری نے مسکرا کر کال کاٹ لی۔۔۔

ایمن بھی مسکرادی زری تھی ہی ایسی چاہے کتنی بھی ٹینشن ہو وہ مسکرا کران کا حل نکالتی یاں تھوڑی ٹینشن ہی دور کرتی۔۔۔۔

اچھے دوست بھی قسمت والوں کو ملتے ہیں اور ایمن کی قسمت شاید اس بات میں اچھی تھی۔۔۔۔

رایان اپنے اپارٹمنٹ میں پیکنگ کر رہا تھا کیونکہ اس کا کراچی میں ایک کانسرٹ تھا اور اُسے آج کی فلائٹ سے کراچی جانا تھا سو وہ پیکنگ کر کہ لوونگ روم میں آیا فون اس کا میز پر پڑا تھا ٹی وی آن کرتا وہ کچن کی طرف آگیا اوپن کچن تھا وہ وہاں سے صاف ٹی وی دیکھ سکتا تھا ٹی وی پر اسپورٹس چینل چل رہا تھا اور اس پر فٹ بال کی کوئی ہائی لائٹ کافی بیٹر اٹھا کر اس نے کافی بیٹ کرنی شروع کی کافی کی بھینی خوشبو سارے کچن میں پھیل گئی وہ فرج سے ابھی دودھ کا ڈبا اٹھا رہا تھا کے اس کے فون کی رنگ ہوئی دودھ کا ڈبا شیلف پر رکھ کر وہ سیدھا میز کی طرف آیا فون اٹھا کر نام دیکھا۔۔۔۔

(مسکراہٹ اس کے لبوں پے ٹھر گئی)

ہیلو کیسی ہو پرنسز۔۔۔۔

آپ کی پرنسز بہت خوش ہے برو۔۔۔لیزے کی کھلکھلاتی آواز ایئر بیس سے ابھری۔۔۔۔

اچھا وہ کیوں؟۔۔رایان بھی آج خوشگوار مونڈ میں تھا۔۔۔۔

زاویار بھائی کے نکاح کی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے اگلے فرائیڈے کو نکاح ہے۔۔۔۔لیزے بہت خوش تھی۔۔۔۔

واہ تم نے بتایا ہی نہیں کب کہاں کس سے۔۔۔رایان بھی خوش ہوا تھا کیونکہ زاویار میں اس کی جان بستی تھی۔۔۔۔

آپ نے پوچھا ہی اب ہے۔۔۔۔

ہمارے کزن کی جو بیٹی ہیں صدیق بھائی ان کی بیٹی سے۔۔۔۔

کس سے۔۔۔رایان نے تصدیق کرنی چاہی۔۔۔۔

ایمن آپی آپ پہچانتے ہیں عیادت کرنے آئیں تھیں آپ کی۔۔۔۔

اچھا اچھا وہ۔۔۔رایان نے ٹھنڈا سانس لیا۔۔۔۔

تو آپ نے کون سمجھی۔۔۔لیزے کو شرارت سوجھی۔۔۔

میں کون سمجھوں گا۔۔۔۔رایان کا اپنا سر پیٹنے کو دل کیا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں کچھ کام ہے۔۔۔۔

اوہو لیزے مادام کو بھی کام ہو سکتا ہے رایان نے مسکرا کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کیوں نہیں فرائیڈے تک چھٹی لی ہے شاپنگ کرنی ہے نا بہت کم دن رہ گئے ہیں آپ آئیں گے نا۔۔۔۔

لیزے سنو مجھے دیر ہو رہی ہے میں فون رکھتا ہوں رایان نے اس کو ٹال دیا۔۔۔۔

اچھا اپنا بہت سارا خیال رکھیے گا اللہ حافظ۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔رایان نے کال کاٹ لی اور دو مگ اٹھا کر کمرے کی طرف آگیا(دوسرے کمرے کی طرف)جہاں ایبک سویا ہوا تھا۔۔۔۔

ایبک یار اُٹھ جا مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔رایان نے ایبک کے چہرے سے کمفٹر ہٹاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یار سونے دے نا رات بھر نہیں سویا۔۔۔ایبک نے تکیہ منہ پر رکھ لیا۔۔۔

اُٹھ مینے نہیں کہا تھا کے نیٹفلکس پر اپنی آنٹیاں دیکھ۔۔۔رایان نے وہ تکیہ بھی اُس سے چھین لیا۔۔۔۔

یار تو ظالم ہے بلکل سوتیلی ماں کی طرح۔۔ایبک نے بچارہ سا منہ بنا کر اس کو کہا۔۔۔

اٹھ جا ورنہ سوتیلی پھوپھو بن جاؤں گا ایک تو سوتیلی اور تو اور پھوپھو۔۔۔رایان نے ایبک کی طرف دیکھا۔۔۔۔

رہنے دے سگی پھوپھی نے جینا حرام کیا ہوا ہے اور تو سوتیلی کا کہہ رہا ہے۔۔۔ایبک اُٹھ بیٹھا۔۔۔۔

رایان کو پتہ تھا کے ایبک کی اپنی پھوپھو سے نہیں بنتی تھی تبھی وہ اس کو چڑاتا تھا۔۔۔۔

زاویار آج تھکا ہارا گھر لوٹا تھا اس نے کورٹ سے چھٹی کر لی تھی۔۔۔۔

جہاں آرا لیونگ روم میں بیٹھی اپنے ناخن بنا رہی تھی اس کی نظر آتے زاویار پر پڑی۔۔۔۔

زاویار۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن کے آگے نکاح کا جوڑا پڑا تھا جو وہ کل ہی جہاں آرا کے ساتھ گئی تھی تو لیا۔۔۔

ایمن ایک دفا پہن کر تو دیکھو کیسا لگ رہا میں دیکھوں۔۔۔انزلہ نے ایمن کو کہا۔۔۔

نہیں مامی ابھی نہیں میں کچھ دیر کورٹ کا کام کرنا چاہتی ہوں پلیز انہیں سمیت لیں۔۔۔ایمن نے پاس عنایہ کے کیری میں دیکھا تو ایمن بھی مسکرا دی۔۔۔

ایمن تم خوش تو ہو اس رشتے سے۔۔۔انزلہ نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔ایمن نے صرف جی پر اتفاق کیا۔۔۔

ایمن سچ بتاؤ۔۔۔

مامی میں ٹھیک ہوں بس بابا اور محمد احمد کی کمی محسوس ہوتی ہے۔۔۔ایمن کی آنکھوں کے کونے بھیگ گئے جنہیں اس نے فوراً صاف کر لیا۔۔۔

وہ کمی تو کوئی پوری نہیں کر سکتا اللہ تعالیٰ تمہیں صبر اور ہمت دے۔۔۔انزلہ نے اس کو تسلی دینے کی کوشش کی۔۔۔

آمین۔۔۔اس آمین میں کتنا درد تھا یہ کوئی ایمن سے پوچھتا۔۔۔

اچھا سنو میں چلتی ہوں تمہاری جیولری پک کرنے جانا ہے احمر کے ساتھ پھر شام کو ملتے ہیں۔۔۔

انزلہ نے اس کے ہاتھ کو پیار سے دباتے ہوئے اٹھی۔۔۔

زاویار۔۔۔جہاں آرا نے باہر سے آتے زاویار کو پکارا۔۔۔

جی مام۔۔۔۔زاویار نے ماں کی طرف دیکھا۔۔زاویار ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ماں کی طرف آیا۔۔۔۔

بیٹھو۔۔۔انہونے صوفے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

زاویار بیٹھ گیا کفلنکس نکال کر کف فولڈ کر لیے۔۔۔

کل تم نہیں چلے میرے ساتھ ایمن کا ڈریس لینے ایمن کیا سوچ رہی ہو گی بیچاری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مام ایمن ایسی نہیں خاصی میچور ہے۔۔۔۔

پھر بھی زاویار تم ایمن کے لیے ابھی سے وقت نہیں نکال سکتے۔۔۔جہاں آرا نے نیل پالش واپس رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں مام بس تھوڑا مصروف ہوں ویسے بھی مجھے ان چیزوں کا نہیں پتہ۔۔۔زاویار اٹھ کھڑا ہوا جانے کے لیے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔جہاں آرا مسکرادی(مصنوعی مسکراہٹ)

ایمن آج کل گھر میں ہی تھی بی جان اور شہناز بیگم نے اس کو گھر بیٹھایا ہوا تھا نہ کسی کام کو ہاتھ لگانے دیتی نہ باہر جانے کی اجازت وہ گھر میں ہی محدود ہو چکی تھی اس وقت وہ لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی پر چینل سرفنگ کر رہی تھی زینب باہر سے آئی اس کے ہاتھ میں شاپنگ بیگز تھے وہ سیدھا اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔

سلمہ پانی لیکر آؤ۔۔اس نے سلمہ کو آواز دی پھر ایمن کو دیکھا جو اس کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔بہت تھک گئی آج تو۔۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔۔ایمن نے ایک نیوز چینل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

لیزے کی شاپنگ آپ کو تو پتہ ہے وہ کتنی چوزی ہے شاپنگ کے معاملہ میں۔۔۔۔

ہاں تم بتاؤ تمہاری ہو گئی کمپلیٹ۔۔۔ہاں میری تو ہو گئی ہے آپ نے ابھی تک کچھ ڈسائیٹ نہیں کیا پالر کونسا ہو گا کہاں سے تیار ہو نگی آپ۔۔۔

نہیں ابھی تک تو نہیں میں نے امی اور انزلہ مامی کو کہہ دیا ہے وہ دیکھ لیں۔۔۔ایمن اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان کا آج کراچی میں کانسرٹ تھا وہ خود ڈرائیو کر رہا تھا ایک اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا گاڑی میں میوزک چل رہا تھا۔۔۔

رایان نے مطلوبہ سڑک پر گاڑی ڈال دی سڑک سنسان تھی اس وقت آگے آبادی شروع ہوتی تھی یہاں صرف جھاڑیاں تھیں۔۔رایان نے گاڑی کی رفتار تیز کر دی۔۔۔۔

وہاں سڑک کے بیچوں بیچ ایک آدمی لیٹا ہوا تھا منہ پر رومال ڈالے۔۔۔۔

ایبک وہ دیکھ زرا کیا ہے آگے۔۔۔رایان نے اسپیڈ کم کر لی گاڑی کی۔۔۔۔

رایان اسپیڈ بڑھاؤ گاڑی کو روکنا مت۔۔۔ایبک نے بوکھلائے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔ابھی وہ چند فٹ دور تھے۔۔۔۔

کیوں؟رایان نے حیرت میں کہا۔۔۔

رکنا نہیں یار۔۔۔

رایان نے گاڑی روڈ کے سائیڈ پر کچی مٹی پر ڈال دی جیسے ہی انہوں نے اس آدمی کو کراس کیا ان پر حملہ کر دیا گیا۔۔دو تین لوگ تھے جنہوں نے پیچھے سے فائرنگ

کی۔۔۔لیکن رایان نے گاڑی نہیں روکی لیکن رایان کی بد قسمتی تھی کے سائیڈ سے کسی نے اس پر گولی چلائی۔۔۔اور وہ سیدھا رایان کے کندھے کو چیر گئی۔۔۔تکلیف کی شدت سے رایان نے گاڑی کے اسٹرینگ پر گرفت مظبوط کر دی۔۔۔

اتنے میں پولیس کی گاڑی کا سائرن گونجا شاید پولیس آگئی تھی۔۔۔

رایان گاڑی روکو کندھا دیکھاؤ اپنا۔۔۔ایبک اپنے حواسوں میں تب لوٹا جب اس نے رایان کے ہاتھ کو خون سے تر دیکھا۔۔۔۔

رایان نے بریک لگائی وہ اپنے حواس کھو رہا تھا بار بار آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا۔۔۔ایبک فوراً گاڑی کا دروازہ کھول کر نکلا رایان کی سائیڈ کے دروازہ کھولتے وقت ایبک کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ تھی رایان بے حوش ہو چکا تھا دروازہ کھلا رایان کا بے جان وجود ڈھلک گیا۔۔۔رایان پلیز یار آنکھیں کھول دیکھ نا کر مزاق اُٹھ یار۔۔ایبک گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔پولیس کی گاڑی رکی وہ دو اہلکار ایبک کو ہٹا کر رایان کو دیکھنے لگے۔۔۔

سر ہاسپٹل لے جانا پڑے گا۔۔۔ایک اہلکار پولیس کی گاڑی کی طرف جا کر کہہ رہا تھا۔۔۔

رایان کو گاڑی سے نکالا گیا۔۔۔رایان کی وائیٹ ہڈی آدھی سرخ ہو چکی تھی۔۔۔رایان کو ایمبولینس میں لیکر ایک پولیس والوں کے ساتھ نکل آیا گاڑی پیچھے پولیس والوں کے حوالے تھی۔۔۔

زاویار آج آفیس سے جلدی فارغ ہو گیا تھا وہ اپنے ٹی وی روم میں تھا اسپورٹ چینل سے بدل کر نیوز چینل پر دیا۔۔۔

ناظرین ہم آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کرتے چلیں کے سرمند خان نے اپنے بھانجے میصم خان کو اس دفا الیکشن میں اپنی جگہ دی ہے ان کا کہنا تھا کے وہ اب سیاست نہیں کرنا چاہتے لیکن اپنے بھانجے کو اپنے مقام پر کھڑا دیکھنا چاہتے ہیں۔۔۔زاویار کے ماتھے پر تیوری چڑھی۔۔۔اس کا دروازہ ناک ہوا تو وہ وہاں متوجہ ہوا۔۔۔

آجاؤ۔۔۔اجازت ملنے پر لیزے اندر داخل ہوئی اس کے ہاتھ میں دو مگ تھے کافی کے۔۔۔۔

تم کافی لیکر آئی ہو یہ آنا کہاں ہے۔۔۔

بر و میں نے سوچا آج آپ سے ہلکی گپ شپ ہو جائے۔۔۔لیزے نے مگ زاویار کی طرف بڑھایا۔۔۔

اور دوسرے صوفے کے پاس آکر وہ رکی۔۔۔۔

ناظرین آپ کو کراچی سے ایک افسوس ناک خبر بتاتے چلیں۔۔لیزے نے ٹی وی کی طرف دیکھا۔۔زاویار بھی متوجہ ہوا۔۔۔۔

معروف سنگر رایان خان پر قاتلانہ حملہ ہوا ہے۔۔۔الفاظ تھے یاں کھولتا ہوا سیسا۔۔۔لیزے کے ہاتھ سے مگ چھوٹا مگ کرچی کرچی ہو کر بکھر گیا کافی کچھ کافی ٹیبل پر گری کچھ سفید ٹائیل پر پھیل گئی۔۔۔

اس وقت ہمارے ساتھ لائین پر رپورٹر نوید عالم موجود ہیں۔۔۔

جی نوید رایان خان کے ساتھ یہ واقعہ کیسے پیش آیا۔۔۔

زاویار صوفے پر دھ سا گیا آنکھیں تکلیف سے میچ لیں۔۔۔۔

جی میں اس وقت ہاسپٹل میں موجود ہوں ان کو آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا ہے ڈاکٹرا بھی ہمیں کوئی ڈیٹیل نہیں دے رہے۔۔۔

نوید۔۔رایان خان کہاں جا رہے تھے۔۔۔نیوز کاسٹر نے رپورٹر سے پوچھا۔۔۔۔

جی ان کا کانسرٹ تھا وہ اپنے دوست کے ساتھ جا رہے تھے۔۔۔اس کے ساتھ ہی لائین ڈراپ ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیزے کی آنکھوں سے آنسوں جاری تھے وہ جلدی سے آگے بڑھی دروازہ کھل کر وہ نیچے چلی گئی۔۔دروازہ ابھی تک کھلا تھا۔۔۔

زاویار نے فون اُٹھایا یاور کا نمبر ملایا۔۔۔۔

کال اٹھالی گئی تھی۔۔۔۔

یاور میری مام اور لیزے کی فلائیٹ بک کرواؤ۔۔۔

ابھی سر۔۔یاور نے اچھنبے سے پوچھا۔۔۔

ہاں جتنی جلدی ہو سکے۔۔۔۔زاویار نے بغیر دوسری جانب کا جواب سنے کال کاٹ لی۔۔۔۔

فون صوفے پر پٹھک دیا آنکھیں موند لیں۔۔۔جب کبھی اسے لگتا تھا کے اب کچھ نہیں ہو گا اس وقت ہی کچھ ہو جاتا تھا۔۔۔

(شاید یہ کرما تھا)شاید نہیں یقیناً۔۔۔۔

زاویار نیچے چلا آیا اس کا رخ جہاں آرا کے کمرے کی جانب تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com